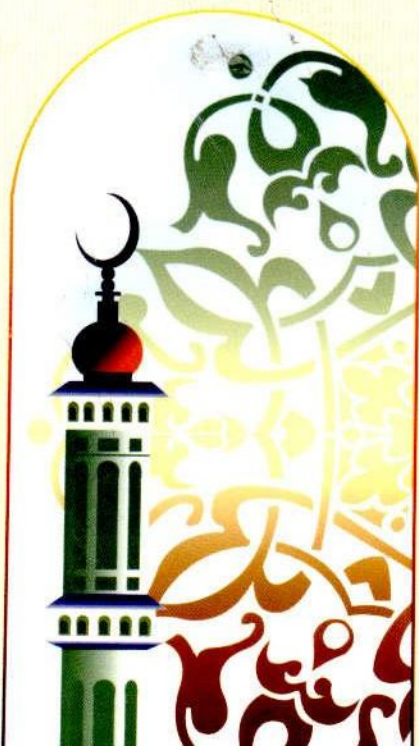


علم الصرف

آخرین

مؤلفہ

مولانا مشتاق احمد صاحب چترتھا ولی رحمہ اللہ علیہ



علم الصرف

آخرین

مؤلف

مولانا مشتاق احمد صاحب چر تھاولی رحمة اللہ علیہ



شعبہ نشر و اشاعت

میر محمد رفیع رحمانی پریسٹریل ٹرسٹ (پرائیویٹ)
کراچی پاکستان

کتاب کا نام : عِلَّ الصَّرَف (آخرین)

مؤلف : مولانا مشتاق احمد صاحب چرتھاؤلی رحمت علیہ

تعداد صفحات : ۱۰۴

قیمت برائے قارئین : ۳۵/=

اشاعتِ اول : ۱۴۲۹ھ / ۲۰۰۸ء

اشاعتِ جدید : ۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۱ء

ناشر : مکتبۃ البشرى

چودھری محمد علی چیرٹھیل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوور سیزنگلوڑ، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-34541739، +92-21-37740738

فیکس نمبر : +92-21-34023113

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشرى، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ +92-321-4399313

المصباح، ۱۶۔ اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656، 7223210

بلک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341، 5557926

دارالخلاص، نزد قصبہ خوانی بازار، پشاور۔ +92-91-2567539

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۲۹	صرف کیراجوف واوی از باب سبع		علم الصرف حصہ سوم
۲۹	بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ "لَنْ"	۷	ہفت اقسام کا بیان
	بحث نفی جہد بـ "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید	۱۰	مہوز کے قاعدے
۳۰	ثقلید و خفیفہ	۱۲	معتل "قا" کے قاعدے
۳۱	بحث امر	۱۳	معتل "عین" کے قاعدے
۳۲	بحث نہی	۱۴	معتل "لام" کے قاعدے
۳۳	بحث اسم فاعل و اسم مفعول	۱۷	صرف کیراجوف واوی از باب نصر
۳۳	تعلیمات	۱۷	بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ "لَنْ"
۳۵	صرف صغیر از باب افعال		بحث نفی جہد بـ "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید
۳۵	صرف صغیر از باب استفعال	۱۸	ثقلید و خفیفہ
۳۶	صرف صغیر از باب افعال	۱۹	بحث امر
۳۷	صرف صغیر از باب افعال	۲۰	بحث نہی
۳۸	صرف کیر ناقص واوی از باب نصر	۲۱	بحث اسم فاعل و اسم مفعول
۳۸	بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ "لَنْ"	۲۱	تعلیمات
	بحث نفی جہد بـ "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید	۲۳	صرف کیراجوف یائی از باب ضرب
۳۹	ثقلید و خفیفہ	۲۳	بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ "لَنْ"
۴۰	بحث امر		بحث نفی جہد بـ "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید
۴۱	بحث نہی	۲۴	ثقلید و خفیفہ
۴۲	بحث اسم فاعل و اسم مفعول	۲۵	بحث امر
۴۲	تعلیمات	۲۶	بحث نہی
۴۴	صرف کیر ناقص یائی از ضرب	۲۷	بحث اسم فاعل و اسم مفعول
۴۴	بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ "لَنْ"	۲۷	تعلیمات

صفحه نمبر	عنوانات	صفحه نمبر	عنوانات
۵۹	صرف صغیر از لفیف مقرون		بحث نفی جحد بـ "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید
۵۹	صرف صغیر از ناقص یائی	۴۵	ثقیله و خفیفه
۶۰	صرف صغیر از ناقص واوی	۴۶	بحث امر
۶۰	تعلیمات	۴۷	بحث نهی
۶۲	صرف کبیر مضاعف از باب نصر	۴۸	بحث اسم فاعل و اسم مفعول
۶۲	بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ "لَنْ"	۴۸	تعلیمات
	بحث نفی جحد بـ "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید	۴۹	صرف کبیر ناقص واوی از باب مع
۶۳	ثقیله و خفیفه	۴۹	بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ "لَنْ"
۶۴	بحث امر		بحث نفی جحد بـ "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید
۶۵	بحث نهی	۵۰	ثقیله و خفیفه
۶۶	بحث اسم فاعل و اسم مفعول	۵۱	بحث امر
۶۶	تعلیمات	۵۲	بحث نهی
۶۷	فوائد ضروریہ	۵۳	بحث اسم فاعل و اسم مفعول
۶۹	تعلیمات متفرقه	۵۳	تعلیمات
۷۰	نقشه ابواب مغلّہ	۵۴	لفیف مفروق از باب ضرب
۷۰	باب نَصَرَ يَنْصُرُ	۵۴	بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ "لَنْ"
۷۱	باب ضَرَبَ يَضْرِبُ		بحث نفی جحد بـ "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید
۷۱	باب سَمِعَ يَسْمَعُ	۵۵	ثقیله و خفیفه
۷۲	باب فَتَحَ يَفْتَحُ	۵۶	بحث امر
۷۲	باب كَرُمَ يَكْرُمُ	۵۷	بحث نهی
۷۲	باب حَسِبَ يَحْسِبُ	۵۸	بحث اسم فاعل و اسم مفعول
۷۳	باب اِفْتَعَالَ	۵۸	تعلیمات
۷۳	باب اِسْتَفْعَالَ	۵۹	صرف صغیر از لفیف مفروق

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۸۶	خاصیت ضرب	۷۳	باب اِنْفَعَال
۸۷	خاصیت سَمِعَ	۷۴	باب اَفْعَال
۸۷	خاصیت فَنَحَ	۷۴	باب تَفْعِيل
۸۷	خاصیت کَرَمَ	۷۵	باب تَفَعَّل
۸۷	خاصیت حَسَبَ	۷۵	باب تَفَاعَلَ
۸۸	خاصیت اِفْعَالَ	۷۵	باب مُفَاعَلَة
۹۱	خاصیت تَفَعَّل		علم الصرف حصہ چہارم
۹۳	خاصیت تَفَعَّل	۷۶	باب اَوَّل: اَوزَانِ اَسْمَاءِ کے بیان میں
۹۵	خاصیت مَفَاعَلَه	۷۶	اسم جامد
۹۶	خاصیت تَفَاعَلَ	۷۸	اسم مصدر
۹۸	خاصیت اِفْعَالَ	۸۲	اسم مشتق
۹۹	خاصیت اِسْتَفْعَالَ	۸۲	۱۔ اسم فاعل
۱۰۰	خاصیت اِنْفَعَالَ	۸۳	۲۔ اسم مفعول
۱۰۱	خاصیت اِفْعِيَالَ	۸۳	۳۔ اسم تفضیل
۱۰۲	خاصیت اِفْعَالَ و اِفْعِيَالَ	۸۴	۴۔ اسم آلہ
۱۰۲	خاصیت اِفْعَوَالَ	۸۴	۵۔ اسم ظرف
۱۰۲	خاصیت فَعَّل	۸۴	۶۔ صفت مشبہ
۱۰۳	خاصیت تَفَعَّل	۸۵	اَوزَانِ صِفَتِ مُشَبَّہ
۱۰۳	خاصیت اِفْعَلَل		دوسرا باب: خاصیات ابواب میں
۱۰۳	خاصیت اِفْعَلَل	۸۶	خاصیت نَصَر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

علم الصرف

حصہ سوم

ہفت اقسام کا بیان

صحیح است و مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہوز و اجوف

جاننا چاہیے کہ عربی کے بعض کلموں میں کبھی حرف علت ہوتا ہے، اور کبھی ”ہمزہ“، اور کبھی ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور کبھی کلمہ میں ان تینوں باتوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتی، پس اس اعتبار سے کل اسم و فعل چار قسم کے ہوئے:

۱۔ صحیح ۲۔ مہوز ۳۔ معتل ۴۔ مضاعف۔

۱۔ صحیح: اُس کو کہتے ہیں کہ اُس کا کوئی حرف اصلی ”ہمزہ“ اور حرف علت نہ ہو، اور اُس کے دو حرف اصلی ایک طرح کے نہ ہوں، جیسے: صَرَبَ، بَعَثَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ۔

۲۔ مہوز: اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرف اصلی ”ہمزہ“ ہو، اس کی تین قسمیں ہیں: اگر فاکلمہ کی جگہ ”ہمزہ“ ہو تو ”مہوز الفاء“ جیسے: اَمْرٌ، اَمْرٌ۔ اگر عین کلمہ کی جگہ ”ہمزہ“ ہو تو ”مہوز العین“ جیسے: سَأَلَ، رَأْسٌ۔ اگر لام کلمہ کی جگہ ”ہمزہ“ ہو تو ”مہوز اللام“ جیسے: قَرَأَ، جُزْءٌ۔

۳۔ معتل: وہ کلمہ ہے کہ اس کا کوئی حرفِ اصلی حرفِ علت ہو اور حرفِ علت تین ہیں ”واو“، ”الف“، ”یا“ کہ مجموعہ ان کا ”وای“ ہے۔ تینوں حروفِ ضمہ، فتح، کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں، یعنی ضمہ کو کھینچنے سے ”واو“، اور فتح کو کھینچنے سے ”الف“، اور کسرہ کو کھینچنے سے ”یا“، اسی واسطے ”واو“ کو اُختِ ضمہ اور الف کو اُختِ فتح اور ”یا“ کو اُختِ کسرہ کہتے ہیں۔

معتل کی پانچ قسمیں ہیں اور وہ اس طرح کہ یا تو کلمہ میں حرفِ علت ایک ہو گا یا دو، جس میں ایک حرفِ علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں:

معتل فا: جس کا فاکلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: وَعَدَ، يَسَرَ، اسکو ”مثال“ کہتے ہیں۔
 معتل عین: جس کا عینِ کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: قَالَ، بَاعَ، اسکو ”اجوف“ کہتے ہیں۔
 معتل لام: جس کا لامِ کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: رَمَى، ظَبْيٌ، اسکو ”ناقص“ کہتے ہیں۔
 پس اگر لامِ کلمہ ”واو“ ہے تو ناقصِ واوی کہلائے گا، اور ”یا“ ہو تو ناقصِ یائی، ایسے ہی اجوفِ واوی یا اجوفِ یائی، مثالِ واوی، مثالِ یائی کو سمجھ لو۔

لفیف: جس کلمہ میں دو حرفِ علت ہوں اسکو ”لفیف“ کہتے ہیں، لفیف کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ لفیفِ مفروق ۲۔ لفیفِ مقرون

لفیفِ مفروق: جس میں ”فا“ اور ”لام“ حرفِ علت ہوں، جیسے: وَلِيٍّ، وَحْيٍ۔

لفیفِ مقرون: جس میں ”عین“ اور ”لام“ حرفِ علت ہوں، جیسے: طَوَّيٍّ، طَيٍّ۔

۴۔ مضاعف: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرفِ اصلی ایک جنس کے ہوں، اس کی دو قسمیں ہیں:

مضاعفِ ثلاثی: جس کا ”عین“ اور ”لام“ ایک جنس ہو، جیسے: سَرٌّ، سَبَبٌ۔

مضاعف رباعی: جس کا فاکلمہ اور پہلا ”لام“، اور عین کلمہ اور دوسرا ”لام“ ایک جنس کے ہوں، جیسے: مَضْمَضٌ، حَصْحَصٌ کہ فَعْلَل کے وزن پر مضاعف رباعی ہیں۔

یوں تو شمار کرنے سے یہ سب گیارہ قسمیں ہوں، مگر علم صرف میں ان کو صرف سات قسموں پر منحصر کیا ہے، جیسا کہ اوپر کے شعر سے معلوم ہوا۔

فائدہ اولیٰ: عربی زبان میں حرف علت کو ثقیل کہتے ہیں، جیسے: اُقُولُ بہ نسبت قُل کے ثقیل ہے، اسی لیے کبھی اس کو گرا دیتے ہیں، کبھی بدلتے ہیں، کبھی ساکن کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ ثقیل ”واو“ ہے، اس کے بعد ”یا“، اس کے بعد ”الف“۔

”الف“ اور ”ہمزہ“ میں فرق ہے کہ ”الف“ ہمیشہ ساکن ہوتا ہے، اور اس کے پڑھنے میں زبان کو جھٹکا نہیں دینا پڑتا، بلکہ نہایت سہولت سے ادا ہو جاتا ہے، اور جو صرف ”الف“ کی صورت میں متحرک ہو، یا ساکن ہو اور زبان کو جھٹکا دے کر پڑھا جائے وہ ”ہمزہ“ ہے، جیسے: اَمْرٌ، سَأَلَ، قَرَأَ، رَأَسَ، بُوسَ، ذُنْبٌ۔

فائدہ ثانیہ: حرف علت جب ساکن ہو، اور اس سے پہلے حرف کی حرکت اس کے موافق ہو تو ”مدہ“ کہلاتا ہے، جیسے: يَقُولُ، يَبِيعُ۔

اور جب پہلے حرف کی حرکت موافق نہ ہو تو ”لین“، جیسے: قَوْلٌ، يَبِيعُ۔ اور جب حرف علت کلمہ کے شروع میں واقع ہو تو نہ ”مدہ“ ہوتا ہے نہ ”لین“، جیسے: وَعَدَ، يَسَرَ۔

مدہ: کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مَدُّ کے معنی کھینچنے اور دراز کرنے کے ہیں، اور یہ حروف حرکت کو کھینچنے اور دراز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں، جیسا کہ پہلے معلوم ہو چکا ہے۔

لین: اس لیے کہتے ہیں کہ لَیْن کے معنی نرمی کے ہیں، اور یہ حروف سکون کی حالت میں نرمی سے ادا ہو جاتے ہیں۔

فائدہ ثالثہ: حرفِ علت اور ”ہمزہ“ اور ایک جنس کے دو حرف آجانے سے الفاظ میں ثقل آ جاتا ہے، اس کے دُور کرنے کے واسطے چند قاعدے مقرر ہیں:

حذف: حرفِ علت کو گرا دینا ہے، جیسے: لَمْ یَدْعُ کہ یَدْعُو مضارع سے ”واو“ گرا دیا۔

ابdal: ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا، جیسے: قَالَ کہ اصل میں قَوْل تھا، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا۔

اسکان: حرف سے حرکت گرا دینا، جیسے: یَدْعُو کہ اصل میں یَدْعُو تھا، ”واو“ کو ساکن کر دیا۔

ادغام: ایک جنس کے دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا، جیسے: ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَب تھا۔

فائدہ رابعہ: ہفت اقسام میں جو تغیر معتل میں ہوتا ہے اس کو ”اعلال“ یا ”تعلیل“ کہتے ہیں، اور جو مہموز میں ہو اس کو ”تخفیف“، اور جو مضاعف میں ہو اس کو ”ادغام“۔

مہموز کے قاعدے

قاعدہ ۱: جہاں کہیں ایک ”ہمزہ“ ساکن ہو وہاں ”ہمزہ“ کو اس سے پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے، جیسے: رَأْسٌ، ذِیْبٌ، بُؤْسٌ کہ اصل میں رَأْسٌ، ذِئْبٌ، بُؤْسٌ تھے۔

قاعدہ ۲: جہاں کہیں دو ”ہمزہ“ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دوسرا ”ہمزہ“ ساکن ہو تو دوسرے ”ہمزہ“ کو پہلے ”ہمزہ“ کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا واجب ہے، جیسے: اَمِنْ، اَوْمِنْ، اِيْمَانًا کہ اصل میں اءٌ مَن، اُوْمِنَ، اِئْمَانًا تھے۔

قاعدہ ۳: جس جگہ ایک ”ہمزہ“ متحرک ہو، اور اس سے پہلے ساکن ہو تو جائز ہے کہ ”ہمزہ“ کی حرکت پہلے حرف کو دیدیں اور ”ہمزہ“ کو گرا دیں، جیسے: يَسْلُ کہ اصل میں يَسْأَلُ تھا۔

قاعدہ ۴: اگر ایک ”ہمزہ“ مفتوح ہو، اور ”ہمزہ“ سے پہلے حرف مکسور یا مضموم ہو تو ”ہمزہ“ کو پہلی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دینا جائز ہے، جیسے: سُؤَالٌ سے سُؤَالٌ، اور مِثْرٌ سے مِیْرٌ (دشمنی) بنالیں۔

مہوز الفاء	صرف	أَكَلَ يَأْكُلُ أَكَلًا فَهُوَ أَكَلٌ وَأَكَلَ يُؤْكَلُ أَكَلًا
	صغیر	فَهُوَ مَاكُولٌ الْأَمْرُ مِنْهُ كُلٌّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَأْكُلُ.

فائدہ: امر حاضر اصل میں اُوْتُكُلُ تھا، اس میں ”ہمزہ“ خلافِ قیاس حذف کیا گیا۔

مہوز العین	صرف	سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فَهُوَ سَائِلٌ وَسُئِلَ يُسْأَلُ
	صغیر	سُؤَالًا فَهُوَ مَسْئُورٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِسْأَلٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْأَلُ.
مہوز اللام	صرف	قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً فَهُوَ قَارِئٌ وَقُرِئَ يُقْرَأُ قِرَاءَةً
	صغیر	فَهُوَ مَقْرُوءٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِقْرَأُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْرَأُ.

معتل ”فا“ کے قاعدے

قاعدہ ۱: جو ”واو ساکن“ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو وہ گرجاتا ہے، جیسے: يَعِدُ کہ اصل میں یُوْعِدُ تھا۔

فائدہ: فعل مضارع کی موافقت کی وجہ سے عِدَّةُ مصدر سے بھی ”واو“ گر گیا، کہ اصل میں وُعِدُ تھا، لیکن مصدر میں اتنی زیادتی ہوئی کہ ”واو“ محذوف کے بدلے ”تا“ آخر میں زیادہ کر دی گئی۔

قاعدہ ۲: اگر مضارع میں ”عین“ یا ”لام“ حرفِ حلقی ہو، اور ”واو ساکن“ علامت مفتوحہ اور ”عین مفتوح“ کے درمیان واقع ہو تو وہ ”واو“ بھی گرجاتا ہے، جیسے: يَهْبُ وَيَضَعُ، کہ اصل میں یُوْهَبُ اور یُوْضَعُ تھا۔

حروفِ حلقی چھ ہیں: ا، ح، خ، ع، غ، ہ کہ مجموعہ ان کا ”أَغْخِ خَعْ“ ہے۔

حرفِ حلقی شش بود اے نورِ عین

ہمزہ ہاؤ حاؤ خاؤ عین غین

قاعدہ ۳: جو ”واو“ ساکن ہو، اور مشدّد نہ ہو، اور اس سے پہلے حرفِ مکسور ہو تو اس ”واو“ کو ”یا“ سے بدل دیں گے، جیسے: مِيْزَانٌ کہ اصل میں مِوزَانٌ تھا، اور اِيْقَادًا کہ اصل میں اِوْقَادًا تھا۔

قاعدہ ۴: جو ”یا“ ساکن ہو، اور مشدّد نہ ہو، اور اس سے پہلے حرفِ مضموم ہو تو اس ”یا“ کو ”واو“ سے بدل دیں گے، جیسے: مُوقِنٌ کہ اصل میں مُيِقِنٌ تھا۔

قاعدہ ۵: جو ”واو“ یا ”یا“ اصلی افتعال کی ”تا“ کے پاس ہو اس کو ”تا“ سے بدل کر ”تا“ میں ادغام کر دیں گے، جیسے: اِتَّقَدْ، اِتَّسَرَ کہ اصل میں اِوْتَقَدْ اور اِيتَسَرَ تھا۔

۱	صرف	وَعَدَ يَعِدُ عِدَّةٌ فَهُوَ وَاعِدٌ وَوَعْدٌ يُوعَدُ عِدَّةٌ فَهُوَ مَوْعُوذٌ الْأَمْرُ مِنْهُ عِدٌّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَعِدُّ.
۲	صرف	وَهَبَ يَهَبُ هَبَةً فَهُوَ وَاهِبٌ وَوَهْبٌ يُوْهَبُ هَبَةً فَهُوَ مَوْهُوبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ هَبٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَهَبُ.
۳	صرف	أَوْقَدَ يُوقِدُ إِيقَادًا فَهُوَ مُوقِدٌ وَأَوْقَدٌ يُوقَدُ إِيقَادًا فَهُوَ مُوقَدٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَوْقَدٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُوقَدُ.
۴	صرف	أَيَقَنَ يُوقِنُ إِيقَانًا فَهُوَ مُوقِنٌ وَأَوْقِنَ يُوقَنُ إِيقَانًا فَهُوَ مُوقَّنٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَيَقِنُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُوقِنُ.
۵	صرف	اتَّقَدَ يَتَّقِدُ اتِّقَادًا فَهُوَ مُتَّقِدٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اتَّقَدُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَّقِدُ.

معتل ”عین“ کے قاعدے

- قاعدہ ۱: جو ”واو“ اور ”یا“ متحرک اور اس سے پہلے مفتوح ہو تو اس ”واو“ اور ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیں گے، جیسے: قَالَ کہ اصل میں قَوْل تھا، اور بَاع کہ اصل میں بَيْع تھا۔
- قاعدہ ۲: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”واو“ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے، اور وہ ماضی کسور العین نہ ہو تو فاکلمہ کو ضمہ دیا جائے گا، جیسے: قُلْن کہ اصل میں قَوْلْن تھا۔
- قاعدہ ۳: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”یا“ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے تو فاکلمہ کو کسرہ دیا جائے گا، جیسے: بَعْن کہ اصل میں بَيْعْن تھا۔
- قاعدہ ۴: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”واو“ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے، اور وہ

ماضی مکسور العین ہو تو فاکلمہ کو کسرہ دیا جائے گا، جیسے: خِفْنِ کہ اصل میں خَوْفَنْ بروزن سَمِعْنِ تھا۔

قاعدہ ۵: جو "واو" مضموم اور "یا" مکسور ہو، اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اُس "واو" اور "یا" کی حرکت پہلے حرف کو دیدیں گے، جیسے: يَقُولُ کہ اصل میں يَقُولُ، اور يَبِيعُ کہ اصل میں يَبِيعُ تھا۔

قاعدہ ۶: جو "واو" اور "یا" مفتوح ہو، اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اس "واو" اور "یا" کا فتح پہلے حرف کو دے کر اس کو "الف" سے بدل دیں گے، جیسے: يُقَالُ، يُبَاعُ، يُخَافُ کہ اصل میں يَقُولُ، يَبِيعُ، يُخَافُ تھے۔

قاعدہ ۷: جو "واو" اور "یا" کہ "الف زائدہ" کے بعد واقع ہو اس کو "ہمزہ" سے بدل دیں گے، جیسے: قَائِلُ کہ اصل میں قَاوِلُ، اور بَائِعُ کہ اصل میں بَايِعُ تھا۔

۱	صرف	قَالَ يَقُولُ قَوْلًا فَهُوَ قَائِلٌ وَقِيلَ يُقَالُ قَوْلًا فَهُوَ مَقُولٌ صغیر
۲	صرف	بَاعَ يَبِيعُ بَيْعًا فَهُوَ بَائِعٌ وَبِيعَ يُبَاعُ بَيْعًا فَهُوَ مَبِيعٌ صغیر
۳	صرف	خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فَهُوَ خَائِفٌ وَخِيفَ يُخَافُ خَوْفًا صغیر

متعل "لام" کے قاعدے

قاعدہ ۱: جو "واو" کہ آخر کلمہ میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو، وہ "واو" "یا" سے بدل جاتا ہے، جیسے: دُعِيَ کہ اصل میں دُعِيَو تھا، اور رَضِيَ کہ اصل میں رَضِو تھا۔

قاعدہ ۲: جو "واو" کہ اصل کلمہ میں تیسری جگہ ہو، جب چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ پر واقع ہو جائے، اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو وہ "واو" "یا" ہو جاتا ہے، اور "یا" کو بسبب فتح ماقبل "الف" سے بدلتے ہیں، جیسے: يُدْعَى کہ اصل میں يُدْعَوُ تھا، اور يُرْضَى کہ اصل میں يُرْضَوُ تھا۔

قاعدہ ۳: جو "الف" "واو" اور "یا" کہ آخر میں ہو، وہ وقف اور جزم کی حالت میں گر جاتا ہے، جیسے: لَمْ يَخْشَ، لَمْ يَرَمْ، لَمْ يَدْعُ کہ اصل میں لَمْ يَخْشَى، لَمْ يَرْمَى، لَمْ يَدْعَوُ تھا۔

قاعدہ ۴: جو "واو" اسم فاعل کے آخر میں ہو، اور اس سے پہلے کسرہ ہو، وہ "واو" "یا" ہو کر گر پڑتا ہے، جیسے: ذَاِع کہ اصل میں ذَاِعُو تھا، اور اگر "یا" ہو تو وہ بھی گر جاتی ہے، جیسے: رَام کہ اصل میں رَامِي تھا۔

قاعدہ ۵: جو "واو" اور "یا" ایک جگہ جمع ہوں، اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اس "واو" کو "یا" سے بدل کر "یا" میں ادغام کرتے ہیں، جیسے: مَرْمِي کہ اصل میں مَرْمُوِي تھا۔

قاعدہ ۶: جو "واو" اسم کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے، اور "واو" کو "یا" سے بدل دیتے ہیں، اور "یا" کو ساکن کر کے گرا دیتے ہیں، جیسے: تَلَقَّى کہ اصل میں تَلَقَّوُ تھا۔

۱	صرف	دَعَا يَدْعُو دَعْوَةً فَهُوَ ذَاِعٌ وَدُعِيَ يُدْعَى دَعْوَةً فَهُوَ
	صغیر	مَدْعُوٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ أَدْعُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدْعُ.

۱۔ اور "یا" کی نسبت سے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں۔ ۲۔ بسبب اجتماع ساکنین درمیان "یا" اور تنوین کے۔

۲	صرف	رَضِيَ يَرْضِي رَضَوَانًا فَهُوَ رَاضٍ وَرُضِيَ يُرْضِي رِضْوَانًا فَهُوَ مَرْضِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ اِرْضَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَرْضَ .
۳	صرف	رَمَى يَرْمِي رَمِيًّا فَهُوَ رَامٍ وَرُمِيَ يُرْمَى رَمِيًّا فَهُوَ مَرْمِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ اِرْمِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَرْمِ .
۴	صرف	تَلَقَّى يَتَلَقَّى تَلَقِيًّا فَهُوَ مُتَلَقٍّ وَتُلْقَى يُتَلَقَّى تَلَقِيًّا فَهُوَ مُتَلَقٍّ الْأَمْرُ مِنْهُ تَلَقَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَلَقَّ .

اب بعض ابواب کی پوری گردان یعنی ”صرف کبیر“ لکھی جاتی ہے، تاکہ صیغوں کی بدلی ہوئی صورتیں اچھی طرح معلوم ہو جائیں، گردانوں کے بعد ضروری تعلیلیں بھی لکھی جائیں گی۔

صرف کیر از باب واوی

از باب نصر ینصر: القول (کهنه)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید ب "لَنْ"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید ب "لَنْ" معروف	نفی تاکید ب "لَنْ" مجهول
واحد مذکر غائب	قَالَ	قِيلَ	يَقُولُ	يُقَالُ	لَنْ يَقُولَ	لَنْ يُقَالَ
ثنیہ مذکر غائب	قَالَا	قِيلَا	يَقُولَانِ	يُقَالَانِ	لَنْ يَقُولَا	لَنْ يُقَالَا
جمع مذکر غائب	قَالُوا	قِيلُوا	يَقُولُونَ	يُقَالُونَ	لَنْ يَقُولُوا	لَنْ يُقَالُوا
واحد مؤنث غائب	قَالَتْ	قِيلَتْ	تَقُولُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُولَ	لَنْ تُقَالَ
ثنیہ مؤنث غائب	قَالَتَا	قِيلَتَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث غائب	قُلْنَ	قُلْنَ	يَقُلْنَ	يُقَلْنَ	لَنْ يَقُلْنَ	لَنْ يُقَلْنَ
واحد مذکر حاضر	قُلْتُ	قُلْتَ	تَقُولُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُولَ	لَنْ تُقَالَ
ثنیہ مذکر حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مذکر حاضر	قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	تَقُولُونَ	تُقَالُونَ	لَنْ تَقُولُوا	لَنْ تُقَالُوا
واحد مؤنث حاضر	قُلْتِ	قُلْتِ	تَقُولِينَ	تُقَالِينَ	لَنْ تَقُولِي	لَنْ تُقَالِي
ثنیہ مؤنث حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث حاضر	قُلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	تُقَلْنَ	لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ يُقَلْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	قُلْتُ	قُلْتُ	أَقُولُ	أُقَالُ	لَنْ أَقُولَ	لَنْ أُقَالَ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	قُلْنَا	قُلْنَا	نَقُولُ	نُقَالُ	لَنْ نَقُولَ	لَنْ نُقَالَ

بحث نفی جہد ب "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغہ	نفی جہد ب "لَمْ" معروف	نفی جہد ب "لَمْ" مجهول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجهول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَقُولَنَّ	لَمْ يَقُولَنَّ	لَمْ يَقُولَنَّ	لَمْ يَقُولَنَّ
ثانیہ مذکر غائب	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولَانِ	لَمْ يَقُولَانِ	لَمْ يَقُولَانِ	لَمْ يَقُولَانِ
جمع مذکر غائب	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ
ثانیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يَقُلْنَ
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ
ثانیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُولُوا	لَمْ تَقُولُوا	لَمْ تَقُولُوا	لَمْ تَقُولُوا	لَمْ تَقُولُوا	لَمْ تَقُولُوا
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقُولِي	لَمْ تَقُولِي	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ
ثانیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَقُلْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَمْ أَقُلْ	لَمْ أَقُلْ	لَمْ أَقُولَنَّ	لَمْ أَقُولَنَّ	لَمْ أَقُولَنَّ	لَمْ أَقُولَنَّ
ثانیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نَقُولَنَّ	لَمْ نَقُولَنَّ	لَمْ نَقُولَنَّ	لَمْ نَقُولَنَّ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِیَقُلْ	لِیَقُلْ	لِیَقُولَنَّ	لِیَقُولَنَّ	لِیَقَالَنَّ	لِیَقَالَنَّ
ثثنیہ مذکر غائب	لِیَقُولَا	لِیَقُولَا	لِیَقُولَانِ	لِیَقُولَانِ	لِیَقَالَانِ	لِیَقَالَانِ
جمع مذکر غائب	لِیَقُولُوا	لِیَقُولُوا	لِیَقُولُنَّ	لِیَقُولُنَّ	لِیَقَالُنَّ	لِیَقَالُنَّ
واحد مؤنث غائب	لِتَقُلْ	لِتَقُلْ	لِتَقُولَنَّ	لِتَقُولَنَّ	لِتَقَالَنَّ	لِتَقَالَنَّ
ثثنیہ مؤنث غائب	لِتَقُولَا	لِتَقُولَا	لِتَقُولَانِ	لِتَقُولَانِ	لِتَقَالَانِ	لِتَقَالَانِ
جمع مؤنث غائب	لِتَقُلْنَ	لِتَقُلْنَ	لِتَقُولَنَّ	لِتَقُولَنَّ	لِتَقَالَنَّ	لِتَقَالَنَّ
واحد مذکر حاضر	قُلْ	قُلْ	قُولَنَّ	قُولَنَّ	قَالَنَّ	قَالَنَّ
ثثنیہ مذکر حاضر	قُولَا	قُولَا	قُولَانِ	قُولَانِ	قَالَانِ	قَالَانِ
جمع مذکر حاضر	قُولُوا	قُولُوا	قُولُنَّ	قُولُنَّ	قَالُنَّ	قَالُنَّ
واحد مؤنث حاضر	قُولِي	قُولِي	قُولَنَّ	قُولَنَّ	قَالَنَّ	قَالَنَّ
ثثنیہ مؤنث حاضر	قُولَا	قُولَا	قُولَانِ	قُولَانِ	قَالَانِ	قَالَانِ
جمع مؤنث حاضر	قُلْنَ	قُلْنَ	قُولَنَّ	قُولَنَّ	قَالَنَّ	قَالَنَّ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا قُلْ	لَا قُلْ	لَا قُولَنَّ	لَا قُولَنَّ	لَا قَالَنَّ	لَا قَالَنَّ
ثثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَقُلْ	لِنَقُلْ	لِنَقُولَنَّ	لِنَقُولَنَّ	لِنَقَالَنَّ	لِنَقَالَنَّ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
	بانونِ ثقیلہ	بانونِ ثقیلہ	بانونِ خفیفہ	بانونِ خفیفہ	بانونِ مجہول	بانونِ مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَقُلْ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقَالَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقَالَنَّ	لَا يَقُولَنَّ
ثانیہ مذکر غائب	لَا يَقُولَا	لَا يَقُولَانِ	لَا يَقَالَانِ	لَا يَقُولَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا	لَا يَقَالُوا	لَا يَقُولُوا	لَا يَقَالُوا	لَا يَقُولُوا
واحد مؤنث غائب	لَا تَقُلْ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُولَنَّ
ثانیہ مؤنث غائب	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَانِ	لَا تُقَالَانِ	لَا تَقُولَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا يَقُلْنَ	لَا يَقُولْنَ	لَا يَقَالْنَ	لَا يَقُولْنَ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تَقُلْ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُولَنَّ
ثانیہ مذکر حاضر	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَانِ	لَا تُقَالَانِ	لَا تَقُولَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُولُوا	لَا تَقُولُوا	لَا تُقَالُوا	لَا تَقُولُوا	لَا تُقَالُوا	لَا تَقُولُوا
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقُولِي	لَا تَقُولَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تُقَالَنَّ	لَا تَقُولَنَّ
ثانیہ مؤنث حاضر	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَانِ	لَا تُقَالَانِ	لَا تَقُولَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقُلْنَ	لَا تَقُولْنَ	لَا تُقَالْنَ	لَا تَقُولْنَ	---	---
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أَقُلْ	لَا أَقُولَنَّ	لَا أُقَالَنَّ	لَا أَقُولَنَّ	لَا أُقَالَنَّ	لَا أَقُولَنَّ
ثانیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا نَقُلْ	لَا نَقُولَنَّ	لَا نُقَالَنَّ	لَا نَقُولَنَّ	لَا نُقَالَنَّ	لَا نَقُولَنَّ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	ثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلُونَ	قَائِلَةٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلَاتٌ
اسم مفعول	مَقُولٌ	مَقُولَانِ	مَقُولُونَ	مَقُولَةٌ	مَقُولَتَانِ	مَقُولَاتٌ

تعلیلات

قَالَ اصل میں قَوْلَ تھا، ”واو“ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا قَالَ ہو گیا، یہی تعلیل قَالَا، قَالُوا، قَالَتْ، قَالَتَا میں جاری ہوگی۔

قُلْنَا اصل میں قَوْلُنَ تھا، ”واو“ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا قَالُنَ ہوا، دوساکن ”لام“ و ”الف“ جمع ہوئے ”الف“ کو گرا دیا قُلْنَا ہوا، پھر ”قاف“ کے فتح کو ضمتہ سے بدلاتا کہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ ”واو“ تھا نہ ”یا“، قُلْنَا ہو گیا۔

قِيلَ اصل میں قَوْلِ (بروزن نُصِرَ) تھا، کسرہ ”واو“ پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ”قاف“ کی حرکت دور کر کے ”واو“ کا کسرہ اس کو دے دیا، قَوْلِ ہو گیا، پھر ”واو“ ساکن، اس سے پہلے مکسور، ”واو“ کو ”یا“ سے بدل دیا، قِيلِ ہو گیا۔

قُلْنَا (ماضی مجہول) اصل میں قَوْلُنَ (بروزن نُصِرُنَ) تھا، ”قاف“ کی حرکت دُور کر کے ”واو“ کا کسرہ اس کو دیا، قَوْلُنَ ہوا، دوساکن جمع ہوئے ”واو“ اور ”لام“، ”واو“ کو گرا دیا قُلْنَا ہوا، پھر ”قاف“ کے کسرہ کو ضمتہ سے بدلا، تا کہ معلوم ہو کہ جو حرف گرا ہے وہ ”واو“ تھا، قُلْنَا ہو گیا۔

یَقُولُ اصل میں یَقُولُ تھا، ”واو“ کا ضمّہ نقل کر کے ”قاف“ کو دیا، یَقُولُ ہو گیا۔
یُقَالُ اصل میں یَقُولُ تھا، ”واو“ کا فتح نقل کر کے ”قاف“ کو دیا، پھر ”واو“ اصل میں
متحرک تھا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا، یُقَالُ ہو گیا۔
لَمْ یَقُلْ اصل میں لَمْ یَقُولُ تھا، اور لَیْقُلْ (امر غائب معروف) اصل میں لَیْقُولُ تھا،
اور لَا تَقُلْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَقُولُ تھا، ان سب صیغوں میں ”واو“ کا
ضمّہ ”قاف“ کو دے دیا، دوساکن ”واو“ اور ”لام“ جمع ہوئے ”واو“ کو گرا دیا، لَمْ یَقُلْ،
لَیْقُلْ، لَا تَقُلْ ہو گیا۔

قُلْ (امر حاضر معروف) اصل میں اَقُولُ تھا، ”واو“ کا ضمّہ نقل کرنے کے بعد ”واو“ کو
گرا دیا، اَقُلْ ہو گیا، اب فاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ”ہمزہ وصل“ کی ضرورت نہ
رہی، اس کو بھی گرا دیا، قُلْ رہ گیا۔

قُلْنَ (امر حاضر جمع مؤنث) اصل میں اَقُولُنَّ تھا، تعلیل ظاہر ہے۔
قَائِلٌ (اسم فاعل) اصل میں قَاوِلٌ تھا، ”واو“ کا ضمّہ نقل کر کے ”قاف“ کو دیا، دو ”واو“
ساکن جمع ہوئے، ایک ”واو“ کو گرا دیا، مَقُولٌ ہو گیا۔

صرف کیر اجوف یائی

از باب ضرب یَضْرِبُ: اَلْبَيْعُ (بیچنا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ "لَنْ"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید بـ "لَنْ" معروف	نفی تاکید بـ "لَنْ" مجهول
واحد مذکر غائب	بَاعَ	بِيعَ	يَبِيعُ	يُبَاعُ	لَنْ يَبِيعَ	لَنْ يُبَاعَ
ثنیہ مذکر غائب	بَاعَا	بِيعَا	يَبِيعَانِ	يُبَاعَانِ	لَنْ يَبِيعَا	لَنْ يُبَاعَا
جمع مذکر غائب	بَاعُوا	بِيعُوا	يَبِيعُونَ	يُبَاعُونَ	لَنْ يَبِيعُوا	لَنْ يُبَاعُوا
واحد مؤنث غائب	بَاعَتْ	بِيعَتْ	تَبِيعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِيعَ	لَنْ تُبَاعَ
ثنیہ مؤنث غائب	بَاعَتَا	بِيعَتَا	تَبِيعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث غائب	بِعْنَ	بِيعْنَ	يُبِيعْنَ	يُبِيعْنَ	لَنْ يُبِيعْنَ	لَنْ يُبِيعْنَ
واحد مذکر حاضر	بِعْتُ	بِيعْتُ	تَبِيعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِيعَ	لَنْ تُبَاعَ
ثنیہ مذکر حاضر	بِعْتُمَا	بِيعْتُمَا	تَبِيعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مذکر حاضر	بِعْتُمْ	بِيعْتُمْ	تَبِيعُونَ	تُبَاعُونَ	لَنْ تَبِيعُوا	لَنْ تُبَاعُوا
واحد مؤنث حاضر	بِعْتُ	بِيعْتُ	تَبِيعِينَ	تُبَاعِينَ	لَنْ تَبِيعِي	لَنْ تُبَاعِي
ثنیہ مؤنث حاضر	بِعْتُمَا	بِيعْتُمَا	تَبِيعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث حاضر	بِعْتُنَّ	بِيعْتُنَّ	تَبِيعْنَ	تُبِيعْنَ	لَنْ تَبِيعْنَ	لَنْ تُبِيعْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	بِعْتُ	بِيعْتُ	أَبِيعُ	أُبَاعُ	لَنْ أَبِيعَ	لَنْ أُبَاعَ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	بِعْنَا	بِيعْنَا	نَبِيعُ	نُبَاعُ	لَنْ نَبِيعَ	لَنْ نُبَاعَ

بحث نفی جَد ب "لَمْ" و لام تا کید بانون تا کید ثقیله و خفیفه

صیغہ	نفی جَد	نفی جَد	لام تا کید	لام تا کید	لام تا کید	لام تا کید
	ب "لَمْ"	ب "لَمْ"	بانون ثقیله	بانون خفیفه	بانون خفیفه	بانون خفیفه
	معروف	مجهول	معروف	مجهول	معروف	مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ یَع	لَمْ یُع	لَیْیَعَنَّ	لَیْیَعَنَّ	لَیْیَعَنَّ	لَیْیَعَنَّ
ثثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَیْعا	لَمْ یُعا	لَیْیَعَانَّ	لَیْیَعَانَّ	لَیْیَعَانَّ	---
جمع مذکر غائب	لَمْ یَیْعُوا	لَمْ یُاعُوا	لَیْیَعُنَّ	لَیْیَعُنَّ	لَیْیَعُنَّ	لَیْیَعُنَّ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَع	لَمْ تُع	لَتَیْیَعَنَّ	لَتَیْیَعَنَّ	لَتَیْیَعَنَّ	لَتَیْیَعَنَّ
ثثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَیْعا	لَمْ تُعا	لَتَیْیَعَانَّ	لَتَیْیَعَانَّ	لَتَیْیَعَانَّ	---
جمع مؤنث غائب	لَمْ یَیْعْنَ	لَمْ یُیْعْنَ	لَیْیَعْنَانَّ	لَیْیَعْنَانَّ	لَیْیَعْنَانَّ	---
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَع	لَمْ تُع	لَتَیْیَعَنَّ	لَتَیْیَعَنَّ	لَتَیْیَعَنَّ	لَتَیْیَعَنَّ
ثثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَیْعا	لَمْ تُعا	لَتَیْیَعَانَّ	لَتَیْیَعَانَّ	لَتَیْیَعَانَّ	---
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَیْعُوا	لَمْ تُاعُوا	لَتَیْیَعُنَّ	لَتَیْیَعُنَّ	لَتَیْیَعُنَّ	لَتَیْیَعُنَّ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَیْعی	لَمْ تُاعی	لَتَیْیَعَنَّ	لَتَیْیَعَنَّ	لَتَیْیَعَنَّ	لَتَیْیَعَنَّ
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَیْعا	لَمْ تُعا	لَتَیْیَعَانَّ	لَتَیْیَعَانَّ	لَتَیْیَعَانَّ	---
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَیْعْنَ	لَمْ تُیْعْنَ	لَتَیْیَعْنَانَّ	لَتَیْیَعْنَانَّ	لَتَیْیَعْنَانَّ	---
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَمْ اُیْع	لَمْ اُبْع	لَا یَیْعَنَّ	لَا یَیْعَنَّ	لَا یَیْعَنَّ	لَا یَیْعَنَّ
ثثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَیْع	لَمْ نُیْع	لَنَیْیَعَنَّ	لَنَیْیَعَنَّ	لَنَیْیَعَنَّ	لَنَیْیَعَنَّ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لَبِيعْ	لَبِيعْ	لَبِيعَنَّ	لَبِيعَنَّ	لَبِيعَنَّ	لَبِيعَنَّ
ثنیہ مذکر غائب	لَبِيعَا	لَبِيعَا	لَبِيعَانِ	لَبِيعَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَبِيعُوا	لَبِيعُوا	لَبِيعُنَّ	لَبِيعُنَّ	لَبِيعُنَّ	لَبِيعُنَّ
واحد مؤنث غائب	لَتَبِيعْ	لَتَبِيعْ	لَتَبِيعَنَّ	لَتَبِيعَنَّ	لَتَبِيعَنَّ	لَتَبِيعَنَّ
ثنیہ مؤنث غائب	لَتَبِيعَا	لَتَبِيعَا	لَتَبِيعَانِ	لَتَبِيعَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَتَبِيعُنَّ	لَتَبِيعُنَّ	لَتَبِيعُنَّ	لَتَبِيعُنَّ	---	---
واحد مذکر حاضر	بِيعْ	بِيعْ	بِيعَنَّ	بِيعَنَّ	بِيعَنَّ	بِيعَنَّ
ثنیہ مذکر حاضر	بِيعَا	بِيعَا	بِيعَانِ	بِيعَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	بِيعُوا	بِيعُوا	بِيعُنَّ	بِيعُنَّ	بِيعُنَّ	بِيعُنَّ
واحد مؤنث حاضر	بِيعِي	بِيعِي	بِيعُنَّ	بِيعُنَّ	بِيعُنَّ	بِيعُنَّ
ثنیہ مؤنث حاضر	بِيعَا	بِيعَا	بِيعَانِ	بِيعَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	بِيعُنَّ	بِيعُنَّ	بِيعُنَّ	بِيعُنَّ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا بِيعْ	لَا بِيعْ	لَا بِيعَنَّ	لَا بِيعَنَّ	لَا بِيعَنَّ	لَا بِيعَنَّ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنَبِيعْ	لَنَبِيعْ	لَنَبِيعَنَّ	لَنَبِيعَنَّ	لَنَبِيعَنَّ	لَنَبِيعَنَّ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
	بانونِ ثقیلہ	بانونِ ثقیلہ	بانونِ ثقیلہ	بانونِ ثقیلہ	بانونِ خفیفہ	بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَبْعُ	لَا يُبْعُ	لَا يَبْعَنَّ	لَا يُبْعَنَّ	لَا يُبْعَنَّ	لَا يُبْعَنَّ
ثنیہ مذکر غائب	لَا يَبْعَا	لَا يُبْعَا	لَا يَبْعَانِ	لَا يُبْعَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَا يَبْعُوا	لَا يُبْعُوا	لَا يَبْعُنَّ	لَا يُبْعُنَّ	لَا يُبْعُنَّ	لَا يُبْعُنَّ
واحد مؤنث غائب	لَا تَبْعُ	لَا تُبْعُ	لَا تَبْعَنَّ	لَا تُبْعَنَّ	لَا تَبْعَنَّ	لَا تُبْعَنَّ
ثنیہ مؤنث غائب	لَا تَبْعَا	لَا تُبْعَا	لَا تَبْعَانِ	لَا تُبْعَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا يَبْعْنَ	لَا يُبْعْنَ	لَا يَبْعَنَّ	لَا يُبْعَنَّ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تَبْعُ	لَا تُبْعُ	لَا تَبْعَنَّ	لَا تُبْعَنَّ	لَا تَبْعَنَّ	لَا تُبْعَنَّ
ثنیہ مذکر حاضر	لَا تَبْعَا	لَا تُبْعَا	لَا تَبْعَانِ	لَا تُبْعَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تَبْعُوا	لَا تُبْعُوا	لَا تَبْعُنَّ	لَا تُبْعُنَّ	لَا تَبْعُنَّ	لَا تُبْعُنَّ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَبْعِي	لَا تُبْعِي	لَا تَبْعَنَّ	لَا تُبْعَنَّ	لَا تَبْعَنَّ	لَا تُبْعَنَّ
ثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَبْعَا	لَا تُبْعَا	لَا تَبْعَانِ	لَا تُبْعَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تَبْعْنَ	لَا تُبْعْنَ	لَا تَبْعَنَّ	لَا تُبْعَنَّ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَبْعُ	لَا أُبْعُ	لَا أَبْعَنَّ	لَا أُبْعَنَّ	لَا أَبْعَنَّ	لَا أُبْعَنَّ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَبْعُ	لَا نُبْعُ	لَا نَبْعَنَّ	لَا نُبْعَنَّ	لَا نَبْعَنَّ	لَا نُبْعَنَّ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	ثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	بَائِعٌ	بَائِعَانِ	بَائِعُونَ	بَائِعَةٌ	بَائِعَتَانِ	بَائِعَاتُ
اسم مفعول	مَبِيعٌ	مَبِيعَانِ	مَبِيعُونَ	مَبِيعَةٌ	مَبِيعَتَانِ	مَبِيعَاتُ

تعلیلات

بَاعَ اصل میں بیع تھا، ”یا“ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا، باع ہو گیا۔

بَعْنَ اصل میں بیعن تھا، ”یا“ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا، باعن ہوا، دوسا کن جمع ہوئے ”الف“ اور ”عین“، ”الف“ کو گرا دیا، بَعْنَ ہوا، پھر ”با“ کے فتح کو کسرہ سے بدلاتا کہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ ”یا“ تھا نہ کہ ”واو“، بَعْنَ ہو گیا۔

بیع اصل میں بیع (بروزن ضرب) تھا، کسرہ ”یا“ پر دشوار تھا اس لیے اس سے پہلے حرف ”با“ کی حرکت دور کر کے ”یا“ کا کسرہ اس کو دے دیا، بیع ہو گیا۔

بعن (صیغہ جمع مؤنث غائب مجہول) اصل میں بیعن تھا، ”با“ کی حرکت دور کر کے ”یا“ کا کسرہ اس کو دیا، بیعن ہوا، دوسا کن جمع ہوئے ”یا“ اور ”عین“، ”یا“ کو گرا دیا، بَعْنَ ہو گیا۔

یُبَاعُ اصل میں یبیع تھا، ”یا“ کا فتح نقل کر کے ”با“ کو دے دیا، پھر ”یا“ اصل میں متحرک تھی، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا، یُبَاعُ ہو گیا۔

لَمْ یَبِعْ اصل میں لَمْ یبیع اور لَبِيع (امر غائب معروف) اصل میں لَبِيعُ اور لَا تَبِعْ

(نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَبِيعْ تھا، ان سب صیغوں میں ”یا“ کا کسرہ ”با“ کو دیا، دوساکن جمع ہوئے ”یا“ کو گرا دیا۔

بِعْ (امر حاضر معروف) اصل میں اِبِيعْ تھا، ”یا“ کا کسرہ ”با“ کو دیا اور ”یا“ کو گرا دیا، اِبِيعْ ہو گیا، اب فاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ”ہمزہ وصل“ کی ضرورت نہ رہی، اُس کو بھی گرا دیا، بِعْ رہ گیا۔

بِعَنْ (امر حاضر معروف صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِبِيعَنْ تھا، لتعلیل ظاہر ہے۔
بَائِعْ (اسم فاعل) اصل میں بَايِعْ تھا، ”یا“ واقع ہوئی بعد ”الف زائدہ“ کے، اس کو ”ہمزہ“ سے بدل دیا، بَائِعْ ہو گیا۔

مَبِيعْ (اسم مفعول) اصل میں مَبِئُوعْ تھا، ”یا“ کا ضمہ نقل کر کے ”با“ کو دیا مَبِئُوعْ ہوا، دوساکن جمع ہوئے ”یا“ اور ”واو“، ”یا“ کو گرا دیا مَبُوعْ ہوا، پھر اس کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا، مَبُوعْ ہوا، اب ”واو“ ساکن اس سے پہلے مکسور، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا، مَبِيعْ ہوا۔

فائدہ: یہ قاعدہ پہلے معلوم ہو چکا ہے کہ جب ثلاثی مجرد کا عین کلمہ ”یا“ بسبب اجتماع ساکنین گرجائے، تو فاکلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، پس اسی قاعدہ کے مطابق مَبُوعْ میں ”با“ کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا۔

صرف کبیر آجوفِ واوی

از باب سَمِعَ یَسْمَعُ: الْخَوْفُ (ڈرنا)

بحثِ ماضی و مضارع و نفی تاکید ب ”لَنْ“

صیغہ	ماضی	ماضی	مضارع	مضارع	نفی تاکید	نفی تاکید
معروف	مجهول	معروف	مجهول	ب ”لَنْ“	معروف	مجهول
واحد مذکر غائب	خَافَ	خِيفَ	يَخَافُ	يُخَافُ	لَنْ يَخَافَ	لَنْ يُخَافَ
ثنیہ مذکر غائب	خَافَا	خِيفَا	يَخَافَانِ	يُخَافَانِ	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يُخَافَا
جمع مذکر غائب	خَافُوا	خِيفُوا	يَخَافُونَ	يُخَافُونَ	لَنْ يَخَافُوا	لَنْ يُخَافُوا
واحد مؤنث غائب	خَافَتْ	خِيفَتْ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
ثنیہ مؤنث غائب	خَافَتَا	خِيفَتَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث غائب	خَافْنَ	خِيفْنَ	يَخْفَنَ	يُخْفَنَ	لَنْ يَخْفَنَ	لَنْ يُخْفَنَ
واحد مذکر حاضر	خِفتَ	خِفتُ	تَخَافُ	تُخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تُخَافَ
ثنیہ مذکر حاضر	خِفتُمَا	خِفتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مذکر حاضر	خِفتُمُ	خِفتُمُ	تَخَافُونَ	تُخَافُونَ	لَنْ تَخَافُوا	لَنْ تُخَافُوا
واحد مؤنث حاضر	خِفتِ	خِفتِ	تَخَافِينَ	تُخَافِينَ	لَنْ تَخَافِي	لَنْ تُخَافِي
ثنیہ مؤنث حاضر	خِفتُمَا	خِفتُمَا	تَخَافَانِ	تُخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تُخَافَا
جمع مؤنث حاضر	خِفتُنَّ	خِفتُنَّ	تَخْفُنَّ	تُخْفُنَّ	لَنْ تَخْفُنَّ	لَنْ تُخْفُنَّ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	خِفتُ	خِفتُ	أَخَافُ	أُخَافُ	لَنْ أَخَافَ	لَنْ أُخَافَ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	خِفتْنَا	خِفتْنَا	نَخَافُ	نُخَافُ	لَنْ نَخَافَ	لَنْ نُخَافَ

بحث نفی جحد ب "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید ثقیله وخفیفه

صیغے	نفی جحد	نفی جحد	لام تاکید	لام تاکید	لام تاکید	لام تاکید
	ب "لَمْ"	ب "لَمْ"	بانون ثقیله	بانون خفیفه	بانون ثقیله	بانون خفیفه
	معروف	مجهول	معروف	مجهول	معروف	مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَخَفْ	لَمْ يُخَفْ	لَيْخَافَنَّ	لَيْخَافَنَّ	لَيْخَافَنَّ	لَيْخَافَنَّ
ثثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَخَافَا	لَمْ يُخَافَا	لَيْخَافَانِ	لَيْخَافَانِ	لَيْخَافَانِ	---
جمع مذکر غائب	لَمْ يَخَافُوا	لَمْ يُخَافُوا	لَيْخَافُنَّ	لَيْخَافُنَّ	لَيْخَافُنَّ	لَيْخَافُنَّ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ
ثثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِ	لَتَخَافَانِ	لَتَخَافَانِ	---
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَخَفْنَ	لَمْ يُخَفْنَ	لَيَخَفَنَّ	لَيَخَفَنَّ	لَيَخَفَنَّ	---
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تُخَفْ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ
ثثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِ	لَتَخَافَانِ	لَتَخَافَانِ	---
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَخَافُوا	لَمْ تُخَافُوا	لَتَخَافُنَّ	لَتَخَافُنَّ	لَتَخَافُنَّ	لَتَخَافُنَّ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَخَافِي	لَمْ تُخَافِي	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تُخَافَا	لَتَخَافَانِ	لَتَخَافَانِ	لَتَخَافَانِ	---
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تُخَفْنَ	لَتَخَفَنَّ	لَتَخَفَنَّ	لَتَخَفَنَّ	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَخَفْ	لَمْ أُخَفْ	لَأَخَافَنَّ	لَأَخَافَنَّ	لَأَخَافَنَّ	لَأَخَافَنَّ
ثثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَخَفْ	لَمْ نَخَفْ	لَنَخَافَنَّ	لَنَخَافَنَّ	لَنَخَافَنَّ	لَنَخَافَنَّ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِيَخَفْ	لِيَخَفْ	لِيَخَفْ	لِيَخَفْ	لِيَخَفْ	لِيَخَفْ
ثانیہ مذکر غائب	لِيَخَافَا	لِيَخَافَا	لِيَخَافَا	لِيَخَافَا	---	---
جمع مذکر غائب	لِيَخَافُوا	لِيَخَافُوا	لِيَخَافُوا	لِيَخَافُوا	---	---
واحد مؤنث غائب	لِتَخَفْ	لِتَخَفْ	لِتَخَفْ	لِتَخَفْ	لِتَخَفْ	لِتَخَفْ
ثانیہ مؤنث غائب	لِتَخَافَا	لِتَخَافَا	لِتَخَافَا	لِتَخَافَا	---	---
جمع مؤنث غائب	لِيَخَفْنَ	لِيَخَفْنَ	لِيَخَفْنَ	لِيَخَفْنَ	---	---
واحد مذکر حاضر	خَفْ	لِتَخَفْ	خَافْ	لِتَخَفْ	خَافْ	لِتَخَفْ
ثانیہ مذکر حاضر	خَافَا	لِتَخَافَا	خَافَا	لِتَخَافَا	---	---
جمع مذکر حاضر	خَافُوا	لِتَخَافُوا	خَافُوا	لِتَخَافُوا	---	---
واحد مؤنث حاضر	خَافِي	لِتَخَافِي	خَافِي	لِتَخَافِي	---	---
ثانیہ مؤنث حاضر	خَافَا	لِتَخَافَا	خَافَا	لِتَخَافَا	---	---
جمع مؤنث حاضر	خَفْنَ	لِتَخَفْنَ	خَفْنَ	لِتَخَفْنَ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا خَفْ	لَا خَفْ	لَا خَفْ	لَا خَفْ	لَا خَفْ	لَا خَفْ
ثانیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَخَفْ	لِنَخَفْ	لِنَخَفْ	لِنَخَفْ	لِنَخَفْ	لِنَخَفْ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
			بانونِ ثقیلہ	بانونِ ثقیلہ	بانونِ خفیفہ	بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَخْفُ	لَا يُخَفُ	لَا يَخَافَنَّ	لَا يُخَافَنَّ	لَا يَخَافُنْ	لَا يُخَافُنْ
تشبیہ مذکر غائب	لَا يَخَافَا	لَا يُخَافَا	لَا يَخَافَانِ	لَا يُخَافَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَا يَخَافُوا	لَا يُخَافُوا	لَا يَخَافُنَّ	لَا يُخَافُنَّ	لَا يَخَافُنْ	لَا يُخَافُنْ
واحد مؤنث غائب	لَا تَخَفُ	لَا تُخَفُ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تَخَافُنْ	لَا تُخَافُنْ
تشبیہ مؤنث غائب	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِ	لَا تُخَافَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا يَخْفَنَّ	لَا يُخَفْنَ	لَا يَخْفَنَّ	لَا يُخَفْنَ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تَخَفْ	لَا تُخَفْ	لَا تَخَافَنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تَخَافُنْ	لَا تُخَافُنْ
تشبیہ مذکر حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِ	لَا تُخَافَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تَخَافُوا	لَا تُخَافُوا	لَا تَخَافُنَّ	لَا تُخَافُنَّ	لَا تَخَافُنْ	لَا تُخَافُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَخَافِي	لَا تُخَافِي	لَا تَخَافَنَّ	لَا تُخَافَنَّ	لَا تَخَافُنْ	لَا تُخَافُنْ
تشبیہ مؤنث حاضر	لَا تَخَافَا	لَا تُخَافَا	لَا تَخَافَانِ	لَا تُخَافَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تَخَفْنَ	لَا تُخَفْنَ	لَا تَخَفَنَّ	لَا تُخَفَنَّ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَخَفْ	لَا أُخَفْ	لَا أَخَافَنَّ	لَا أُخَافَنَّ	لَا أَخَافُنْ	لَا أُخَافُنْ
تشبیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَخَفْ	لَا نُخَفْ	لَا نَخَافَنَّ	لَا نُخَافَنَّ	لَا نَخَافُنْ	لَا نُخَافُنْ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفُونَ	خَائِفَةٌ	خَائِفَتَانِ	خَائِفَاتٌ
اسم مفعول	مَخُوفٌ	مَخُوفَانِ	مَخُوفُونَ	مَخُوفَةٌ	مَخُوفَتَانِ	مَخُوفَاتٌ

تعلیلات

خَافَ اصل میں خَوْفَ تھا، ”واو“ متحرک ہے، اس سے پہلے مفتوح ہے، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا، خَافَ ہو گیا، یہی تعلیل خَافًا، خَافُوا، خَافَتْ، خَافَتَا میں جاری ہوگی۔

خِيفَ اصل میں خَوْفَ تھا، ”واو“ متحرک ہے، اُس سے پہلے مفتوح ہے، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا، خَافَ ہو گیا، دوساکن جمع ہوئے، ”الف“ کو گرا دیا، خِيفَ ہوا، ”خا“ کے فتح کو کسرہ سے بدلا، تاکہ معلوم ہو کہ جو ”واو“ گرایا گیا ہے وہ مکسور تھا۔

خِيفَ اصل میں خَوْفَ (بروزن سَمِعَ) تھا، کسرہ ”واو“ پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ”خا“ کی حرکت دُور کر کے ”واو“ کا کسرہ اس کو دے دیا، خَوْفَ ہوا، اب ”واو“ ساکن، ماقبل اس کے مکسور، ”واو“ کو ”یا“ سے بدل دیا، خِيفَ ہو گیا۔

خِيفَ (صیغہ مجہول) اصل میں خَوْفَ تھا، کسرہ ”واو“ پر دشوار تھا، اس لیے پہلے حرف ”خا“ کا ضمہ دور کر کے ”واو“ کا کسرہ اس کو دیا، خَوْفَ ہوا، دوساکن جمع ہوئے، ”واو“ کو گرا دیا، خِيفَ ہو گیا۔

يَخَافُ اصل میں يَخَوْفَ تھا، ”واو“ کا فتح نقل کر کے ”خا“ کو دیا، ”واو“ اصل میں متحرک تھا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ”واو“ کو ”الف“ سے بدل دیا، يَخَافُ ہو گیا۔

لِيَخْفَ (امر غائب معروف) اصل میں لِيَخَوْفَ تھا، اور لَا تَخَفْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَخَوْفَ تھا، ”واو“ کافتحہ نقل کر کے پہلے حرف کو دیا، دوساکن جمع ہوئے ”واو“ اور ”فا“، ”واو“ کو گرا دیا۔

خَفَ (امر حاضر معروف) اصل میں اِخْوَفَ تھا، ”واو“ کافتحہ ”خا“ کو دیا، اور ”واو“ کو گرا دیا، اِخْفَ ہوا، اب فاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ”ہمزہ وصل“ کی ضرورت نہ رہی، اس کو بھی گرا دیا، خَفَ ہو گیا۔

خَفَنَ (امر حاضر صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِخْوَفْنَ تھا، تعلیل ظاہر ہے۔

خَائِفٌ (اسم فاعل) اصل میں خَاوِفٌ تھا، ”واو“ کو ”ہمزہ“ سے بدلا مثل قَائِلٌ کے۔
مَخُوفٌ (اسم مفعول) میں مثل مَقُولٌ کے تعلیل ہوئی۔

باب افعال

اجوف واوی:	صرف	أَقَامَ يُقِيمُ إِقَامَةً فَهُوَ مُقِيمٌ وَأُقِيمَ يُقَامُ إِقَامَةً
الْإِقَامَةُ (کھڑا ہونا، کھڑا کرنا)	صغیر	فَهُوَ مُقَامٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَقِمِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقِمِ.

اصل اس کی یہ ہے: أَقَوْمٌ يُقَوْمُ إِقْوَامًا فَهُوَ مُقَوْمٌ وَأُقَوْمَ يَقَوْمُ إِقْوَامًا فَهُوَ مُقَوْمٌ
الْأَمْرُ مِنْهُ أَقَوْمِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَوْمِ.

اجوف یائی:	صرف	أَطَارَ يُطِيرُ إِطَارَةً فَهُوَ مُطِيرٌ وَأُطِيرَ يُطَارُ
الْإِطَارَةُ (اڑانا)	صغیر	إِطَارَةً فَهُوَ مُطَارٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أَطِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُطِرْ.

اصل اس کی یہ ہے: أَطِيرُ يُطِيرُ إِطِيرًا فَهُوَ مُطِيرٌ وَأُطِيرَ يُطَارُ إِطِيرًا فَهُوَ مُطِيرٌ
الْأَمْرُ مِنْهُ أَطِيرِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُطِيرِ.

باب استفعال

اجوف واوی:	صرف	إِسْتَعَانَ يُسْتَعِينُ إِسْتِعَانَةً فَهُوَ مُسْتَعِينٌ
الْإِسْتِعَانَةُ (مدد چاہنا)	صغیر	وَأُسْتَعِينُ يُسْتَعَانُ إِسْتِعَانَةً فَهُوَ مُسْتَعَانٌ
		الْأَمْرُ مِنْهُ اسْتَغْنِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَغْنِ.

اصل اس کی یہ ہے: اسْتَغْنَوْا يُسْتَعْنُونَ اسْتِغْوَانًا فَهُوَ مُسْتَعْنُونَ وَأُسْتَعْنُونَ
يُسْتَعْنُونَ اسْتِغْوَانًا فَهُوَ مُسْتَعْنُونَ الْأَمْرُ مِنْهُ اسْتَغْنِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَغْنِ.

لے اِقْوَامًا میں ”واو“ کا فتح ”قاف“ کو دیا، اب اس سے پہلے مفتوح ہوا، ”واو“ کو ”الف“ سے بدلا اور اجتماع
ساکنین کی وجہ سے ایک الف کو گرا دیا اور اس کے عوض ”ق“ آخر میں لائے اِقَامَةً ہو گیا۔

اجوفِ یائی:	صرف	اِسْتَخَارَ يَسْتَخِيرُ اِسْتِخَارَةً فَهُوَ مُسْتَخِيرٌ
الْاِسْتِخَارَةُ (بھلائی چاہنا)	صغیر	وَأُسْتُخِيرَ يُسْتَخَارُ اِسْتِخَارَةً فَهُوَ مُسْتَخَارٌ الأمر منه اِسْتَخِرْ والنهي عنه لَا تَسْتَخِرْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِسْتَخِيرَ يَسْتَخِيرُ اِسْتِخَارًا فَهُوَ مُسْتَخِيرٌ وَأُسْتُخِيرَ يُسْتَخَارُ اِسْتِخَارَةً فَهُوَ مُسْتَخَارٌ
يُسْتَخِيرُ اِسْتِخَارًا فَهُوَ مُسْتَخِيرٌ الأمر منه اِسْتَخِرْ والنهي عنه لَا تَسْتَخِرْ.

باب افتعال

اجوفِ واوی:	صرف	اِجْتَابَ يَجْتَابُ اِجْتِيَابًا فَهُوَ مُجْتَابٌ
الْاِجْتِيَابُ (جنگل کو طے کرنا)	صغیر	وَأُجْتِيَِبَ يُجْتَابُ اِجْتِيَابًا فَهُوَ مُجْتَابٌ الأمر منه اِجْتَبْ والنهي عنه لَا تَجْتَبْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِجْتَوَبَ يَجْتَوِبُ اِجْتَوَابًا فَهُوَ مُجْتَوِبٌ وَأُجْتَوِبَ يُجْتَوِبُ
اِجْتَوَابًا فَهُوَ مُجْتَوِبٌ الأمر منه اِجْتَوِبْ والنهي عنه لَا تَجْتَوِبْ.

اجوفِ یائی:	صرف	اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا فَهُوَ مُخْتَارٌ وَأُخْتِيرَ
الْاِخْتِيَارُ (پسند کرنا)	صغیر	يُخْتَارُ اِخْتِيَارًا فَهُوَ مُخْتَارٌ الأمر منه اِخْتَرْ والنهي عنه لَا تَخْتَرْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِخْتِيرَ يَخْتِيرُ اِخْتِيَارًا فَهُوَ مُخْتِيرٌ وَأُخْتِيرَ يُخْتِيرُ اِخْتِيَارًا
فَهُوَ مُخْتِيرٌ الأمر منه اِخْتِيرْ والنهي عنه لَا تَخْتِيرْ.

۱۔ اِخْتِيرَ اصل میں اُخْتِيرَ تھا، کسرہ ”یا“ بعد ضمہ کے ثقیل تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا، بعد دور کرنے حرکت ماقبل کے، اُخْتِيرَ ہوا۔ ”مائے افعال“ کی وجہ سے ضمہ ”ہمزہ“ کو کسرہ سے بدل دیا، کیونکہ ”ہمزہ“ کی حرکت ماضی مجہول میں ”مائے افعال“ کے تابع ہوتی ہے۔

بابِ اِنْفَعَال

اَجُوفٌ وَادِیٌّ:	صِرْفٌ	اِنْقَادٌ یَنْقَادُ اِنْقِیَادًا فَهُوَ مُنْقَادٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ
اَلْاِنْقِیَادُ (تَابِعْدَارِ هُونَا)	صَغِیْرٌ	اِنْقَدُ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَنْقُدُ.

اصل اس کی یہ ہے: اِنْقَوْدَ یَنْقَوْدُ اِنْقَوَادًا فَهُوَ مُنْقَوْدٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِنْقَوْدُ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَنْقَوْدُ.

اَجُوفٌ یَائِیٌّ:	صِرْفٌ	اِنْقَاضٌ یَنْقَاضُ اِنْقِیَاضًا فَهُوَ مُنْقَاضٌ اَلْاَمْرُ
اَلْاِنْقِیَاضُ (دِیَوَارِ پھٹنا)	صَغِیْرٌ	مِنْهُ اِنْقُضْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَنْقُضْ.

اصل اس کی یہ ہے: اِنْقِیَضَ یَنْقِیَضُ اِنْقِیَاضًا فَهُوَ مُنْقِیَضٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِنْقِیَضُ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَنْقِیَضُ.

تنبیہ: ان ابواب میں مثل قَالَ یَقُولُ، بَاعَ یَبِیْعُ، خَافَ یَخَافُ کے تعلیل ہوئی۔

صرف کبیر ناقص واوی

از باب نصر ینْصُرُ: الدَّعْوَةُ (بلانا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید ب "لَنْ"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید ب "لَنْ" معروف	نفی تاکید ب "لَنْ" مجهول
واحد مذکر غائب	دَعَا	دُعِيَ	يَدْعُو	يُدْعَى	لَنْ يَدْعُوَ	لَنْ يُدْعَى
ثنیہ مذکر غائب	دَعَا	دُعِيََا	يَدْعَوَانِ	يُدْعَيَانِ	لَنْ يَدْعُوَا	لَنْ يُدْعَيَا
جمع مذکر غائب	دَعَوْا	دُعُوا	يَدْعُونَ	يُدْعَوْنَ	لَنْ يَدْعُوَا	لَنْ يُدْعَوْا
واحد مؤنث غائب	دَعَتْ	دُعِيتُ	تَدْعُو	تُدْعَى	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعَى
ثنیہ مؤنث غائب	دَعَتَا	دُعِيتَا	تَدْعَوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مؤنث غائب	دَعَوْنَ	دُعِينَ	يَدْعُونَ	يُدْعَيْنَ	لَنْ يَدْعُونَّ	لَنْ يُدْعَيْنَ
واحد مذکر حاضر	دَعَوْتُ	دُعِيتُ	تَدْعُو	تُدْعَى	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تُدْعَى
ثنیہ مذکر حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِيتُمَا	تَدْعَوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مذکر حاضر	دَعَوْتُمْ	دُعِيتُمْ	تَدْعُونَ	تُدْعَوْنَ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَوْا
واحد مؤنث حاضر	دَعَوْتُ	دُعِيتُ	تَدْعِينَ	تُدْعَيْنَ	لَنْ تَدْعِي	لَنْ تُدْعِي
ثنیہ مؤنث حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِيتُمَا	تَدْعَوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تُدْعَيَا
جمع مؤنث حاضر	دَعَوْتُنَّ	دُعِيتُنَّ	تَدْعُونَ	تُدْعَيْنَ	لَنْ تَدْعُونَّ	لَنْ تُدْعَيْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	دَعَوْتُ	دُعِيتُ	أَدْعُو	أُدْعَى	لَنْ أَدْعُوَ	لَنْ أُدْعَى
ثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	دَعَوْنَا	دُعِينَا	نَدْعُو	نُدْعَى	لَنْ نَدْعُوَ	لَنْ نُدْعَى

بحث نفی جحد ب "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه

صیغہ	نفی جحد ب "لَمْ" معروف	نفی جحد ب "لَمْ" مجهول	لام تاکید بانون ثقیله معروف	لام تاکید بانون ثقیله مجهول	لام تاکید بانون خفیفه معروف	لام تاکید بانون خفیفه مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَدْعَ	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعِينَ	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعِينَ
ثثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعِيَا	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعِيَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعُوا	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعُونَ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِينَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِينَ
ثثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعِيَا	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِيَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَدْعُونَ	لَمْ يَدْعِينَ	لَيْدَعُونَ	لَيْدَعِيَانِ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِينَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِينَ
ثثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعِيَا	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِيَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعِي	لَمْ تَدْعِي	لَتَدْعِينَ	لَتَدْعِينَ	لَتَدْعِينَ	لَتَدْعِينَ
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعِيَا	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِيَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تَدْعِينَ	لَتَدْعُونَ	لَتَدْعِيَانِ	---	---
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَمْ أَدْعُ	لَمْ أَدْعَ	لَأَدْعُونَ	لَأَدْعِينَ	لَأَدْعُونَ	لَأَدْعِينَ
ثثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نَدْعَ	لَنَدْعُونَ	لَنَدْعِينَ	لَنَدْعُونَ	لَنَدْعِينَ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِذْعُ	لِذْعَ	لِذْعُونَّ	لِذْعَيْنَ	لِذْعُونُ	لِذْعَيْنِ
ثانیہ مذکر غائب	لِذْعُوا	لِذْعِيَا	لِذْعُونَا	لِذْعِيَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لِذْعُوا	لِذْعُوا	لِذْعُونَا	لِذْعُونَا	لِذْعُونُ	لِذْعُونِ
واحد مؤنث غائب	لِذْعُ	لِذْعَ	لِذْعُونَّ	لِذْعَيْنِ	لِذْعُونُ	لِذْعَيْنِ
ثانیہ مؤنث غائب	لِذْعُوا	لِذْعِيَا	لِذْعُونَا	لِذْعِيَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لِذْعُونُ	لِذْعُونِ	لِذْعُونَا	لِذْعُونَا	---	---
واحد مذکر حاضر	أُذْعُ	لِذْعَ	أُذْعُونَّ	لِذْعَيْنِ	أُذْعُونُ	لِذْعَيْنِ
ثانیہ مذکر حاضر	أُذْعُوا	لِذْعِيَا	أُذْعُونَا	لِذْعِيَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	أُذْعُوا	لِذْعُوا	أُذْعُونَا	أُذْعُونَا	أُذْعُونُ	لِذْعُونِ
واحد مؤنث حاضر	أُذْعِي	لِذْعِي	أُذْعُونِ	لِذْعِيَانِ	أُذْعُونُ	لِذْعِيَانِ
ثانیہ مؤنث حاضر	أُذْعُوا	لِذْعِيَا	أُذْعُونَا	لِذْعِيَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	أُذْعُونُ	لِذْعُونِ	أُذْعُونَا	لِذْعُونَا	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِأَذْعُ	لِأَذْعَ	لِأَذْعُونَّ	لِأَذْعَيْنِ	لِأَذْعُونُ	لِأَذْعَيْنِ
ثانیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِذْعُ	لِذْعَ	لِذْعُونَّ	لِذْعَيْنِ	لِذْعُونُ	لِذْعَيْنِ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
	بانونِ ثقیلہ	بانونِ ثقیلہ	بانونِ ثقیلہ	بانونِ ثقیلہ	بانونِ خفیفہ	بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَدْعُ	لَا يُدْعُ	لَا يَدْعُوْنَ	لَا يُدْعَيْنَ	لَا يَدْعُوْنَ	لَا يُدْعَيْنَ
ثنیہ مذکر غائب	لَا يَدْعُوْا	لَا يُدْعَيَا	لَا يَدْعُوَانِ	لَا يُدْعَيَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَا يَدْعُوْا	لَا يُدْعَوْنَ	لَا يَدْعُوْنَ	لَا يُدْعَوْنَ	لَا يَدْعُوْنَ	لَا يُدْعَوْنَ
واحد مؤنث غائب	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعُ	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَيْنَ	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَيْنَ
ثنیہ مؤنث غائب	لَا تَدْعُوْا	لَا تُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَانِ	لَا تُدْعَيَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا يَدْعُوْنَ	لَا يُدْعَيْنَ	لَا يَدْعُوْنَ	لَا يُدْعَيْنَ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تَدْعُ	لَا تُدْعُ	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَيْنَ	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَيْنَ
ثنیہ مذکر حاضر	لَا تَدْعُوْا	لَا تُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَانِ	لَا تُدْعَيَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تَدْعُوْا	لَا تُدْعَوْنَ	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَوْنَ	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَوْنَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَدْعِيْ	لَا تُدْعِيْ	لَا تَدْعِيْنَ	لَا تُدْعِيْنَ	لَا تَدْعِيْنَ	لَا تُدْعِيْنَ
ثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوْا	لَا تُدْعَيَا	لَا تَدْعُوَانِ	لَا تُدْعَيَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَيْنَ	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تُدْعَيْنَ	---	---
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا اَدْعُ	لَا اُدْعُ	لَا اَدْعُوْنَ	لَا اُدْعَيْنَ	لَا اَدْعُوْنَ	لَا اُدْعَيْنَ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَدْعُ	لَا نُدْعُ	لَا نَدْعُوْنَ	لَا نُدْعَيْنَ	لَا نَدْعُوْنَ	لَا نُدْعَيْنَ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	ذَاعَ	ذَاعِيَانِ	ذَاعُوْنَ	ذَاعِيَةٌ	ذَاعِيَتَانِ	ذَاعِيَاتُ
اسم مفعول	مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَانِ	مَدْعُوُّونَ	مَدْعُوَّةٌ	مَدْعُوَّتَانِ	مَدْعُوَّاتُ

تعلیلات

دَعَا اصل میں دَعَوَ تھا، ”واو“ متحرک اس سے پہلے مفتوح، ”واو“ کو ”الف“ سے بدلا دَعَا ہو گیا، دَعَوَا میں بسبب تثنیہ کے سلامت رہا۔

دَعَوَا (صیغہ جمع مذکر غائب) اصل میں دَعَوُوا (بروزن نصرُوا) تھا، پہلے ”واو“ کو ”الف“ کیا، پھر ”الف“ کو اجتماع ساکنین سے گرا دیا، دَعَوَا رہ گیا۔

دَعَتْ اصل میں دَعَوَتْ تھا، ”واو“، ”الف“ ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گیا، دَعَتْ رہ گیا۔ دَعَتَا اصل میں دَعَوَتَا تھا، ”واو“، ”الف“ ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گیا، ”تا“ ظاہر میں متحرک ہے اور حقیقت میں ساکن ہے، صرف ”الف تثنیہ“ کی وجہ سے اس کو فتح دیا گیا۔ دَعَوْنَ سے آخر تک سب صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دُعِيَ اصل میں دُعِوَ تھا، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا دُعِیُوا ہوا، اس کو ”یا“ سے بدلا دُعِی ہو گیا۔

دُعُوا اصل میں دُعِوُوا تھا، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا دُعِیُوا ہوا، پھر ”یا“ پر ضمہ ثقیل تھا، اس لیے ”عین“ کی حرکت دُور کر کے ”یا“ کا ضمہ اس کو دیدیا، اور ”یا“ کو گرا دیا دُعُوا ہو گیا۔ دُعِیت سے دُعِینَا تک ”واو“ کو ”یا“ سے بدل رکھا ہے۔

يَدْعُو اصل میں يَدْعُوْ تھا، ”واو“ پر ضمہ دشوار تھا، اس کو گرا دیا، يَدْعُو رہ گیا۔

يَذْعُوْنَ (جمع مذکر غائب) اصل میں يَذْعُوْوْنَ تھا، ”واو“ کا ضمّہ گرا دیا، پھر ”واو“ بسبب اجتماع ساکنین گرا دیا، يَذْعُوْنَ رہ گیا۔

يَذْعُوْنَ (جمع مؤنث غائب) اپنی اصل پر ہے۔

تَذْعِيْنَ اصل میں تَذْعُوْیْنَ تھا، کسرہ ”واو“ پر دشوار تھا، اس لیے ”عین“ کی حرکت دور کر کے ”واو“ کا کسرہ اس کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے ”واو“ اور ”یا“، ”واو“ کو گرا دیا، تَذْعِيْنَ رہ گیا۔

يُذْعِيْ اصل میں يُذْعُوْ تھا، ”واو“ ماضی میں تیسری جگہ تھا، اب چوتھی جگہ واقع ہوا، اور پہلے حرف کی حرکت ”واو“ کے مخالف ہے، اس لیے ”واو“ کو ”یا“ سے بدل دیا، اب ”یا“ متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح ہے، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا، يُذْعِيْ ہو گیا۔

تُذْعِيْنَ (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُذْعُوْیْنَ تھا، ”واو“ کو ”یا“ کیا، پھر ”یا“ متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح، ”یا“ کو ”الف“ سے بدلا، دو ساکن ”الف“ اور ”یا“ جمع ہوئے، ”الف“ کو گرا دیا، تُذْعِيْنَ رہ گیا۔

لَمْ يَذْعُ اصل میں لَمْ يَذْعُوْ تھا، ”واو“ بسبب جزم کے ساقط ہو گیا، لَمْ يَذْعُ رہ گیا۔
دَاعٍ اصل میں دَاعِوْ تھا، ”واو“ بعد کسرہ کے طرف میں واقع ہو کر ”یا“ سے بدل کر دَاعِیْ ہو گیا، پھر ضمّہ ”یا“ پر دشوار تھا اُس کو گرا دیا، دو ساکن جمع ہوئے ”یا“ اور تَوین، ”یا“ کو گرا دیا، دَاعٍ رہ گیا۔

مَذْعُوْ اصل میں مَذْعُوْوْ تھا، دو ”واو“ جمع ہوئے، ایک کو دوسرے میں ادغام کیا، مَذْعُوْ ہو گیا۔

صرف کیر ناقص یا آ

آزاب ضرب یضرب: الرمی (پھینکنا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید ب "لن"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید ب "لن" معروف	نفی تاکید ب "لن" مجهول
واحد مذکر غائب	رَمَى	رُمِيَ	يُرْمِي	يُرْمَى	لَنْ يُرْمِيَ	لَنْ يُرْمَى
ثنیہ مذکر غائب	رَمَيَا	رُمِيََا	يُرْمِيَانِ	يُرْمَيَانِ	لَنْ يُرْمِيَا	لَنْ يُرْمَيَا
جمع مذکر غائب	رَمَوْا	رُمُوا	يُرْمُونَ	يُرْمَوْنَ	لَنْ يُرْمَوْا	لَنْ يُرْمَوْا
واحد مؤنث غائب	رَمَتْ	رُمِيتْ	تُرْمِي	تُرْمَى	لَنْ تُرْمِيَ	لَنْ تُرْمَى
ثنیہ مؤنث غائب	رَمَتَا	رُمِيتَا	تُرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تُرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مؤنث غائب	رَمَيْنَ	رُمِينَ	يُرْمِينَ	يُرْمَيْنَ	لَنْ يُرْمِينَ	لَنْ يُرْمَيْنَ
واحد مذکر حاضر	رَمَيْتَ	رُمِيتَ	تُرْمِي	تُرْمَى	لَنْ تُرْمِيَ	لَنْ تُرْمَى
ثنیہ مذکر حاضر	رَمَيْتُمَا	رُمِيتُمَا	تُرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تُرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مذکر حاضر	رَمَيْتُمْ	رُمِيتُمْ	تُرْمُونَ	تُرْمَوْنَ	لَنْ تُرْمَوْا	لَنْ تُرْمَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَمَيْتِ	رُمِيتِ	تُرْمِينَ	تُرْمَيْنَ	لَنْ تُرْمِيَ	لَنْ تُرْمَى
ثنیہ مؤنث حاضر	رَمَيْتُمَا	رُمِيتُمَا	تُرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تُرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مؤنث حاضر	رَمَيْتُنَّ	رُمِيتُنَّ	تُرْمِينَ	تُرْمَيْنَ	لَنْ تُرْمِينَ	لَنْ تُرْمَيْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	رَمَيْتُ	رُمِيتُ	أُرْمِي	أُرْمَى	لَنْ أُرْمِيَ	لَنْ أُرْمَى
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	رَمِينَا	رُمِينَا	نُرْمِي	نُرْمَى	لَنْ نُرْمِيَ	لَنْ نُرْمَى

بحث نفی جحد ب "لم" و لام تاکید بانون تاکید ثقیله وخفیفه

صیغہ	نفی جحد	نفی جحد	لام تاکید	لام تاکید	لام تاکید	لام تاکید
	ب "لم"	ب "لم"	بانون ثقیله	بانون ثقیله	بانون خفیفه	بانون خفیفه
	معروف	مجهول	معروف	مجهول	معروف	مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرَمْ	لَمْ يَرَمْ	لَيْرُمِيَنَّ	لَيْرُمِيَنَّ	لَيْرُمِيَنَّ	لَيْرُمِيَنَّ
ثنية مذکر غائب	لَمْ يَرَمِيَا	لَمْ يَرَمِيَا	لَيْرُمِيَانِ	لَيْرُمِيَانِ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرْمُوا	لَمْ يَرْمُوا	لَيْرُمُوَنَّ	لَيْرُمُوَنَّ	لَيْرُمُوَنَّ	لَيْرُمُوَنَّ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرَمْ	لَمْ تَرَمْ	لَتْرُمِيَنَّ	لَتْرُمِيَنَّ	لَتْرُمِيَنَّ	لَتْرُمِيَنَّ
ثنية مؤنث غائب	لَمْ تَرَمِيَا	لَمْ تَرَمِيَا	لَتْرُمِيَانِ	لَتْرُمِيَانِ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَمْ تَرْمِيَنَّ	لَمْ تَرْمِيَنَّ	لَتْرُمِيَانِ	لَتْرُمِيَانِ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرَمْ	لَمْ تَرَمْ	لَتْرُمِيَنَّ	لَتْرُمِيَنَّ	لَتْرُمِيَنَّ	لَتْرُمِيَنَّ
ثنية مذکر حاضر	لَمْ تَرَمِيَا	لَمْ تَرَمِيَا	لَتْرُمِيَانِ	لَتْرُمِيَانِ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْمُوا	لَمْ تَرْمُوا	لَتْرُمُوَنَّ	لَتْرُمُوَنَّ	لَتْرُمُوَنَّ	لَتْرُمُوَنَّ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرَمِي	لَمْ تَرَمِي	لَتْرُمِيَنَّ	لَتْرُمِيَنَّ	لَتْرُمِيَنَّ	لَتْرُمِيَنَّ
ثنية مؤنث حاضر	لَمْ تَرَمِيَا	لَمْ تَرَمِيَا	لَتْرُمِيَانِ	لَتْرُمِيَانِ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْمِيَنَّ	لَمْ تَرْمِيَنَّ	لَتْرُمِيَانِ	لَتْرُمِيَانِ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَرَمْ	لَمْ أَرَمْ	لَأَرُمِيَنَّ	لَأَرُمِيَنَّ	لَأَرُمِيَنَّ	لَأَرُمِيَنَّ
ثنية و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَرَمْ	لَمْ نَرَمْ	لَتْرُمِيَنَّ	لَتْرُمِيَنَّ	لَتْرُمِيَنَّ	لَتْرُمِيَنَّ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِیْرَمْ	لِیْرَمْ	لِیْرَمِیْنِ	لِیْرَمِیْنِ	لِیْرَمِیْنِ	لِیْرَمِیْنِ
ثنیہ مذکر غائب	لِیْرَمِیَا	لِیْرَمِیَا	لِیْرَمِیَانِ	لِیْرَمِیَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لِیْرَمُوْا	لِیْرَمُوْا	لِیْرَمُوْا	لِیْرَمُوْا	لِیْرَمُوْا	لِیْرَمُوْا
واحد مؤنث غائب	لِیْرَمْ	لِیْرَمْ	لِیْرَمِیْنِ	لِیْرَمِیْنِ	لِیْرَمِیْنِ	لِیْرَمِیْنِ
ثنیہ مؤنث غائب	لِیْرَمِیَا	لِیْرَمِیَا	لِیْرَمِیَانِ	لِیْرَمِیَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لِیْرَمِیْنَ	لِیْرَمِیْنَ	لِیْرَمِیْنَ	لِیْرَمِیْنَ	---	---
واحد مذکر حاضر	اِرْمْ	اِرْمْ	اِرْمِیْنِ	اِرْمِیْنِ	اِرْمِیْنِ	اِرْمِیْنِ
ثنیہ مذکر حاضر	اِرْمِیَا	اِرْمِیَا	اِرْمِیَانِ	اِرْمِیَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	اِرْمُوْا	اِرْمُوْا	اِرْمُوْا	اِرْمُوْا	اِرْمُوْا	اِرْمُوْا
واحد مؤنث حاضر	اِرْمِیْ	اِرْمِیْ	اِرْمِیْنِ	اِرْمِیْنِ	اِرْمِیْنِ	اِرْمِیْنِ
ثنیہ مؤنث حاضر	اِرْمِیَا	اِرْمِیَا	اِرْمِیَانِ	اِرْمِیَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	اِرْمِیْنَ	اِرْمِیْنَ	اِرْمِیْنَ	اِرْمِیْنَ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَاْرَمْ	لَاْرَمْ	لَاْرَمِیْنِ	لَاْرَمِیْنِ	لَاْرَمِیْنِ	لَاْرَمِیْنِ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِیْرَمْ	لِیْرَمْ	لِیْرَمِیْنِ	لِیْرَمِیْنِ	لِیْرَمِیْنِ	لِیْرَمِیْنِ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
	بانون ثقیلہ	بانون ثقیلہ	بانون ثقیلہ	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا یُرْمِ	لَا یُرْمِ	لَا یُرْمِ	لَا یُرْمِ	لَا یُرْمِ	لَا یُرْمِ
ثثنیہ مذکر غائب	لَا یُرْمِیَا	لَا یُرْمِیَا	لَا یُرْمِیَا	لَا یُرْمِیَا	---	---
جمع مذکر غائب	لَا یُرْمُوْا	لَا یُرْمُوْا	لَا یُرْمُوْا	لَا یُرْمُوْا	لَا یُرْمُوْا	لَا یُرْمُوْا
واحد مؤنث غائب	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِ
ثثنیہ مؤنث غائب	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِیْنَ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِ	لَا تُرْمِ
ثثنیہ مذکر حاضر	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تُرْمُوْا	لَا تُرْمُوْا	لَا تُرْمُوْا	لَا تُرْمُوْا	لَا تُرْمُوْا	لَا تُرْمُوْا
واحد مؤنث حاضر	لَا تُرْمِیْ	لَا تُرْمِیْ	لَا تُرْمِیْ	لَا تُرْمِیْ	لَا تُرْمِیْ	لَا تُرْمِیْ
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	لَا تُرْمِیَا	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِیْنَ	لَا تُرْمِیْنَ	---	---
واحد مذکر مؤنث منتظم	لَا اُرْمِ	لَا اُرْمِ	لَا اُرْمِ	لَا اُرْمِ	لَا اُرْمِ	لَا اُرْمِ
ثثنیہ و جمع مذکر مؤنث منتظم	لَا نُرْمِ	لَا نُرْمِ	لَا نُرْمِ	لَا نُرْمِ	لَا نُرْمِ	لَا نُرْمِ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَام	رَامِیَانِ	رَامُوْنَ	رَامِیَّةُ	رَامِیَتَانِ	رَامِیَّاتُ
اسم مفعول	مَرْمِیُّ	مَرْمِیَّانِ	مَرْمِیُّوْنَ	مَرْمِیَّةُ	مَرْمِیَّتَانِ	مَرْمِیَّاتُ

تعلیلات

رَمِی اصل میں رَمِی تھا، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا مثل دَعَا کے۔

یُرْمِی اصل میں یُرْمِی تھا، ضمّہ ”یا“ پر دشوار سمجھ کر گرا دیا، یُرْمِی ہو گیا۔

تُرْمِیْن (واحد مؤنث حاضر) اصل میں تُرْمِیْن تھا، کسرہ ”یا“ پر دشوار تھا گرا دیا، دو ”یا“ جمع ہوئیں ایک کو حذف کر دیا۔

یُرْمِی اصل میں یُرْمِی تھا، ”یا“ متحرک ہے اس سے پہلے مفتوح ہے، ”یا“ کو ”الف“ سے بدل دیا۔

تُرْمِیْن (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تُرْمِیْن تھا، اوّل ”یا“ کا کسرہ گرا دیا، اس کے بعد ایک ”یا“ کو حذف کر دیا، تُرْمِیْن رہ گیا۔

اِرْمِ (امر حاضر معروف) اصل میں اِرْمِی تھا، ”یا“ حرف علت حالت جزمی میں ساقط ہو گیا۔

رَام (اسم فاعل) اصل میں رَامِی تھا، ضمّہ ”یا“ پر دشوار سمجھ کر گرا دیا، اجتماع ساکنین ہوا، درمیان ”یا“ اور تنوین کے، ”یا“ کو گرا دیا، رَام رہ گیا۔

مَرْمِی (اسم مفعول) اصل میں مَرْمِوِی تھا، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا، اور ”یا“ کو ”یا“ میں ادغام کر دیا، اور ”یا“ کی مناسبت کی وجہ سے ”میم“ کے ضمّہ کو کسرہ سے بدلا، مَرْمِی ہو گیا۔

صرف کبیر ناقص واوی

از باب سَمِعَ يَسْمَعُ: الْرَضَوَانُ (خوش هونا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بـ "لَنْ"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید بـ "لَنْ" مجهول	نفی تاکید بـ "لَنْ" معروف
واحد مذکر غائب	رَضِيَ	رَضِيَ	يَرْضَى	يَرْضَى	لَنْ يَرْضَى	لَنْ يَرْضَى
تشبیه مذکر غائب	رَضِيَا	رَضِيَا	يَرْضَيَانِ	يَرْضَيَانِ	لَنْ يَرْضَيَا	لَنْ يَرْضَيَا
جمع مذکر غائب	رَضُوا	رَضُوا	يَرْضَوْنَ	يَرْضَوْنَ	لَنْ يَرْضُوا	لَنْ يَرْضُوا
واحد مؤنث غائب	رَضِيَتْ	رَضِيَتْ	تَرْضَى	تَرْضَى	لَنْ تَرْضَى	لَنْ تَرْضَى
تشبیه مؤنث غائب	رَضِيَتَا	رَضِيَتَا	تَرْضَيَانِ	تَرْضَيَانِ	لَنْ تَرْضَيَا	لَنْ تَرْضَيَا
جمع مؤنث غائب	رَضِينَ	رَضِينَ	يَرْضَيْنَ	يَرْضَيْنَ	لَنْ يَرْضَيْنَ	لَنْ يَرْضَيْنَ
واحد مذکر حاضر	رَضِيْتُ	رَضِيْتُ	تَرْضَى	تَرْضَى	لَنْ تَرْضَى	لَنْ تَرْضَى
تشبیه مذکر حاضر	رَضِيْتُمَا	رَضِيْتُمَا	تَرْضَيَانِ	تَرْضَيَانِ	لَنْ تَرْضَيَا	لَنْ تَرْضَيَا
جمع مذکر حاضر	رَضِيْتُمْ	رَضِيْتُمْ	تَرْضَوْنَ	تَرْضَوْنَ	لَنْ تَرْضُوا	لَنْ تَرْضُوا
واحد مؤنث حاضر	رَضِيْتُ	رَضِيْتُ	تَرْضَيْنَ	تَرْضَيْنَ	لَنْ تَرْضَيْنَ	لَنْ تَرْضَيْنَ
تشبیه مؤنث حاضر	رَضِيْتُمَا	رَضِيْتُمَا	تَرْضَيَانِ	تَرْضَيَانِ	لَنْ تَرْضَيَا	لَنْ تَرْضَيَا
جمع مؤنث حاضر	رَضِيْتُنَّ	رَضِيْتُنَّ	تَرْضَيْنَ	تَرْضَيْنَ	لَنْ تَرْضَيْنَ	لَنْ تَرْضَيْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	رَضِيْتُ	رَضِيْتُ	أَرْضَى	أَرْضَى	لَنْ أَرْضَى	لَنْ أَرْضَى
تشبیه و جمع مذکر و مؤنث متکلم	رَضِينَا	رَضِينَا	نَرْضَى	نَرْضَى	لَنْ نَرْضَى	لَنْ نَرْضَى

بحث نفی جحد ب "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه

صیغہ	نفی جحد ب "لَمْ"	نفی جحد ب "لَمْ"	لام تاکید بانون ثقیله معروف	لام تاکید بانون ثقیله مجهول	لام تاکید بانون خفیفه معروف	لام تاکید بانون خفیفه مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرْضَ	لَمْ يَرْضَ	لَيْرُضَيْنَ	لَيْرُضَيْنَ	لَيْرُضَيْنَ	لَيْرُضَيْنَ
ثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَرْضَا	لَمْ يَرْضَا	لَيْرُضَيَانِ	لَيْرُضَيَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرْضَوْا	لَمْ يَرْضَوْا	لَيْرُضَوْنُ	لَيْرُضَوْنُ	لَيْرُضَوْنُ	لَيْرُضَوْنُ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تُرَضَ	لَمْ تُرَضَ	لَتُرَضَيْنِ	لَتُرَضَيْنِ	لَتُرَضَيْنِ	لَتُرَضَيْنِ
ثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تُرَضَا	لَمْ تُرَضَا	لَتُرَضَيَانِ	لَتُرَضَيَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَمْ تُرَضَيْنَ	لَمْ يُرَضَيْنَ	لَيْرُضَيَانِ	لَيْرُضَيَانِ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تَرْضَ	لَتَرْضَيْنِ	لَتَرْضَيْنِ	لَتَرْضَيْنِ	لَتَرْضَيْنِ
ثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَا	لَمْ تَرْضَا	لَتَرْضَيَانِ	لَتَرْضَيَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَوْا	لَمْ تَرْضَوْا	لَتَرْضَوْنُ	لَتَرْضَوْنُ	لَتَرْضَوْنُ	لَتَرْضَوْنُ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تُرَضِي	لَمْ تُرَضِي	لَتَرْضَيْنِ	لَتَرْضَيْنِ	لَتَرْضَيْنِ	لَتَرْضَيْنِ
ثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تُرَضَا	لَمْ تُرَضَا	لَتَرْضَيَانِ	لَتَرْضَيَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تُرَضَيْنَ	لَمْ تُرَضَيْنَ	لَتَرْضَيَانِ	لَتَرْضَيَانِ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَرْضَ	لَمْ أَرْضَ	لَأَرْضَيْنَ	لَأَرْضَيْنَ	لَأَرْضَيْنَ	لَأَرْضَيْنَ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَرْضَ	لَمْ نَرْضَ	لَنَرْضَيْنَ	لَنَرْضَيْنَ	لَنَرْضَيْنَ	لَنَرْضَيْنَ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
			بانون ثقیلہ	بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	بانون خفیفہ
واحد مذكر غائب	لِیْرَضْ	لِیْرَضْ	لِیْرَضِیْنِ	لِیْرَضِیْنِ	لِیْرَضِیْنِ	لِیْرَضِیْنِ
ثنیہ مذكر غائب	لِیْرَضِیَا	لِیْرَضِیَا	لِیْرَضِیَانِ	لِیْرَضِیَانِ	--	--
جمع مذكر غائب	لِیْرَضُوا	لِیْرَضُوا	لِیْرَضُوْا	لِیْرَضُوْا	لِیْرَضُوْا	لِیْرَضُوْا
واحد مؤنث غائب	لِیْرَضْ	لِیْرَضْ	لِیْرَضِیْنِ	لِیْرَضِیْنِ	لِیْرَضِیْنِ	لِیْرَضِیْنِ
ثنیہ مؤنث غائب	لِیْرَضِیَا	لِیْرَضِیَا	لِیْرَضِیَانِ	لِیْرَضِیَانِ	--	--
جمع مؤنث غائب	لِیْرَضِیْنِ	لِیْرَضِیْنِ	لِیْرَضِیَانِ	لِیْرَضِیَانِ	--	--
واحد مذكر حاضر	اِرْضْ	اِرْضْ	اِرْضِیْنِ	اِرْضِیْنِ	اِرْضِیْنِ	اِرْضِیْنِ
ثنیہ مذكر حاضر	اِرْضِیَا	اِرْضِیَا	اِرْضِیَانِ	اِرْضِیَانِ	--	--
جمع مذكر حاضر	اِرْضُوا	اِرْضُوا	اِرْضُوْا	اِرْضُوْا	اِرْضُوْا	اِرْضُوْا
واحد مؤنث حاضر	اِرْضِیْ	اِرْضِیْ	اِرْضِیْنِ	اِرْضِیْنِ	اِرْضِیْنِ	اِرْضِیْنِ
ثنیہ مؤنث حاضر	اِرْضِیَا	اِرْضِیَا	اِرْضِیَانِ	اِرْضِیَانِ	--	--
جمع مؤنث حاضر	اِرْضِیْنِ	اِرْضِیْنِ	اِرْضِیَانِ	اِرْضِیَانِ	--	--
واحد مذكر مؤنث متکلم	لِاِرْضْ	لِاِرْضْ	لِاِرْضِیْنِ	لِاِرْضِیْنِ	لِاِرْضِیْنِ	لِاِرْضِیْنِ
ثنیہ و جمع مذكر مؤنث متکلم	لِیْرَضْ	لِیْرَضْ	لِیْرَضِیْنِ	لِیْرَضِیْنِ	لِیْرَضِیْنِ	لِیْرَضِیْنِ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
			بانونِ ثقیلہ	بانونِ ثقیلہ	بانونِ خفیفہ	بانونِ خفیفہ
واحد مذکر غائب	لَا يَرْضُ	لَا يُرْضُ	لَا يَرْضِيَنَّ	لَا يُرْضِيَنَّ	لَا يَرْضِيَنَّ	لَا يُرْضِيَنَّ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَرْضِيَا	لَا يُرْضِيَا	لَا يَرْضِيَانِ	لَا يُرْضِيَانِ	--	--
جمع مذکر غائب	لَا يَرْضَوْا	لَا يُرْضَوْا	لَا يَرْضَوْا	لَا يُرْضَوْا	لَا يَرْضَوْا	لَا يُرْضَوْا
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تَرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تَرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	لَا تَرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ	--	--
جمع مؤنث غائب	لَا تَرْضَيْنَ	لَا يُرْضَيْنَ	لَا تَرْضَيْنَ	لَا يُرْضَيْنَ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تَرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تَرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	لَا تَرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْضَوْا	لَا تُرْضَوْا	لَا تَرْضَوْا	لَا تُرْضَوْا	لَا تَرْضَوْا	لَا تُرْضَوْا
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْضِي	لَا تُرْضِي	لَا تَرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تَرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	لَا تَرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْضَيْنَ	لَا تُرْضَيْنَ	لَا تَرْضَيْنَ	لَا تُرْضَيْنَ	--	--
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أَرْضُ	لَا أَرْضُ	لَا أَرْضِيَنَّ	لَا أَرْضِيَنَّ	لَا أَرْضِيَنَّ	لَا أَرْضِيَنَّ
تثنیہ و جمع	لَا نَرْضُ	لَا نَرْضُ	لَا نَرْضِيَنَّ	لَا نَرْضِيَنَّ	لَا نَرْضِيَنَّ	لَا نَرْضِيَنَّ
مذکر مؤنث متکلم						

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	ثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَاضٍ	رَاضِيَانِ	رَاضُونَ	رَاضِيَةٌ	رَاضِيَتَانِ	رَاضِيَاتٌ
اسم مفعول	مَرُضِيٌّ	مَرُضِيَانِ	مَرُضِيُونَ	مَرُضِيَةٌ	مَرُضِيَتَانِ	مَرُضِيَاتٌ

تعلیلات

رَضِيَ اصل میں رَضُو تھ، مثل دُعِيَ کے تعلیل ہوئی۔

يَرَضِي اصل میں يَرَضُو تھ، مثل يُدْعَى کے تعلیل ہوئی۔

يَرَضُونَ اصل میں يَرَضُونَ تھ، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا يَرَضِيُونَ ہوا، پھر ”یا“ متحرک اس سے پہلے مفتوح، ”یا“ کو ”الف“ سے بدلا، ”الف“ اجتماع ساکنین سے گر گیا۔ تَرَضِينَ (جمع مؤنث حاضر) اصل میں تَرَضِيْنَ تھ، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا ”یا“، ”الف“ ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گئی، تَرَضِينَ ہو گیا۔

لَمْ يَرْضَ اصل میں لَمْ يَرْضَ تھ، ”الف“ حرف علت جزم کی حالت میں گر گیا۔

راضٍ (اسم فاعل) اصل میں رَاضُو تھ، مثل دَاع کے تعلیل ہوئی۔

مَرُضِيٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَرُضُو تھ، ماضی و مضارع کی موافقت کی وجہ سے ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا مَرُضُوِي ہوا، اب ”واو“ اور ”یا“ ایک جگہ جمع ہوئے، ان میں پہلا ساکن ہے، ”واو“ کو ”یا“ سے بدلا اور ”یا“ میں ادغام کیا، اور اس سے پہلے ضمہ کو کسرہ سے بدلا، مَرُضِيٌّ ہو گیا۔

لفیف مفروق

از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ: اَلْوَقَايَةُ (بجانا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید ب "لَنْ"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید ب "لَنْ" معروف	نفی تاکید ب "لَنْ" مجهول
واحد مذکر غائب	وَقَى	وَقِيَ	يُقِي	يُوقِي	لَنْ يَقِيَ	لَنْ يُوقِيَ
تشبیه مذکر غائب	وَقَيَا	وَقِيَا	يُقِيَانِ	يُوقِيَانِ	لَنْ يَقِيَا	لَنْ يُوقِيَا
جمع مذکر غائب	وَقَوْا	وَقُوا	يَقُونُ	يُوقُونَ	لَنْ يَقُوا	لَنْ يُوقُوا
واحد مؤنث غائب	وَقَتْ	وَقِيَتْ	تَقِي	تُوقِي	لَنْ تَقِي	لَنْ تُوقِي
تشبیه مؤنث غائب	وَقَتَا	وَقِيَتَا	تَقِيَانِ	تُوقِيَانِ	لَنْ تَقِيَا	لَنْ تُوقِيَا
جمع مؤنث غائب	وَقِينَ	وَقِيْنَ	يَقِيْنَ	يُوقِيْنَ	لَنْ يَقِيْنَ	لَنْ يُوقِيْنَ
واحد مذکر حاضر	وَقَيْتَ	وَقِيْتُ	تَقِي	تُوقِي	لَنْ تَقِي	لَنْ تُوقِي
تشبیه مذکر حاضر	وَقَيْتُمَا	وَقِيْتُمَا	تَقِيَانِ	تُوقِيَانِ	لَنْ تَقِيَا	لَنْ تُوقِيَا
جمع مذکر حاضر	وَقَيْتُمْ	وَقِيْتُمْ	تَقُونُ	تُوقُونَ	لَنْ تَقُوا	لَنْ تُوقُوا
واحد مؤنث حاضر	وَقَيْتِ	وَقِيْتُ	تَقِيْنَ	تُوقِيْنَ	لَنْ تَقِي	لَنْ تُوقِي
تشبیه مؤنث حاضر	وَقَيْتُمَا	وَقِيْتُمَا	تَقِيَانِ	تُوقِيَانِ	لَنْ تَقِيَا	لَنْ تُوقِيَا
جمع مؤنث حاضر	وَقَيْتُنَّ	وَقِيْتُنَّ	تَقِيْنَ	تُوقِيْنَ	لَنْ تَقِيْنَ	لَنْ تُوقِيْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	وَقَيْتُ	وَقِيْتُ	أَقِي	أُوقِي	لَنْ أَقِي	لَنْ أُوقِي
تشبیه و جمع مذکر و مؤنث متکلم	وَقَيْنَا	وَقِيْنَا	نَقِي	نُوقِي	لَنْ نَقِي	لَنْ نُوقِي

بحث نفی جحد ب "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه

صیغہ	نفی جحد ب "لَمْ"	ب "لَمْ"	لام تاکید	لام تاکید	لام تاکید	لام تاکید
معروف	مجهول	ثقیله معروف	ثقیله مجهول	خفیفه معروف	خفیفه مجهول	بانون تاکید
واحد مذکر غائب	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ
تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَكُنَا	لَمْ يَكُنَا	لَمْ يَكُنَا	لَمْ يَكُنَا	لَمْ يَكُنَا	لَمْ يَكُنَا
جمع مذکر غائب	لَمْ يَكُونُوا	لَمْ يَكُونُوا	لَمْ يَكُونُوا	لَمْ يَكُونُوا	لَمْ يَكُونُوا	لَمْ يَكُونُوا
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَكُنَا	لَمْ تَكُنَا	لَمْ تَكُنَا	لَمْ تَكُنَا	لَمْ تَكُنَا	لَمْ تَكُنَا
جمع مؤنث غائب	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ
واحد مذکر حاضر	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ يَكُنَا	لَمْ يَكُنَا	لَمْ يَكُنَا	لَمْ يَكُنَا	لَمْ يَكُنَا	لَمْ يَكُنَا
جمع مذکر حاضر	لَمْ يَكُونُوا	لَمْ يَكُونُوا	لَمْ يَكُونُوا	لَمْ يَكُونُوا	لَمْ يَكُونُوا	لَمْ يَكُونُوا
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَكُنَا	لَمْ تَكُنَا	لَمْ تَكُنَا	لَمْ تَكُنَا	لَمْ تَكُنَا	لَمْ تَكُنَا
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَكُنْ	لَمْ أَكُنْ	لَمْ أَكُنْ	لَمْ أَكُنْ	لَمْ أَكُنْ	لَمْ أَكُنْ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَكُنْ	لَمْ نَكُنْ	لَمْ نَكُنْ	لَمْ نَكُنْ	لَمْ نَكُنْ	لَمْ نَكُنْ

بحثِ امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِیْ	لِیُوْ	لِیَقِیْنَ	لِیُوْقِیْنَ	لِیَقِیْنَ	لِیُوْقِیْنَ
ثنیہ مذکر غائب	لِیَقِیَا	لِیُوْقِیَا	لِیَقِیَانِ	لِیُوْقِیَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لِیَقُوْا	لِیُوْقُوْا	لِیَقِیْنَ	لِیُوْقُوْنَ	لِیَقِیْنَ	لِیُوْقُوْنَ
واحد مؤنث غائب	لِیَقِیْ	لِیُوْقِیْ	لِیَقِیْنَ	لِیُوْقِیْنَ	لِیَقِیْنَ	لِیُوْقِیْنَ
ثنیہ مؤنث غائب	لِیَقِیَا	لِیُوْقِیَا	لِیَقِیَانِ	لِیُوْقِیَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لِیَقِیْنَ	لِیُوْقِیْنَ	لِیَقِیْنَانِ	لِیُوْقِیْنَانِ	---	---
واحد مذکر حاضر	قِ	لِیُوْقِیْ	قِیْنَ	لِیُوْقِیْنَ	قِیْنَ	لِیُوْقِیْنَ
ثنیہ مذکر حاضر	قِیَا	لِیُوْقِیَا	قِیَانِ	لِیُوْقِیَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	قُوْا	لِیُوْقُوْا	قُنْ	لِیُوْقُوْنَ	قُنْ	لِیُوْقُوْنَ
واحد مؤنث حاضر	قِیْ	لِیُوْقِیْ	قِیْنَ	لِیُوْقِیْنَ	قِیْنَ	لِیُوْقِیْنَ
ثنیہ مؤنث حاضر	قِیَا	لِیُوْقِیَا	قِیَانِ	لِیُوْقِیَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	قِیْنَ	لِیُوْقِیْنَ	قِیْنَانِ	لِیُوْقِیْنَانِ	---	---
واحد مذکر مؤنث متکلم	لِیَاقِیْ	لِیُوْاقِیْ	لِیَاقِیْنَ	لِیُوْاقِیْنَ	لِیَاقِیْنَ	لِیُوْاقِیْنَ
ثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لِیَقِیْ	لِیُوْاقِیْ	لِیَقِیْنَ	لِیُوْاقِیْنَ	لِیَقِیْنَ	لِیُوْاقِیْنَ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی مجہول	نہی مجہول	نہی مجہول	نہی مجہول
	بانونِ ثقیلہ	بانونِ ثقیلہ	بانونِ ثقیلہ	بانونِ خفیفہ	بانونِ خفیفہ	بانونِ مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَنْهَى	لَا يُوقِي	لَا يَقِينُ	لَا يُوقِيَنَّ	لَا يَقِينُ	لَا يُوقِيَنَّ
مثنیٰ مذکر غائب	لَا يَنْهَيَا	لَا يُوقِيَا	لَا يَقِينَانِ	لَا يُوقِيَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَا يَنْهَوْا	لَا يُوقُوا	لَا يَقِينُونَ	لَا يُوقُونَ	لَا يَقِينُونَ	لَا يُوقُونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تَنْهَى	لَا تُوقِي	لَا تَقِينُ	لَا تُوقِيَنَّ	لَا تَقِينُ	لَا تُوقِيَنَّ
مثنیٰ مؤنث غائب	لَا تَنْهَيَا	لَا تُوقِيَا	لَا تَقِينَانِ	لَا تُوقِيَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا تَنْهَيْنَ	لَا تُوقِينَ	لَا تَقِينَانِ	لَا تُوقِينَ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تَنْهَى	لَا تُوقِي	لَا تَقِينُ	لَا تُوقِيَنَّ	لَا تَقِينُ	لَا تُوقِيَنَّ
مثنیٰ مذکر حاضر	لَا تَنْهَيَا	لَا تُوقِيَا	لَا تَقِينَانِ	لَا تُوقِيَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تَنْهَوْا	لَا تُوقُوا	لَا تَقِينُونَ	لَا تُوقُونَ	لَا تَقِينُونَ	لَا تُوقُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَنْهِي	لَا تُوقِي	لَا تَقِينُ	لَا تُوقِيَنَّ	لَا تَقِينُ	لَا تُوقِيَنَّ
مثنیٰ مؤنث حاضر	لَا تَنْهَيَا	لَا تُوقِيَا	لَا تَقِينَانِ	لَا تُوقِيَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تَنْهَيْنَ	لَا تُوقِينَ	لَا تَقِينَانِ	لَا تُوقِينَ	---	---
واحد مذکر مؤنث محکم	لَا أَقِي	لَا أُوقِي	لَا أَقِينُ	لَا أُوقِيَنَّ	لَا أَقِينُ	لَا أُوقِيَنَّ
مثنیٰ و جمع مذکر مؤنث محکم	لَا نَنْهَى	لَا نُووقِي	لَا نَقِينُ	لَا نُووقِيَنَّ	لَا نَقِينُ	لَا نُووقِيَنَّ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	وَاقٍ	وَاقِيَانِ	وَاقُونَ	وَاقِيَةٌ	وَاقِيَتَانِ	وَاقِيَاتُ
اسم مفعول	مَوْقِيٌّ	مَوْقِيَانِ	مَوْقِيُونَ	مَوْقِيَةٌ	مَوْقِيَتَانِ	مَوْقِيَاتُ

تعلیلات

وَقِيَ اصل میں وَقِيَ تھا، مثل رَمَى کے تعلیل ہوئی۔

وَقُوا اصل میں وَقُوا تھا، ”یا“ متحرک اس سے پہلے مفتوح ہے، ”یا“ کو ”الف“ سے بدلا، ”الف“ اجتماع ساکنین سے گر گیا۔

وَقُوا اصل میں وَقُوا تھا، ”یا“ پر ضمہ دشوار تھا، اس لیے ”قاف“ کا کسرہ دُور کر کے ”یا“ کا ضمہ اس کو دیا، ”یا“ اجتماع ساکنین سے گر گئی، وَقُوا ہو گیا۔

يَقِي اصل میں يَوْقِي تھا، اوّل يَعِدُ کے قاعدہ سے ”واو“ گرا، پھر ”یا“ کا ضمہ دشوار سمجھ کر دور کر دیا، يَقِي رہ گیا۔

تَقِيْن اصل میں تَوْقِيْن (بروزن تَضْرِيْب) تھا، اوّل قاعدہ يَعِدُ سے ”واو“ گرا تَقِيْن ہوا، پھر ”یا“ پر کسرہ دشوار تھا، اُس کو بھی گرا دیا، اجتماع ساکنین سے ایک ”یا“ بھی گر گئی، تَقِيْن رہ گیا۔

لَمْ يَقِ يَقِي سے بنایا گیا ہے، حرف جازم آنے سے حرف علت ”یا“ گر گئی۔

ق (امر معروف) تَقِي (مضارع معروف) سے بنایا گیا ہے، علامت مضارع کو شروع سے اور ”یا“ حرف علت کو آخر سے گرا دیا، ق رہ گیا۔

وَاقِ (اسم فاعل) اصل میں وَاقِي تھا، مثل رَام کے تعلیل ہوئی۔

مَوْقِي (اسم مفعول) اصل میں مَوْقُوِي تھا، مثل مَرَمِي کے تعلیل ہوئی۔

لفیف مفروق

بابِ سَمْعِ الْوَجِي: (سَمِ گھنا)	صرفِ صغیر	وَجِي يَوْجِي وَجِيًا فَهُوَ وَاجٌ وَوَجِي يَوْجِي وَجِيًا فَهُوَ مَوْجِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ اِيجٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَوْجَ.
بابِ حَسَبِ الْوَلِي: (نزدیک ہونا)	صرفِ صغیر	وَلِي يَلِي وَلِيًا فَهُوَ وَالٍ وَوَلِي يُولِي وَلِيًا فَهُوَ مَوْلِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ لٍ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَلِ.

لفیف مقرون

بابِ ضَرْبِ الطِّي: (لپٹنا)	صرفِ صغیر	طَوِي يَطْوِي طَيًّا فَهُوَ طَاوٍ وَطَوِي يَطْوِي طَيًّا فَهُوَ مَطْوِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ اِطْوٍ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَطْوِ.
بابِ سَمْعِ الْقُوَّة: (مضبوط ہونا)	صرفِ صغیر	قَوِي يَقْوِي قُوَّةً فَهُوَ قَوِيٌّ قُوِيٌّ قُوِيٌّ يَقْوِي قُوَّةً فَهُوَ مَقْوِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ اِقْوٍ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْوِ.

ناقص یائی

بابِ اِفْعَالِ الْإِغْنَاء: (بے پروا کرنا)	صرفِ صغیر	أَغْنَى يُغْنِي إِغْنَاءً فَهُوَ مُغْنٍ وَأُغْنِيَ يُغْنِي إِغْنَاءً فَهُوَ مُغْنًى الْأَمْرُ مِنْهُ اُغْنِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُغْنِ.
بابِ اِفْتَعَالِ الْإِلْتِقَاء: (ملنا)	صرفِ صغیر	اِلْتَقَى يَلْتَقِي اِلْتِقَاءً فَهُوَ مُلْتَقٍ وَالتَّقَى يُلْتَقَى اِلْتِقَاءً فَهُوَ مُلْتَقًى الْأَمْرُ مِنْهُ اِلْتَقِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَلْتَقِ.

ناقص واوی

باب تفعیل التَّسْمِيَةُ: (نام رکھنا)	صرف صغیر	سَمَّى يُسَمِّي تَسْمِيَةً فَهُوَ مُسَمِّ وَسُيِّمَ يُسَمَّى تَسْمِيَةً فَهُوَ مُسَمَّى الْأَمْرُ مِنْهُ سَمٌّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُسَمِّ.
باب تفعّل التَّلْقِي: (حاصل کرنا)	صرف صغیر	تَلَقَّى يَتَلَقَّى تَلْقِيًّا فَهُوَ مُتَلَقٍّ وَتُلْقَى يَتَلَقَّى تَلْقِيًّا فَهُوَ مُتَلَقَّى الْأَمْرُ مِنْهُ تَلَقٌّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَلَقَّ.

تعلیلات

يُوجِي اصل میں يُوَجِي تھ، مثل يُرْمِي کے تعلیل ہوئی۔

يَلِي اصل میں يُولِي تھ، مثل يَقِي کے تعلیل ہوئی۔

طَوَى اصل میں طَوِي تھ، مثل رَمَى کے تعلیل ہوئی۔

يَطْوِي میں مثل يَرْمِي کے، اور يَقْوَى کہ اصل میں يَقْوِي تھ، مثل يَرْضَى کے تعلیل ہوئی۔

يُوجِي، يُولِي، يَطْوَى، يَقْوَى کی تعلیل بھی ظاہر ہے۔

اِيَج اصل میں اُوَجِي تھ، ”واو“ ساکن کو پہلے کسرہ کی وجہ سے ”یا“ سے بدلا، آخر سے حرف علت گرا دیا، اِيَج رہ گیا۔

لِ تَلِي سے بنایا گیا ہے، ”تا“ علامت مضارع کو دور کیا، آخر سے حرف علت گرا دیا۔

اِطَوِ اصل میں اِطْوِي تھ، اور اِقْوِ اصل میں اِقْوِي تھ، تعلیل ظاہر ہے۔

لَا تَوْجَ، لَا تَلِ، لَا تَطْوِ، لَا تَقْوِ کی اصل میں آخر سے حرفِ علت گرا دیا ہے۔
إِغْنَاءُ، الْإِغْنَاءُ اصل میں إِغْنَائِي، الْإِغْنَائِي تھا، ”یا“ بعد ”الف زائدہ“ کے طرف میں
واقع ہوئی، ”یا“ کو ”ہمزہ“ سے بدلا إِغْنَاءُ، الْإِغْنَاءُ ہو گیا۔

تَسْمِيَّةٌ اصل میں تَسْمِيُوْ تھا، ”یا“ اور ”واو“ ایک جگہ جمع ہوئے، پہلا ساکن ہے،
”واو“ کو ”یا“ سے بدلا تَسْمِيٰ ہوا، پھر ”یا“ کو تخفیف کی غرض سے گرا دیا، اور اس کے
عوض میں ”تا“ آخر میں زیادہ کی، تَسْمِيَّةٌ ہو گیا۔

تَلَقَّى اصل میں تَلَقَّوْ تھا، ”واو“ بعد ضمہ کے اسم کے آخر میں واقع ہوئی، اس ضمہ کو کسرہ
سے بدلا، اور ”واو“ کو بسببِ کسرہ کے ”یا“ سے بدلا، تَلَقَّيْ ہوا، پھر ضمہ کو ”یا“ پر ثقیل
سمجھ کر گرا دیا، دوساکن جمع ہوئے ”یا“ اور تنوین، ”یا“ کو گرا دیا، تَلَقَّی ہو گیا۔

صرف کبیر مضاعف

اَزْ بابِ نَصْرٍ يَنْصُرُ: اَلذَّبُ (دُور کرنا)

بَحْثِ ماضی و مضارع و نفی تا کید ب "لَنْ"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تا کید ب "لَنْ" مجهول	نفی تا کید ب "لَنْ" معروف
واحد مذکر غائب	ذَبَّ	ذُبَّ	يُذَبُّ	يُذَبُّ	لَنْ يُذَبَّ	لَنْ يُذَبَّ
تثنیہ مذکر غائب	ذَبَا	ذُبَا	يُذَبَّانِ	يُذَبَّانِ	لَنْ يُذَبَّا	لَنْ يُذَبَّا
جمع مذکر غائب	ذَبُّوا	ذُبُّوا	يُذَبُّونَ	يُذَبُّونَ	لَنْ يُذَبُّوا	لَنْ يُذَبُّوا
واحد مؤنث غائب	ذَبَّتْ	ذُبَّتْ	تُذَبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تُذَبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مؤنث غائب	ذَبَّتَا	ذُبَّتَا	تُذَبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تُذَبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث غائب	ذَبَّيْنِ	ذُبَّيْنِ	يُذَبَّيْنِ	يُذَبَّيْنِ	لَنْ يُذَبَّيْنِ	لَنْ يُذَبَّيْنِ
واحد مذکر حاضر	ذَبِيتُ	ذُبِيتُ	تُذَبُّ	تُذَبُّ	لَنْ تُذَبَّ	لَنْ تُذَبَّ
تثنیہ مذکر حاضر	ذَبِيتُمَا	ذُبِيتُمَا	تُذَبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تُذَبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مذکر حاضر	ذَبِيتُمْ	ذُبِيتُمْ	تُذَبُّونَ	تُذَبُّونَ	لَنْ تُذَبُّوا	لَنْ تُذَبُّوا
واحد مؤنث حاضر	ذَبِيتِ	ذُبِيتِ	تُذَبِّينِ	تُذَبِّينِ	لَنْ تُذَبِّيَ	لَنْ تُذَبِّيَ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذَبِيتُمَا	ذُبِيتُمَا	تُذَبَّانِ	تُذَبَّانِ	لَنْ تُذَبَّا	لَنْ تُذَبَّا
جمع مؤنث حاضر	ذَبِيتُنَّ	ذُبِيتُنَّ	تُذَبِّينَ	تُذَبِّينَ	لَنْ تُذَبَّيْنَ	لَنْ تُذَبَّيْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	ذَبِيتُ	ذُبِيتُ	أُذَبُّ	أُذَبُّ	لَنْ أُذَبَّ	لَنْ أُذَبَّ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	ذَبِينَا	ذُبِينَا	نُذَبُّ	نُذَبُّ	لَنْ نُذَبَّ	لَنْ نُذَبَّ

بحث نفی جحد ب "لَمْ" و لام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه

صیغہ	نفی جحد ب "لَمْ"	نفی جحد ب "لَمْ"	لام تاکید بانون ثقیله معروف	لام تاکید بانون ثقیله مجهول	لام تاکید بانون خفیفه معروف	لام تاکید بانون خفیفه مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَذُبْ	لَمْ يَذُبْ	لَيَذُبَنَّ	لَيَذُبَنَّ	لَيَذُبَنَّ	لَيَذُبَنَّ
ثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَذُبَا	لَمْ يَذُبَا	لَيَذُبَانِ	لَيَذُبَانِ	--	--
جمع مذکر غائب	لَمْ يَذُبُوا	لَمْ يَذُبُوا	لَيَذُبْنَ	لَيَذُبْنَ	لَيَذُبْنَ	لَيَذُبْنَ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَذُبْ	لَمْ تَذُبْ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ
ثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَذُبَا	لَمْ تَذُبَا	لَتَذُبَانِ	لَتَذُبَانِ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ يَذُبْنَ	لَمْ يَذُبْنَ	لَيَذُبْنَ	لَيَذُبْنَ	--	--
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَذُبْ	لَمْ تَذُبْ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ
ثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَذُبَا	لَمْ تَذُبَا	لَتَذُبَانِ	لَتَذُبَانِ	--	--
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَذُبُوا	لَمْ تَذُبُوا	لَتَذُبْنَ	لَتَذُبْنَ	لَتَذُبْنَ	لَتَذُبْنَ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبِي	لَمْ تَذُبِي	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ	لَتَذُبَنَّ
ثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبَا	لَمْ تَذُبَا	لَتَذُبَانِ	لَتَذُبَانِ	--	--
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَذُبْنَ	لَمْ تَذُبْنَ	لَتَذُبْنَ	لَتَذُبْنَ	--	--
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَذُبْ	لَمْ أَذُبْ	لَأَذُبَنَّ	لَأَذُبَنَّ	لَأَذُبَنَّ	لَأَذُبَنَّ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَذُبْ	لَمْ نَذُبْ	لَنَذُبَنَّ	لَنَذُبَنَّ	لَنَذُبَنَّ	لَنَذُبَنَّ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِيَذُبْ	لِيَذَبْ	لِيَذُبْنِ	لِيَذَبْنِ	لِيَذُبْنِ	لِيَذَبْنِ
تثنیہ مذکر غائب	لِيَذُبَا	لِيَذَبَا	لِيَذُبَانِ	لِيَذَبَانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لِيَذُبُوا	لِيَذَبُوا	لِيَذُبْنَ	لِيَذَبْنَ	لِيَذُبْنَ	لِيَذَبْنَ
واحد مؤنث غائب	لِتَذُبْ	لِتَذَبْ	لِتَذُبْنِ	لِتَذَبْنِ	لِتَذُبْنِ	لِتَذَبْنِ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتَذُبَا	لِتَذَبَا	لِتَذُبَانِ	لِتَذَبَانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لِيَذُبْنَ	لِيَذَبْنَ	لِيَذُبْنَ	لِيَذَبْنَ	---	---
واحد مذکر حاضر	ذُبْ	ذَبْ	ذُبْنِ	ذَبْنِ	ذُبْنِ	ذَبْنِ
تثنیہ مذکر حاضر	ذُبَا	ذَبَا	ذُبَانِ	ذَبَانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	ذُبُوا	ذَبُوا	ذُبْنَ	ذَبْنَ	ذُبْنَ	ذَبْنَ
واحد مؤنث حاضر	ذُيْ	ذَبِيْ	ذُبْنِ	ذَبْنِ	ذُبْنِ	ذَبْنِ
تثنیہ مؤنث حاضر	ذُبَا	ذَبَا	ذُبَانِ	ذَبَانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	اُذْبُنْ	اُذْبُنْ	اُذْبُنْ	اُذْبُنْ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَاذُبْ	لَاذَبْ	لَاذُبْنِ	لَاذَبْنِ	لَاذُبْنِ	لَاذَبْنِ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَذُبْ	لِنَذَبْ	لِنَذُبْنِ	لِنَذَبْنِ	لِنَذُبْنِ	لِنَذَبْنِ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَذُبُّ	لَا يُذَبُّ	لَا يَذْبُ	لَا يُذَبُّ	لَا يَذْبُ	لَا يُذَبُّ
ثثنیہ مذکر غائب	لَا يَذْبَا	لَا يُذَبَّا	لَا يَذْبَانِ	لَا يُذَبَّانِ	---	---
جمع مذکر غائب	لَا يَذْبُوا	لَا يُذَبُّوا	لَا يَذْبُونَ	لَا يُذَبُّونَ	لَا يَذْبُونَ	لَا يُذَبُّونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تَذُبُّ	لَا تُذَبُّ	لَا تَذُبِّ	لَا تُذَبِّ	لَا تَذُبُّ	لَا تُذَبُّ
ثثنیہ مؤنث غائب	لَا تَذْبَا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذْبَانِ	لَا تُذَبَّانِ	---	---
جمع مؤنث غائب	لَا يَذْبِينِ	لَا يُذَبِّينِ	لَا يَذْبَيْنِ	لَا يُذَبِّينِ	---	---
واحد مذکر حاضر	لَا تَذُبُّ	لَا تُذَبُّ	لَا تَذْبُ	لَا تُذَبُّ	لَا تَذْبُ	لَا تُذَبُّ
ثثنیہ مذکر حاضر	لَا تَذْبَا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذْبَانِ	لَا تُذَبَّانِ	---	---
جمع مذکر حاضر	لَا تَذْبُوا	لَا تُذَبُّوا	لَا تَذْبُونَ	لَا تُذَبُّونَ	لَا تَذْبُونَ	لَا تُذَبُّونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَذْبِي	لَا تُذَبِّي	لَا تَذْبِي	لَا تُذَبِّي	لَا تَذْبِي	لَا تُذَبِّي
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَذْبَا	لَا تُذَبَّا	لَا تَذْبَانِ	لَا تُذَبَّانِ	---	---
جمع مؤنث حاضر	لَا تَذْبِينِ	لَا تُذَبِّينِ	لَا تَذْبَيْنِ	لَا تُذَبِّينِ	---	---
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَذْبُ	لَا أُذَبُّ	لَا أَذْبُ	لَا أُذَبُّ	لَا أَذْبُ	لَا أُذَبُّ
ثثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَذْبُ	لَا نُذَبُّ	لَا نَذْبُ	لَا نُذَبُّ	لَا نَذْبُ	لَا نُذَبُّ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	ثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	ذَابٌ	ذَابَانِ	ذَابُونَ	ذَابَةٌ	ذَابَتَانِ	ذَابَاتٌ
اسم مفعول	مَذْبُوبٌ	مَذْبُوبَانِ	مَذْبُوبُونَ	مَذْبُوبَةٌ	مَذْبُوبَتَانِ	مَذْبُوبَاتٌ

تعلیلات

ذَبَّ اصل میں ذَبَبَ تھا، پہلی ”با“ کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کیا، ذَبَّ ہو گیا، کیوں کہ جب دو حرف صحیح ایک جنس کے یا ایک مخرج کے ہوں، اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کرتے ہیں۔

يَذُبُّ اصل میں يَذْبُبُ تھا، پہلی ”با“ کی حرکت نقل کر کے ”ذال“ کو دے دی، اور ”با“ کو ”با“ میں ادغام کر دیا، يَذْبُبُ ہو گیا، کیوں کہ ادغام کے وقت دیکھتے ہیں کہ ہم جنس حرفوں سے پہلا متحرک ہے ”یا“ ساکن، اگر متحرک ہو تو اول حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں، جیسے: ذَبَّ میں کیا، اور اگر ان دونوں حرفوں سے پہلا ساکن ہو تو حرف اول کی حرکت اس کو دے کر پھر ادغام کرتے ہیں، جیسے: يَذْبُبُ میں کیا۔

لَمْ يَذْبُبْ اصل میں لَمْ يَذْبُبُ تھا، ”با“ کا ضمہ نقل کر کے ”ذال“ کو دیا، دو ساکن جمع ہوئے اس لیے دوسرے حرف کو حرکت دی۔

اب بعض توفتہ دیتے ہیں لِأَنَّ الْفُتْحَةَ أَخْفُ الْحَرَكَاتِ.
اور بعض کسرہ لِأَنَّ السَّكْنَ إِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ.

اور بعض پہلے حرف کی موافقت کی وجہ سے ضمّہ دیتے ہیں، اور بعض اصل حالت پر رکھتے ہیں۔ پس اس طرح چار صورتیں جائز ہونیں:

۱۔ لَمْ يَذُبْ ۲۔ لَمْ يَذُبْ ۳۔ لَمْ يَذُبْ ۴۔ لَمْ يَذُبْ

ذُبَّ (امر حاضر معروف) اور

لَا تَذُبْ (نہی حاضر معروف) کی اصل اُذُبْ اور لَا تَذُبْ تھی، مثل لَمْ يَذُبْ کے ان میں بھی سب صورتیں جائز ہیں۔

فوائدِ ضروریہ

فائدہ ۱: مضاعف میں دو حرف جمع ہونے سے جو تغیر ہوتا ہے اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ ادغامِ قیاسی: جیسے ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَب تھا، ”با“ کو ”با“ میں ادغام کیا۔

۲۔ حذفِ سماعی: جیسے ظَلُتُمْ کہ اصل میں ظَلَلْتُمْ تھا، دوسرے ”لام“ کو حذف کیا۔

۳۔ ابدالِ سماعی: جیسے اُمْلِيتُ کہ اصل میں اُمْلَلْتُ تھا، دوسرے ”لام“ کو ”یا“ سے بدلا۔

فائدہ ۲: جس حرف کو ادغام کرتے ہیں اُس کو ”مدغم“، اور جس میں ادغام کرتے ہیں اس کو ”مدغم فیہ“ کہتے ہیں، جیسے ذُبَّ میں پہلی ”با“ مدغم اور دوسری مدغم فیہ ہے۔

فائدہ ۳: اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں قریب المخرج ہوں تو لکھنے میں دونوں قائم رہیں گے اور ادا کرنے میں ایک، جیسے: وَجَدْتُ، اور پڑھیں گے وَجَتْ۔

اور اگر دونوں حرف ایک جنس کے ہوں تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے اور لکھنے میں

صرف ایک، جیسے: ذَبَّ.

فائدہ ۴: جس جگہ دو حرف قریب المخرج جمع ہوں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو ایک کو دوسرے سے بدل کر ادغام کرتے ہیں، جیسے: اِدَّغَى کہ اصل میں اِدْتَعَى تھا، ”تا“ کو ”دال“ سے بدلا اور ”دال“ میں ادغام کر دیا، اِدَّغَى ہو گیا۔

فائدہ ۵: اگر افتعال کا فاکلمہ ”دال، ذال، ز“ ہو تو تائے افتعال ”دال“ سے بدل جاتی ہے، جیسے: اِدَّعَاءُ، اِدَّخَارُ، اِرْدِحَامُ کہ اصل میں اِدْتِعَاءُ، اِدْتِخَارُ، اِرْدِحَامُ تھا۔

فائدہ ۶: اگر افتعال کا فاکلمہ حروفِ اِطْباق (ص، ض، ط، ظ) میں سے ہو تو ”تا“ ”طا“ سے بدل جاتی ہے، جیسے: اِصْطَلَحَ، اِضْطَرَبَ، اِطْلَعَ، اِظْطَلَمَ کہ اصل میں اِصْطَلَحَ، اِضْطَرَبَ، اِطْلَعَ، اِظْطَلَمَ تھا۔

فائدہ ۷: جب بابِ تَفَعَّل اور تَفَاعَلَ کا فاکلمہ من جملہ گیارہ حروف (ت، ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ) کے ہو تو جائز ہے کہ تائے تَفَعَّل اور تَفَاعَلَ کو فاکلمہ سے بدل کر اس میں ادغام کریں، اور ابتدا میں ساکن ہونے کی وجہ سے ”ہمزہ وصل“ لگائیں، جیسے: اِطْهَرُ يَطْهَرُ اِطْهَرًا کہ اصل میں تَطْهَرُ يَتَطَهَّرُ تَطْهَرًا تھا، وَاِثَاقُلُ يَثَاقُلُ اِثَاقُلًا کہ اصل میں تَثَاقُلُ يَتَثَاقُلُ تَثَاقُلًا تھے۔

تعلیمات متفرقہ

تعلیل ۱: جس ”الف“ کے پہلے ضمہ ہوگا اس کو ”واو“ سے بدلیں گے، جیسے: خَادَعٌ وَخُوْدَعٌ اور خَالِدٌ وَخُوَيْلِدٌ۔

تعلیل ۲: جو ”الف“ کہ اس سے پہلے مکسور ہوگا وہ ”یا“ سے بدل جائے گا، جیسے: مَحْرَابٌ مَحَارِيبٌ اور مِفْتَاحٌ مَفَاتِيحٌ۔

تعلیل ۳: جو ”حرف مدہ“ کہ تیسری جگہ ہو، اور زائدہ ہو، اور فَعَاعِلُ کے ”الف“ کے بعد واقع ہووے ”ہمزہ“ ہو جائے گا، جیسے: كَرِيْمٌ كَرَائِمٌ، صَحِيْفَةٌ صَحَائِفٌ۔

تعلیل ۴: جو ”الف“ جمع کا دو ”واو“ یا دو ”یا“ کے درمیان واقع ہو، اُن میں سے ایک کو ”ہمزہ“ سے بدلتے ہیں، جیسے: اَوَّلٌ اَوَائِلُ کہ اصل میں اَوَّالٌ تھا، اور خَيْرٌ وَخَيَائِرُ کہ اصل میں خَيَّايِرُ تھا۔

تعلیل ۵: جو ”واو“ شروع میں ہو، خواہ وہ مکسور ہو ”یا“ مضموم، اس کو ”ہمزہ“ سے بدلنا جائز ہے، جیسے: وُجُوْةٌ وَأُجُوْةٌ، وَوُقَّتٌ وَأُقَّتَتْ، وَوِشَاحٌ وَإِشَاحٌ۔

فائدہ: ”واو مفتوح“ کو صرف دو جگہ ”ہمزہ“ سے بدلا گیا ہے، جیسے: أَحَدٌ کہ اصل میں وَحَدٌ تھا، اور أَنَا کہ اصل میں وَنَاةٌ تھا۔

تعلیل ۶: اگر شروع میں دو ”واو“ متحرک واقع ہوں تو پہلے ”واو“ کو ”ہمزہ“ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: اَوَّاصِلٌ کہ اصل میں وَوَّاصِلٌ (جمع وَاصِل) تھا، اور اَوَّاعِدٌ کہ اصل میں وَوَّاعِدٌ تھا۔

تعلیل ۷: جو ”واو“ کہ مفرد میں ساکن ہو، اور جمع میں ”الف“ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو، وہ ”یا“ سے بدل جائے گا، جیسے: حَوْضٌ وَحِيَاضٌ، وَرَوْضٌ وَرِيَاضٌ، کہ اصل میں حَوَّاضٌ وَرَوَّاضٌ تھا۔

تعلیل ۸: جس ”ناقص واوی“ کی جمع فُعُولُ کے وزن پر آئے اس میں دونوں ”واو“ کو ”یا“ سے بدل کر ان سے پہلے حرف کو کسرہ دیتے ہیں، جیسے: ذَلِیْ کہ اصل میں ذَلُوْ تھا۔

نقشہ ابواب معللہ

اس نقشہ سے تمام ابواب کی تعلیل شدہ صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں، جیسے ابواب کے اوزان مقرر ہیں ایسے ہی یہ نقشہ تعلیل شدہ وزن بتاتا ہے کہ نَصَرَ یَنْصُرُ تعلیل ہو کر اتنی صورتوں میں آتا ہے، اور ضَرَبَ یَضْرِبُ اتنی صورتوں میں، ایسے ہی تمام ابواب کی بگڑی ہوئی صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔

اگر بغیر تعلیلات یاد کیے صرف اس نقشہ کے مطابق ہر باب کی پوری پوری گردان یاد کر لی جائے، تو بھی صیغہ نکالنے کی اچھی قوت پیدا ہو جائے گی۔ وَاللّٰهُ الْمَوْفِقُ.

باب نَصَرَ یَنْصُرُ

قَالَ	يَقُولُ	قَائِلٌ	قُلْ	لَا تَقُلْ	الْقَوْلُ (کہنا)
قِيلَ	يُقَالُ	مَقُولٌ	لِتَقُلْ	لَا تَقُلْ	
دَعَا	يَدْعُو	دَاعٍ	أَدْعُ	لَا تَدْعُ	الدَّعْوَةُ (بلانا)
دُعِيَ	يُدْعَى	مَدْعُوٌّ	لِتَدْعَ	لَا تَدْعَ	
صَبَّ	يَصُبُّ	صَابٌ	صَبَّ	لَا تَصُبَّ	الْصَّبُّ (ڈالنا)
صُبَّ	يُصَبُّ	مَصْبُوبٌ	لِتَصَبَّ	لَا تَصَبَّ	
أَخَذَ	يَأْخُذُ	آخِذٌ	خُذْ	لَا تَأْخُذْ	الْأَخْذُ (پکڑنا، لینا)
أُخِذَ	يُؤْخَذُ	مَأْخُودٌ	لِتُؤْخَذْ	لَا تُؤْخَذْ	

باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

بَاعَ	يَبِيعُ	بَانِعٌ	بِعُ	لَا تَبِعْ	الْبَيْعُ (بیچنا)
بِيعَ	يُبَاعُ	مَبِيعٌ	لَبِيعٌ	لَا تَبِعْ	
رَمَى	يُرْمِي	رَامٍ	إِرْمٌ	لَا تَرْمِ	الرَّمْيُ (پھینکنا)
رُمِيَ	يُرْمَى	مَرْمِيٌّ	لَتَرْمٌ	لَا تَرْمِ	
جَاءَ	يَجِيءُ	جَاءٌ	جِئٌ	لَا تَجِئْ	الْمَجِيءُ (آنا)
جِيءَ	يُجَاءُ	مَجِيءٌ	لِتَجَأٌ	لَا تَجَأْ	
آتَى	يَأْتِي	آتٍ	إِيتٌ	لَا تَأْتِ	الْإِتْيَانُ (آنا)
وَعَدَ	يَعِدُ	وَاعِدٌ	عِدٌ	لَا تَعِدْ	
وُعِدَ	يُوعَدُ	مَوْعُودٌ	لِتُوعَدُ	لَا تُوعِدْ	الْوَعْدُ (وعدہ کرنا)
وَفَى	يَقِي	وَاقٍ	قِ	لَا تَقِ	الْوَقَايَةُ (پجانا)
وُقِيَ	يُوقَى	مَوْقِيٌّ	لِتُوقَ	لَا تُوقِ	
فَرَّ	يَفِرُّ	فَارٌّ	فِرٌّ	لَا تَفِرَّ	الْفِرَارُ (بھاگنا)
طَوَى	يَطْوِي	طَاوٍ	إِطْوٍ	لَا تَطْوِ	الطِّيُّ (پلٹینا)

باب سَمِعَ يَسْمَعُ

خَافَ	يَخَافُ	خَائِفٌ	خَفٌ	لَا تَخَفْ	الْخَوْفُ (ڈرنا)
خَشِيَ	يَخْشَى	خَاشٍ	إِخْشَ	لَا تَخْشَ	الْخَشْيَةُ (ڈرنا)
طَوَى	يَطْوِي	طَاوٍ	إِطْوٍ	لَا تَطْوِ	الطِّيُّ (بھوکا ہونا)

الْمَسُّ (چھونا)	مَسَّ	يَمَسُّ	مَاسُ	مَسَّ	لَا تَمَسَّ
------------------	-------	---------	-------	-------	-------------

باب فَتَحَ يَفْتَحُ

الرُّؤْيَةُ (دیکھنا)	رَأَى	يَرَى	رَاءِ	رَ	لَا تَرَ
	رُئِيَ	يُرَى	مَرِئِي	لِتَرَ	لَا تُرَ
الرِّعَايَةُ (حفاظت کرنا)	رَعَى	يُرْعَى	رَاعِ	إِرْعَ	لَا تُرْعَ
	رُعِيَ	يُرْعَى	مَرْعِي	لِتُرْعَ	لَا تُرْعَ
الْوَضْعُ (رکھنا)	وَضَعَ	يَضَعُ	وَاضِعُ	ضَعُ	لَا تَضَعُ
	وُضِعَ	يُوضَعُ	مَوْضُوعُ	لِتُوضَعُ	لَا تُوضَعُ

باب كَرَّمَ يَكْرُمُ

الْوُسْمُ (خوبصورت ہونا)	وَسَمَ	يُوسَمُ	وَسِيمُ	سَمَ	لَا تَسَمُ
الرِّخْوَةُ (نرم ہوجانا)	رَخُوَ	يَرْخُوُ	رَخِيُ	أَرْخُ	لَا تَرْخُ
الْيَمْنُ (بابرکت ہونا)	يَمَنَ	يَيْمُنُ	يَمِينُ	أُؤْمَنُ	لَا تَيْمُنُ

باب حَسِبَ يَحْسِبُ

الْوُلَى (نزدیک ہونا)	وَلِيَ	يَلِي	وَالِ	لِ	لَا تَلِ
	وُلِيَ	يُؤْلَى	مَوْلِي	لِتُولَ	لَا تُؤْلَ
الْوَرَمُ (سوجنا)	وَرِمَ	يَرِمُ	وَارِمُ	رِمَ	لَا تَرِمُ

باب اِفْتَعَال

اِجْتَبَى	يُجْتَبَى	مُجْتَبٍ	اِجْتَبِ	لَا تَجْتَبِ	اِلَّا جُتِبَاءُ (قبول کرنا)
اُجْتَبِيَ	يُجْتَبَى	مُجْتَبًى	لِجْتَبٍ	لَا تُجْتَبِ	
اِخْتَارَ	يُخْتَارُ	مُخْتَارٌ	اِخْتَرْ	لَا تَخْتَرْ	اِلَّا خِتْيَارُ (پسند کرنا)
اُخْتِيرَ	يُخْتَارُ	مُخْتَارٌ	لِتُخْتَرْ	لَا تُخْتَرْ	
اِتَّقَدَّ	يَتَّقَدُّ	مُتَّقَدٌّ	اِتَّقَدْ	لَا تَتَّقَدْ	اِلَّا تَقَادُ (روشن ہونا)
اِهْدَى	يَهْدِي	مُهْدٍ	اِهْدِ	لَا تَهْدِ	اِلَّا هِدَاءُ (ہدایت پانا)

باب اِسْتِفْعَال

اِسْتَعْلَى	يُسْتَعْلَى	مُسْتَعْلٍ	اِسْتَعِلْ	لَا تَسْتَعِلْ	اِلَّا سْتِعْلَاءُ (بلند ہونا)
اُسْتُعْلِيَ	يُسْتَعْلَى	مُسْتَعْلٍ	لِئُسْتَعِلْ	لَا تُسْتَعِلْ	
اِسْتَعَانَ	يُسْتَعِينُ	مُسْتَعِينٌ	اِسْتَعِنْ	لَا تَسْتَعِنْ	اِلَّا سْتَعَانَةٌ (مدد چاہنا)
اُسْتُعِينَ	يُسْتَعَانُ	مُسْتَعَانٌ	لِتُسْتَعِنْ	لَا تُسْتَعِنْ	
اِسْتَمَدَّ	يُسْتَمِدُّ	مُسْتَمِدٌّ	اِسْتَمِدَّ	لَا تَسْتَمِدَّ	اِلَّا سْتِمْدَادُ (مدد چاہنا)
اُسْتُمِدَّ	يُسْتَمِدُّ	مُسْتَمِدٌّ	لِتُسْتَمِدَّ	لَا تُسْتَمِدَّ	

باب اِنْفَعَال

اِنْقَادَ	يَنْقَادُ	مُنْقَادٌ	اِنْقَدْ	لَا تَنْقَدْ	اِلَّا نَقِيَادُ (تا بعدار ہونا)
اِنْضَمَّ	يَنْضَمُّ	مُنْضَمٌ	اِنْضَمَّ	لَا تَنْضَمَّ	اِلَّا نَضِمَامُ (ملنا)
اِنْزَوَى	يَنْزُوِي	مُنْزَوٍ	اِنْزَوْ	لَا تَنْزَوْ	اِلَّا نَزَوَاءُ (گوشہ میں بیٹھنا)

باب اِفْعَال

أَعَانَ	يُعِينُ	مُعِينٌ	أَعِنُ	لَا تُعِينُ	الْإِعَانَةُ (مدد کرنا)
أُعِينُ	يُعَانُ	مُعَانٌ	لِتُعِنُ	لَا تُعِنُ	
أَلْقَى	يُلْقِي	مُلْقٍ	أَلِقْ	لَا تُلْقِ	الْإِلْقَاءُ (ڈالنا)
أُلْقِيَ	يُلْقَى	مُلْقًى	لِتُلْقَ	لَا تُلْقَ	
أَوْفَى	يُوفِي	مُوفٍ	أَوْفِ	لَا تُوفِ	الْإِيْفَاءُ (پورا دینا)
أُوفِيَ	يُوفَى	مُوفًى	لِتُوفَ	لَا تُوفَ	
أَرَى	يُرِي	مُرٍ	أَرِ	لَا تُرِ	الْإِرَاءَةُ (دکھانا)
أُرِيَ	يُرَى	مُرًى	لِتُرَ	لَا تُرَ	
آَمَنَ	يُؤْمِنُ	مُؤْمِنٌ	آمِنُ	لَا تُؤْمِنُ	الْإِيْمَانُ (ایمان لانا، امن دینا)
أُؤْمِنَ	يُؤْمَنُ	مُؤْمَنٌ	لِتُؤْمَنَ	لَا تُؤْمَنَ	
آتَى	يُؤْتِي	مُؤْتٍ	آتِ	لَا تُؤْتِ	الْإِيْتَاءُ (دینا)
أُؤْتِيَ	يُؤْتَى	مُؤْتًى	لِتُؤْتِ	لَا تُؤْتِ	
أَحَبَّ	يُحِبُّ	مُحِبٌّ	أَحِبَّ	لَا تُحِبَّ	الْإِحْبَابُ (دوست رکھنا)
أُحِبَّ	يُحِبُّ	مُحِبٌّ	لِتُحِبَّ	لَا تُحِبَّ	

باب تَفْعِيل

سَمَى	يُسَمِّي	مُسَمٍّ	سَمِّ	لَا تُسَمِّ	التَّسْمِيَةُ (نام رکھنا)
سُمِّيَ	يُسَمَّى	مُسَمًى	لِتُسَمَّ	لَا تُسَمَّ	

باب تَفَعَّل

تَوَفَّى	يَتَوَفَّى	مُتَوَفِّ	تَوَفَّ	لَا تَتَوَفَّ	التَّوَفَّى (پورا لینا)
تُوفِّي	يُتَوَفَّى	مُتَوَفَّى	لِتَتَوَفَّ	لَا تُتَوَفَّ	

باب تَفَاعَلَ

تَسَاوَى	يَتَسَاوَى	مُتَسَاوٍ	تَسَاوَ	لَا تَتَسَاوَ	التَّسَاوَى (برابر ہونا)
تُسَوَّى	يُتَسَوَّى	مُتَسَوًى	لِتَتَسَاوَ	لَا تُتَسَاوَ	
تَحَابَّ	يَتَحَابُّ	مُتَحَابٌّ	تَحَابَّ	لَا تَتَحَابَّ	التَّحَابُّ (باہم محبت رکھنا)

باب مُفَاعَلَةٌ

لَاقَى	يُلَاقِي	مُلَاقٍ	لَاقِ	لَا تُلَاقِ	الْمُلَاقَاةُ (آپس میں ملنا)
لُوقِيَ	يُلَاقَى	مُلَاقًى	لِتُلَاقِ	لَا تُلَاقِ	
حَابَّ	يُحَابُّ	مُحَابٌّ	حَابَّ	لَا تُحَابَّ	الْمُحَابَّةُ (آپس میں محبت رکھنا)
حُوبَّ	يُحَابُّ	مُحَابٌّ	لِتُحَابَّ	لَا تُحَابَّ	

﴿علم الصرف کا حصہ سوم تمام ہوا﴾

علم الصرف

حصہ چہارم

اس میں دو باب ہیں

باب اوّل

اُوزانِ اَسماء کے بیان میں

اسم کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ جامد ۲۔ مصدر ۳۔ مشتق

اسم جامد: وہ اسم ہے جس سے کوئی صیغہ نہ نکلے اور نہ وہ خود کسی سے نکلے، اس کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ ثلاثی، ۲۔ رباعی، ۳۔ خماسی۔

پھر ان تینوں میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: ۱۔ مجرد، ۲۔ مزید فیہ۔
اس طرح کل چھ قسمیں ہوں گی:

۱۔ ثلاثی مجرد ۲۔ ثلاثی مزید فیہ

۳۔ رباعی مجرد ۴۔ رباعی مزید فیہ

۵۔ خماسی مجرد ۶۔ خماسی مزید فیہ۔

۱۔ ثلاثی مجرد: وہ اسم ہے جس میں تین حرف اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو، اور اس کے دس وزن آتے ہیں:

۱۔ فُلْس (پیہ) ۲۔ فَرَس (گھوڑا) ۳۔ کَتِف (کندھا)

۴۔ عَضُد (بازو) ۵۔ حَبْر (دانشند) ۶۔ عِنَب (انگور)

۹۔ صُرَدُ (چڑیا)

۸۔ قُفْلُ (تالا)

۷۔ اِبْلُ (اونٹ)

۱۰۔ عُنُقُ (گردن)

۲۔ ثلاثی مزید فیہ: وہ ہے جس میں تین حرف سے زائد ہوں، اس کے اوزان بے شمار ہیں، جیسے: بِطِيخٌ، جَاسُوسٌ، وغیر ذلک ما لا تُعَدُّ وَلَا تُحْصَى.

۳۔ رباعی مجرد: وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں، کوئی زائد حرف نہ ہو، اور اس میں ”لام“ ایک بار مل کر آتا ہے، جیسے: فَعَلَلْ، اور اس کے وزن پانچ ہیں:

۳۔ زُبْرُج (زینت)

۲۔ دِرْهَم

۱۔ جَعْفَرُ

۵۔ قِمَطْرُ (صندوق)

۴۔ بُرُونُ (بچہ شیر)

۴۔ رباعی مزید فیہ: وہ ہے جس میں چار حرف سے زائد ہوں، اور اس کے وزن بہت کم ہیں، جیسے: مَنْجُونُفٌ، بَرُوزَن مَفْعَلُوفٌ، عَنكَبُوتٌ، بَرُوزَن فَعْلَلُوفٌ.

۵۔ خماسی مجرد: وہ ہے جس میں پانچ حرف اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو، اس کے چار وزن ہیں:

۲۔ قُدْعَمِلُ (شترتوی)

۱۔ سَفَرُ جَلُ (بہی)

۴۔ قِرْ طَعْبُ (چیر قیل)۔

۳۔ جَحْمَرُش (پیرزن)

۶۔ خماسی مزید فیہ: وہ ہے جس میں پانچ حرف سے زائد ہوں، اور اسکے پانچ وزن ہیں:

۲۔ قَبْعَرُی (شترکوبی)

۱۔ عَصْرُ فُوطُ (چلپاسہ)

۴۔ خُرْعِیْلُ (چیزے باطل)

۳۔ قِرْطُبُوسُ (بڑی مصیبت)

۵۔ خَنْدَرِیسُ (شراب کہنہ)۔

فائدہ: واضح ہو کہ کسی اسم میں زائد حروف چار سے زائد نہ ہوں گے، اور نہ کوئی اسم سات حروف سے زائد ہوگا۔

پس ثلاثی مزید فیہ میں چار تک حروف زائد ہوں گے، جیسے: حِمَارٌ (ایک زائد)، مَقْوَالٌ (دو زائد)، مُسْتَنْصِرٌ (تین زائد)، اِسْتِنْصَارٌ (چار زائد)۔

اور رباعی مزید فیہ میں تین تک حروف زائد ہوں گے، جیسے: قَنْفَجَرٌ (ایک زائد)، مُتَدَحْرِجٌ (دو زائد)، عُبُوْثَرَانِ (تین زائد)۔

اور خماسی مزید فیہ میں دو تک حرف زائد ہوں گے، جیسے: عَضْرَفُوْطٌ (ایک زائد)، اِصْطَفَلِيْنَ (دو زائد)۔

اسم مصدر: اسم مصدر وہ ہے جس سے فعل واسم مشتق نکلتے ہوں، اور اُس کے فارسی ترجمہ کے آخر میں ”وَن“ یا ”تَن“ اور اُردو ترجمہ کے آخر میں لفظ ”نا“ ہو، جیسے: الْأَكْلُ: خوردن (کھانا)، الْغَسْلُ: سُستَن (دھونا)۔

ثلاثی مجرد کے مصدروں کے وزن پچاس کے قریب ہیں، جو ذیل کے نقشہ میں درج ہیں:

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۱	فَعْلٌ	قَتَلَ	مار ڈالنا	نَصَرَ
۲	فِعْلٌ	فَسَقُ	نافرمانی کرنا	نَصَرَ
۳	فُعْلٌ	شُكِرَ	شکر کرنا	نَصَرَ
۴	فَعْلَةٌ	رَحِمَتْ	مہربانی کرنا	سَمِعَ
۵	فُعْلَةٌ	كُدِرَتْ	غبار آلود ہونا	سَمِعَ

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۶	فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ کو تلاش کرنا	نَصَرَ
۷	فَعَلٌ	طَلَبٌ	ڈھونڈنا	نَصَرَ
۸	فَعِلٌ	خَنِقٌ	پھانسی دینا	ضَرَبَ
۹	فَعْلَةٌ	غَلَبَةٌ	غالب آنا	ضَرَبَ
۱۰	فَعِلَةٌ	سَرَقَةٌ	چُرانا	ضَرَبَ
۱۱	فَعِلٌ	صِغْرٌ	چھوٹا ہونا	كُرِمَ
۱۲	فَعَلَانٌ	نَزَوَانٌ	نرکا مادہ سے جفتی کرنا	نَصَرَ
۱۳	فَعْلُولَةٌ	قِيلُولَةٌ	دوپہر کو سونا	ضَرَبَ
۱۴	مَفْعُولَةٌ	مَكْذُوبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۱۵	فَعُولٌ	قَبُولٌ	قبول کرنا	سَمِعَ
۱۶	فَعُولَةٌ	جَبُورَةٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
۱۷	فَعْلَاءٌ	رَغْبَاءٌ	خواہش کرنا	سَمِعَ
۱۸	فَعْلُولَةٌ	رَغْبُولَةٌ	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
۱۹	تِفْعَالٌ	تِقْطَاعٌ	بہت کاٹنا	فَتَحَ
۲۰	فُعْلَى	غُلَى	بہت غلبہ پانا	ضَرَبَ
۲۱	فَعَالَةٌ	زَهَادَةٌ	پرہیزگار ہونا	سَمِعَ
۲۲	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	جاننا معلوم کرنا	ضَرَبَ
۲۳	فُعْلٌ	هُدَى اَصْل هُدَيٍّ	راستہ دکھانا	ضَرَبَ

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۲۴	فَعَالٌ	ذَهَابٌ	جانا	فَتَحَ
۲۵	فِعَالٌ	قِيَامٌ	کھڑا ہو جانا	نَصَرَ
۲۶	فُعَالٌ	سُؤَالٌ	پوچھنا، مانگنا	فَتَحَ
۲۷	فَعْلَانٌ	لَيَّانٌ	ادائے قرض میں ٹال مٹول کرنا	ضَرَبَ
۲۸	فِفْعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	بے نصیب ہونا	ضَرَبَ
۲۹	مَفْعَلٌ	مَيْسِرٌ	جوا کھیلنا	ضَرَبَ
۳۰	مَفْعَلَةٌ	مَسْعَاةٌ اَصْل مَسْعِيَةٌ	کوشش کرنا	فَتَحَ
۳۱	مَفْعِلَةٌ	مَحْمِدَةٌ	تعریف کرنا	سَمِعَ
۳۲	فَعْلَى	دَعْوَى	بلا نا	نَصَرَ
۳۳	فُعَالَةٌ	بُعَايَةٌ	ڈھونڈنا	ضَرَبَ
۳۴	فَعِيلٌ	وَمِيضٌ	بجلی چمکنا	ضَرَبَ
۳۵	فَعِيلَةٌ	قَطِيعَةٌ	خویشی قطع کرنا	فَتَحَ
۳۶	فُعُولٌ	دُخُولٌ	داخل ہونا	نَصَرَ
۳۷	فُعُولَةٌ	صُهُوبَةٌ	سرخ و سفید ہونا	سَمِعَ
۳۸	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	داخل ہونا	نَصَرَ
۳۹	فَعَالِيَةٌ	كَرَاهِيَةٌ	نا پسند کرنا	سَمِعَ

نمبر	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
۴۰	مَفْعُولٌ	مَكْذُوبٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۴۱	فَاعِلَةٌ	كَاذِبَةٌ	جھوٹ بولنا	ضَرَبَ
۴۲	مَفْعَلَةٌ	مَمْلُكَةٌ	مالک ہونا	ضَرَبَ
۴۳	فُعْلَى	بُشْرَى	خوشخبری دینا	نَصَرَ
۴۴	فِعْلَى	ذِكْرَى	یاد کرنا	نَصَرَ
۴۵	تَفْعَالٌ	تَجَوَّالٌ	بہت گھومنا	نَصَرَ
۴۶	فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	بخشنا	ضَرَبَ
۴۷	فَعْلُوَةٌ	جَبْرُوتٌ	غرور کرنا	نَصَرَ
۴۸	فَيْعُولَةٌ	كَيْنُونَةٌ	ہونا	نَصَرَ
۴۹	فَعْلَوْتِي	رَعْبَوْتِي	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
۵۰	فِعْيَلَى	دَلِيلَى	بہت رہبری کرنا	نَصَرَ

فائدہ ۱: جو مصادر کسی حرفت، صنعت یا پیشہ کے معنی میں ہیں وہ اکثر فَعَالَةٌ یا فِعَالَةٌ کے وزن پر آتے ہیں، جیسے: دِبَاغَةٌ، حِجَامَةٌ، حَيَاكَةٌ، خِيَاطَةٌ، كِتَابَةٌ۔

فائدہ ۲: ثلاثی مجرد کا مصدر میسے ہر باب سے مَفْعَلٌ یا مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مَقْدَمٌ (آگے بڑھنا)، مَضْرِبٌ (مارنا) اور اس کے آخر میں ”ة“ بھی آجاتی ہے، جیسے: مَحْمِدةٌ (حمد کرنا)، مَسْأَلَةٌ (سوال کرنا) اور فَعْلَةٌ بمعنی مَرَّةٌ اور فِعْلَةٌ بمعنی نوعیت کے بھی ہر باب سے آتا ہے، جیسے: ضَرْبَةٌ (ایک بار کی مار) اور ضَرْبَةٌ (ایک قسم کی مار)۔

فائدہ ۳: ثلاثی مزید فیہ رباعی مزید فیہ کے مصدروں کے اُوزان مقرر ہیں، جیسے: اِفْتَعَالٌ، اِسْتِفْعَالٌ، فَعْلَلَةٌ، تَفَعَّلٌ وغیرہ۔

باب تفعیل کا مصدر کبھی تَفَعَّلَةٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: تَجَرَّبَةٌ، اور کبھی فَعَالٌ، فَعَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے: كَذَبَ يُكَذِّبُ كِذَابًا وَكِذَابًا، اور فَعَالٌ، جیسے: سَلَّمَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا وَسَلَامًا، اور تَفَعَّلٌ، جیسے: كَرَّرَ يُكْرِّرُ تَكَرُّرًا، اور تَفَعَّلٌ، جیسے: بَيَّنَّ يُبَيِّنُ تَبْيَانًا، اور باب فَعْلَلَةٌ کا مصدر کبھی کبھی فَعْلَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے: زَلَزَلَ يُزَلِّزِلُ زَلْزَالًا۔

اسم مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے، اس طرح پر کہ مصدر کے معنی اور مادہ اس میں باقی رہے، صرف اس کی ایک نئی صورت پیدا ہو جائے، جیسے: چاندی سے برتن یا زیور بناتے ہیں کہ اس میں چاندی کی حیثیت اور مادہ باقی رہتا ہے، صرف ایک نئی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں: ۱۔ اسم فاعل ۲۔ اسم مفعول ۳۔ اسم تفضیل ۴۔ اسم آلہ ۵۔ اسم ظرف ۶۔ صفتِ مشبہ۔

۱۔ اسم فاعل: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں مأخذ قائم ہے، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیے فَاعِلٌ، فَاعِلَانِ، فَاعِلُونَ اور مؤنث کے لیے فَاعِلَةٌ، فَاعِلَتَانِ، فَاعِلَاتٌ ہیں، اور مبالغہ کے اُوزان یہ ہیں:

۱۔ فَعِلٌ حَذِرٌ (بہت پرہیز کرنے والا) ۴۔ فَعِيلٌ عَلِيمٌ (بہت جاننے والا)

۲۔ فَعُولٌ ضَرُوبٌ (بہت مارنے والا) ۵۔ فَعَالٌ أَكَالٌ (بہت کھانے والا)

۳۔ فَعَالٌ قُطَاعٌ (بہت کاٹنے والا) ۶۔ مِفْعَلٌ مَجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا)

۷۔ مَفْعَالٌ مِجْزَامٌ (بہت کاٹنے والا) ۱۰۔ مَفْعِيلٌ مِطْطِيقٌ (بہت بولنے والا)

۸۔ فِعِيلٌ شَرِيرٌ (بہت شرارت کرنے والا) ۱۱۔ فُعْلَةٌ ضَحْكَةٌ (بہت ہنسنے والا)

۹۔ فُعْلٌ قَلْبٌ (بہت پھرنے والا)

کبھی زیادتی مبالغہ کے لیے ”ة“ زیادہ کرتے ہیں، جیسے: عَلَامَةٌ، فَرُوقَةٌ، مِجْزَامَةٌ۔

۲۔ اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر مآخذ واقع ہو، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیے مَفْعُولٌ، مَفْعُولَانِ، مَفْعُولُونَ اور مؤنث کے لیے مَفْعُولَةٌ، مَفْعُولَتَانِ، مَفْعُولَاتٌ ہیں۔ ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اوزان بھی آتے ہیں:

فَعُولٌ جیسے: رَسُولٌ بمعنی مَرَسُولٌ۔

فَعِيلٌ جیسے: جَرِيحٌ بمعنی مَجْرُوحٌ۔

فُعْلَةٌ جیسے: ضَحْكَةٌ بمعنی مَضْحُوكٌ۔

اور یہ وزن شاذ ہیں:

فَعْلٌ جیسے: قَبْضٌ بمعنی مَقْبُوضٌ۔

فِعْلٌ جیسے: ذَبْحٌ بمعنی مَذْبُوحٌ۔

فَاعِلٌ جیسے: كَاتِمٌ بمعنی مَكْتُومٌ۔

۳۔ اسم تفضیل: یہ وہ اسم مشتق ہے جو بہ نسبت ایک کے دوسرے میں مآخذ کی زیادتی بتائے، جیسے: زَيْدٌ أَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو یعنی زید عمرو سے فضل میں زیادہ ہے۔ اس کے اوزان مذکر کے لیے أَفْعَلٌ، أَفْعَلَانِ، أَفْعَلُونَ، أَفَاعِلٌ اور مؤنث کے لیے فُعْلَى، فُعْلَيَانِ، فُعْلَيَاتٌ، فُعْلٌ ہیں۔

فائدہ ۱: اسم تفضیل غیر ثلاثی مجرد سے نہیں آتا، مگر جب ایسی ضرورت ہو تو لفظ اَکْثَرُ وغیرہ کو اس باب کے مصدر سے پہلے لاتے ہیں، جیسے: زَيْدٌ أَكْثَرُ اجْتِهَادًا مِنْ خَالِدٍ. عمرو، وأقلُّ اكتساباً من بكرٍ، وأشدُّ سواداً من خالدٍ.

فائدہ ۲: اَسْوَدُ، اَعْوَرُ اسم تفضیل نہیں بلکہ صفتِ مشبہ ہیں، جیسا کہ آئندہ معلوم ہوگا۔

۴۔ اسم آلہ: یہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل سے فعل صادر ہونے کا ذریعہ اور واسطہ ہو، یہ اسم سوائے ثلاثی مجرد کے اور کسی باب سے نہیں آتا، اس کے وزن یہ ہیں:

مِفْعَلَانِ	مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَلٌ
مَفَاعِلُ	مِفْعَالَانِ	مِفْعَالٌ	مَفَاعِلُ

اور فِعَالٌ کم آتا ہے، جیسے: نَطَاقٌ (آلہ کمر بستن یعنی پٹکا) اور خِيَاطٌ (آلہ دوختن یعنی سوئی)، اور مُدَقٌّ (آلہ کوفتن) اور مُنْخَالٌ (آلہ نینتن) دونوں شاذ ہیں۔

۵۔ اسم ظرف: وہ اسم مشتق ہے جو فعل صادر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے، جیسے: مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)۔

ثلاثی مجرد سے اس کا وزن یہ ہے: مَفْعَلٌ، مِفْعَلَانِ، مَفَاعِلُ اور چند صیغے اسم ظرف کے باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے خلاف قیاس آتے ہیں، جیسے: مَسْجِدٌ، مَنِيْبٌ، مَغْرِبٌ، مَشْرِقٌ.

غیر ثلاثی مجرد کے اسم ظرف ان کے اسم مفعول کے وزن پر آتے ہیں، جیسے: مُعَسِّكٌ (جائے سکونت لشکر)۔

۶۔ صفتِ مشبہ: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں کوئی صفت ثابت قائم ہو۔

اوزانِ صفتِ مشبہ

اوزانِ مشبہ	وزن	مثال	معنی	باب	اوزانِ مشبہ	وزن	مثال	معنی	باب
۱	فَعْلٌ	صَعْبٌ	سخت	کَرُمٌ	۱۵	فَاعِلٌ	کَاِبَرٌ	بزرگ	کَرُمٌ
۲	فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	سَمِعَ	۱۶	فِیْعَلٌ	سَيِّدٌ	سردار	نَصَرَ
۳	فُعْلٌ	صُلْبٌ	سخت	کَرُمٌ	۱۷	فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل	کَرُمٌ
۴	فَعْلٌ	حَسَنٌ	نیک	کَرُمٌ	۱۸	فِعَالٌ	هَجَانٌ	شتر سفید	کَرُمٌ
۵	فِعْلٌ	خَشِنٌ	سخت	کَرُمٌ	۱۹	فُعَالٌ	شُجَاعٌ	بہادر	کَرُمٌ
۶	فُعْلٌ	نَدَسٌ	عقل مند	سَمِعَ	۲۰	فَعَالٌ	وَضَاعٌ	بے طاقت	کَرُمٌ
۷	فِعْلٌ	زَنَمٌ	پراگندہ	ضَرَبَ	۲۱	فُعَالٌ	کُبَارٌ	بزرگ	کَرُمٌ
۸	فِعْلٌ	بِلَزٌ	فربہ	ضَرَبَ	۲۲	فِیْعَلٌ	کَرِیمٌ	بزرگ	کَرُمٌ
۹	فُعْلٌ	حُطَمٌ	نامہربان	ضَرَبَ	۲۳	فَعُولٌ	غَيُورٌ	غیر متند	نَصَرَ ضَرَبَ
۱۰	فُعْلٌ	جُنُبٌ	ناپاک	کَرُمٌ	۲۴	فَعْلٰی	عَطَشٰی	زین تشہ	سَمِعَ
۱۱	أَفْعَلٌ	أَحْمَرٌ	سرخ رنگ	کَرُمٌ	۲۵	فُعْلٰی	حُبْلٰی	زین حاملہ	سَمِعَ
۱۲	فَعْلٰی	حَیْدٰی	۵	ضَرَبَ	۲۶	فَعْلَانٌ	حَيَوَانٌ	جانور	سَمِعَ
۱۳	فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	مرد تشہ	سَمِعَ	۲۷	فَعْلَاءٌ	حَمْرَاءٌ	زین سرخ	سَمِعَ
۱۴	فُعْلَانٌ	عُریَانٌ	برہنہ	سَمِعَ	۲۸	فُعْلَاءٌ	عُشْرَاءٌ	۵	کَرُمٌ

۱۔ اَحْمَرٌ اَبْيَضٌ کو اسم تفضیل کہنا غلط ہے، کیوں کہ یہ عیب اور رنگ کے صیغے ہیں۔

۵۔ خرچندہ از سایہ خود بس نشاط۔ (فیوض عثمانی، ص: ۴۲)

۵۔ سَيِّدٌ کی اصل سَيُّوْدٌ ہے، جیسے جَیْدٌ کی اصل جَيُّوْدٌ ہے۔ ۵۔ دس ماہ کی حاملہ اونٹنی۔

دوسرا باب

خاصیاتِ ابواب میں

اصطلاح صرف میں خاصیتِ باب سے وہ زائد معنی مراد ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ ہوں۔ ثلاثی مجرد کے چھ باب ہیں، ان میں سے تین اول اُمّ الّابواب یعنی اصل ابواب کہلاتے ہیں، اس لیے کہ ان تینوں میں حرکتِ عینِ ماضی مخالف حرکتِ عینِ مضارع ہے، نیز ان کا استعمال بہت زیادہ ہے، اب ہر ایک باب کی خاصیت بیان ہوتی ہے:

خاصیتِ نصر

اس باب کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے، یعنی دو شخصوں میں ایک کا غلبہ ظاہر کرنے کے لیے باب نصر کو مفاعلہ کے بعد لائیں، جیسے: خَاصِمَنِي زَيْدٌ فَخَصَمْتُهُ (زید نے مجھ سے جھگڑا کیا میں جھگڑے میں اُس پر غالب آیا)، اور يُخَاصِمُنِي زَيْدٌ فَأَخْصَمْتُهُ (میں اور زید باہم جھگڑتے ہیں میں جھگڑے میں اس پر غالب آتا ہوں)۔

خاصیتِ ضرب

اس باب کا خاصہ مغالبہ ہے، مگر جب کہ مثال، اُجوف یائی اور ناقص یائی ہو، اور بعد مفاعلہ کے ذکر کریں، جیسے: بَايَعَنِي زَيْدٌ فَبِعْتُهُ (زید نے مجھ سے خرید و فروخت کی، میں اس سے خرید و فروخت میں بڑھ گیا)۔

فائدہ: یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ مغالبہ کی صورت میں جب کوئی فعل لایا جائے گا، اگر وہ فعل صحیح یا اُجوفِ واوی یا ناقصِ واوی ہو تو اس کو باب نصر سے لائیں گے اگرچہ وہ دوسرے باب سے ہو، جیسے: يُضَارِبُنِي زَيْدًا فَأَضْرِبُهُ (مجھ میں اور زید میں مار پٹائی

ہوتی ہے، مگر میں مار پٹائی میں غالب آتا ہوں)۔

خاصیتِ سمع

یہ باب زیادہ تر لازم آتا ہے اور متعدی کم۔ بیماری، رنج و خوشی، رنگ، عیب، صورتِ جسمانی کے الفاظ زیادہ تر اسی باب سے آتے ہیں دوسروں سے کم، جیسے: سَقِمَ (بیمار ہوا)، حَزَنَ (رنجیدہ ہوا)، فَرِحَ (خوش ہوا)، كَدِرَ (گدلا ہوا)، عَوَرَ (کانا ہوا)، بَلَغَ (کشادہ آبرو ہوا)۔

خاصیتِ فسخ

اس باب کی خاصیت لفظی ہے، یعنی اس کے ”عین“ یا ”لام“ کلمہ کی جگہ حرفِ حلقی ہوتا ہے، جیسے: مَنَعَ (اس نے روکا)، سَلَخَ (اس نے کھال کھینچی)، جَعَدَ (اس نے انکار کیا)، نَهَضَ (وہ اٹھا)، ذَهَبَ (وہ گیا)، مگر رَكَنَ یُرَكْنُ اور اُنْبَى یَأْنَبی شاذ ہیں۔

خاصیتِ کرم

یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے اور اسکے معنی میں خلقی و فطری صفات حقیقتاً پائی جاتی ہیں، جیسے: حَسُنَ (خوب صورت ہوا)، صَغُرَ (چھوٹا ہوا)، كَبُرَ (بڑا ہوا)، یا عارضی مثل ذاتی کے مستحکم ہو گئی ہوں، جیسے: فَفَقَ (سمجھدار ہوا)، یا خلقی کے مشابہ، جیسے: جُنُبَ، طَهَرَ۔

خاصیتِ حسب

اس باب کے چند گنتی کے الفاظ ہیں، جیسے: نَعِمَ (خوش عیش و نازک ہوا)، وَبِقَ (ہلاک ہوا)، وَمِقَ (دوستی کی)، وَفِقَ (موافقت کی)، وَتِقَ (بھروسہ کیا)، وَرِثَ (وارث ہوا)، وَرِعَ (پرہیزگار ہوا)، وَرِمَ (سوجا)، وَرِیَ (چقماق سے آگ نکالی)، وَلِیَ (قریب ہوا)، بَلِیَ (بوسیدہ ہوا)، وَغَوَ (کینہ رکھنا)، وَحَوَ (عداوت رکھنا)، وَهَلِ

(کسی چیز کا خیال آیا)، وَعِمَ (کسی کے لیے دعائے نعمت کی)، وَطِئَ (پاؤں سے روندنا)، یَبْسَ (ناامید ہوا)، یَبْسَ (خشک ہوا)۔

خاصیتِ افعال

اس باب کی پندرہ خاصیتیں ہیں:

۱۔ تعدیہ: یعنی جو مجرد میں لازم ہے، وہ افعال میں متعدی ہو جاتا ہے، اور اگر وہاں متعدی بیک مفعول ہے تو یہاں متعدی بہ دو، حَفَرْتُ نَهْرًا (میں نے نہر کھودی) اور أَحْفَرْتُ زَيْدًا نَهْرًا (میں نے زید سے نہر کھدوائی) اور عَلِمْتُ زَيْدًا فَاضِلًا (میں نے زید کو فاضل جانا) اور أَعْلَمْتُ زَيْدًا عَمْرًا فَاضِلًا (میں نے زید کو جتلیا کہ عمرو فاضل ہے)۔

۲۔ تصویر: یعنی کسی چیز کو صاحبِ مآخذ بنادینا، جیسے: أَشْرَكْتُ النَّعْلَ (میں نے جوتی شراک دار بنادی)، شَرَاكَ مَأْخُذٌ بِمَعْنَى تَسْمٍ، أَلْحَمَ زَيْدٌ (زید صاحبِ لحم ہوا)، أَطْفَلْتُ هِنْدًا (ہندہ طفل والی ہوئی)۔

۳۔ الزام: یعنی متعدی سے لازم کرنا، جیسے: أَحْمَدَ زَيْدٌ (زید قابلِ تعریف ہوا)۔

۴۔ تعریض: یعنی فاعل کا مفعول کو مآخذ کی جگہ لے جانا، جیسے: أَبْعَثُ الْفَرَسَ (میں گھوڑے کو بیع کی جگہ لے گیا)، أَبْعَثُ كَأَمَّا مَأْخُذٍ بَيْعٍ ہے۔

۵۔ وجدان: یعنی کسی شے کو مآخذ کے ساتھ موصوف پانا، جیسے: أَبْخَلْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو بخیل پایا)۔

فائدہ: مآخذ اگر لازم ہے تو مدلول کو صیغہ فاعل سے ادا کریں گے، جیسے: أَبْخَلْتُ زَيْدًا

کہ اس کا مأخذ بخل لازم ہے اس لیے مدلول بخیل ہوگا، اور اگر مأخذ متعدی ہے تو مدلول کو صیغہ مفعول سے بیان کریں گے، جیسے: **أَحْمَدْتُه** (میں نے اُس کو محمود پایا)، اس میں مأخذ **حَمَد** متعدی ہے، اس لیے مدلول محمود ہوا، خوب سمجھ لو۔

۶۔ سلب: یعنی کسی شے سے مأخذ کو دور کرنا، اور سلب کی دو قسمیں ہیں:

اگر فعل لازم ہے تو سلب فاعل سے ہوگا، جیسے: **أَقْسَطَ زَيْدٌ** (زید نے اپنے نفس سے فسوط اور ظلم کو دور کیا)۔

اور اگر فعل متعدی ہے تو سلب مفعول سے ہوگا، جیسے: **شَكِي وَأَشْكَيْتُهُ** (یعنی اس نے شکایت کی اور میں نے اس کی شکایت کو دور کر دیا)۔

۷۔ اعطائے مأخذ: یعنی مأخذ کا دینا، جیسے: **أَشْوَيْتُهُ** (میں نے اُس کو گوشت بھوننے کے لیے دیا) اور یہ کہنا کہ ”میں نے اُس کو بھنا ہوا گوشت دیا“ محض غلط ہے، اور **أَقْطَعْتُهُ قُضْبَانًا**، جمع **قَضِيبٍ** بمعنی شاخ (میں نے اُس کو شاخیں تراشنے کی اجازت دی)۔

۸۔ بلوغ: یعنی مأخذ میں پہنچنا یا داخل ہونا، جیسے: **أَصْبَحَ زَيْدٌ** (زید صبح کے وقت پہنچا) یہ بلوغ زمانی ہے، اور **أَغْرَقَ عَمْرُو** (عمر و ملک عراق میں داخل ہوا) یہ بلوغ مکانی ہے، اور **أَعْشَرَتِ الدَّرَاهِمُ** (درہم دس تک پہنچے) یہ بلوغ عددی ہے۔

۹۔ صیرورة: اس کے تین معنی ہیں:

۱۔ کسی شے کا صاحبِ مأخذ ہونا، جیسے: **الْبَنَتِ النَّاقَةُ** (اونٹنی دودھ والی ہوگئی)، یہاں **لَبَن** مأخذ اور **ناقة** صاحبِ مأخذ ہوئی۔

۲۔ ایسی چیز کا مالک ہونا جس میں مأخذ کی صفت پائی جاتی ہو، جیسے: **أَجْرَبَ الرَّجُلُ** (ایک شخص خارش آونٹوں کا مالک ہوا)، اس میں **جرب** مأخذ ہے، اور

اونٹ میں جَرَب کی صفت پائی جاتی ہے، اور رَجُل جَرَب والے اونٹ کا مالک ہے۔

۳۔ مَأْخُذ میں کسی چیز کا صاحب ہونا، جیسے: أَخْرَفَتِ الشَّاةُ (بکری موسمِ خریف میں صاحبِ بچہ یعنی بچے والی ہوئی)۔

۱۰۔ لیاقت: یعنی کسی شے کا مدلول مَأْخُذ کے لائق و مستحق ہونا، جیسے: أَلَامَ الْفَرْعُ (سردار قابل و مستحقِ ملامت ہو گیا)۔

۱۱۔ حِينُونَت: یعنی کسی چیز کا مَأْخُذ کے وقت کو پہنچنا، جیسے: أَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی کٹنے کے وقت کو پہنچ گئی)، اس میں مَأْخُذ حصاد ہے۔

۱۲۔ مبالغہ: یعنی مَأْخُذ کو کثرتِ مقدار یا کیفیت میں بیان کرنا، جیسے: أَثْمَرَ النَّخْلُ (درختِ خرما میں بہت پھل آیا)، اور أَسْفَرَ الصُّبْحُ (صبح خوب روشن ہو گئی)۔

۱۳۔ ابتدا: یعنی کسی فعل کا ابتداء بابِ افعال سے اُس معنی میں آنا کہ جو مجرد میں نہ پائے جاتے ہوں، جیسے: أَشْفَقَ (ڈر گیا)، مجرد میں شفقت بمعنی مہربانی مستعمل ہے اور أَقْسَمَ (قسم کھائی)، مجرد میں قَسَمَ بمعنی تقسیم مستعمل ہے۔

۱۴۔ موافقتِ مجرد و فَعَّلَ و تَفَعَّلَ و اسْتَفْعَلَ:

مثالِ اوّل: دَجَا اللَّيْلُ وَاذْجَى، دونوں بابِ مجرد و مزید معنی میں متفق ہیں یعنی رات تاریک ہو گئی۔

مثالِ دوم: أَكْفَرَهُ و كَفَّرَهُ (اس کو کفر کی طرف منسوب کیا)، اس میں خاصیتِ نسبت کی ہے۔

۱۵۔ اس میں خاصیتِ میرورہ ہے۔

مثال سوم: أَخْبَيْتُهُ وَتَخَبَّيْتُهٗ (میں نے جامہ کو خیمہ بنالیا)، اس میں خاصیتِ اتخاذ کی ہے۔

مثال چہارم: أَعْظَمْتُهُ وَاسْتَعْظَمْتُهُ (میں نے اس کو بزرگ گمان کیا)، اس میں خاصیتِ حسان کی ہے۔

۱۵۔ مطاوعتِ فَعَلَ مجرد، وَفَعَّلَ مزید فیہ: یعنی فَعَلَ وَفَعَّلَ کے بعد أَفَعَلَ کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔

مثال اول: كَبَبْتُهُ فَأَكَبَّ (میں نے اُس کو اوندھا گرایا، پس وہ اوندھا گر گیا)۔

مثال دوم: بَشَّرْتُهُ فَأَبْشَرَ (میں نے اس کو خوش خبری دی پس وہ خوش ہو گیا)۔

فائدہ: خاصیتِ مطاوعت میں أَفَعَلَ لازم ہوگا اگرچہ فی نفسہ متعدی ہے۔

خاصیتِ تفعیل

اس باب کی تیرہ خاصیتیں ہیں:

۱۔ تعدیہ ۲۔ تصحیر: دونوں کے معنی بابِ افعال میں معلوم ہو چکے ہیں، جیسے: نَزَلَ وَنَزَّلْتُهُ (وہ اُترا اور میں نے اُس کو اُتارا) یہ ترجمہ تو تعدیہ کے اعتبار سے ہوا، اور (میں نے اُس کو صاحبِ نزول کیا) یہ ترجمہ خاصیتِ تصحیر کے اعتبار سے ہوا۔

تعدیہ و تصحیر کی جدا جدا مثال یہ ہے: فَرِحَ زَيْدٌ وَفَرَّحْتُهُ (زید خوش ہوا اور میں نے اس کو خوش کیا) یہ تعدیہ کی مثال ہے، اور وَتَرْتُ الْقَوْسَ (میں نے کمان کو زہ دار بنایا)، وَتَرَ مَاخِذٌ، یہ تصحیر کی مثال ہے۔

۳۔ سلب: جیسے: قَذَيْتُ عَيْنَهُ (اس کی آنکھ میں گُوڑا پڑ گیا)، اور قَذَيْتُ عَيْنَهُ (میں نے اُس کی آنکھ سے گُوڑا نکال دیا) قَذَى مَاخِذٌ، قَرَدْتُ الْإِبِلَ (میں نے اونٹ

سے چھڑی کو دور کیا) قِرَادٌ مَأْخُذٌ ہے۔

۴۔ صیرورة: جیسے: نَوَّرَ الشَّجَرُ (درخت شگوفہ دار ہو گیا)۔

۵۔ بلوغ: جیسے: خَيَّمَ زَيْدٌ (زید خیمہ میں داخل ہوا)، وَعَمَّقَ عَمْرُو (عمر و عمق تک پہنچا، یعنی بات کی گہرائی معلوم کی)۔

۶۔ مبالغہ: اور یہ خاصہ بابِ تفعیل کا زیادہ آتا ہے، مبالغہ تین قسم پر ہے:

۱۔ مبالغہ فعل میں، جیسے: صَرَخَ (خوب ظاہر ہوا)، جَوَلَّ (بہت گردا گرد گھوما)۔

۲۔ مبالغہ فاعل میں، جیسے: مَوَتْ الْإِبِلُ (اونٹوں میں بہت مری پھیلی)۔

۳۔ مبالغہ مفعول میں، جیسے: قَطَّعْتُ الْفَيَّابَ (میں نے بہت کپڑے کاٹے)۔

۷۔ نسبت بہ مَأْخُذٌ: جیسے: فَسَقْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو فسق سے منسوب کیا) فسق مَأْخُذٌ ہے۔

۸۔ الْبَاسِ مَأْخُذٌ: یعنی مَأْخُذٌ کا پہنانا، جیسے: جَلَلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی) جَلَّ مَأْخُذٌ ہے۔

۹۔ تَخْلِيْطٌ مَأْخُذٌ: یعنی مَأْخُذٌ سے کسی شے کو ملمع کرنا، جیسے: ذَهَبْتُ السَّيْفَ (میں نے تلوار کو سونے کا ملمع کیا) ذَهَبْتُ مَأْخُذٌ ہے۔

۱۰۔ تحویل: یعنی کسی چیز کو مَأْخُذٌ یا مثل مَأْخُذٌ بنانا:

مثال اوّل: نَصَرَ زَيْدٌ عَمْرُوًا (زید نے عمرو کو نصرانی بنایا)۔

مثال دوم: خَيَّمْتُهُ (میں نے اُس کو (چادر کو مثلاً) خیمہ کی مثل بنایا)۔

۱۱۔ قصر: یعنی اختصار کی غرض سے مرکب کا ایک کلمہ بابِ تفعیل بنا لیا جائے، جیسے: هَلَّلَ (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھا)۔

۱۲۔ موافقت فَعَلَ مجرد و أَفْعَلَ وَتَفَعَّلَ:

مثالِ اوّل: تَمَرَّتُهُ وَتَمَرَّتُهُ (میں نے اُسکو کھجور دی) دونوں کے ایک معنی ہیں۔
مثالِ دوم: تَمَرَّ وَاتَمَرَّ (ترکھجور خشک ہوگئی)۔
مثالِ سوم: تَرَّسَ وَتَتَرَّسَ (ڈھال کو کام میں لایا)۔

۱۳۔ ابتدا: جیسے: كَلَّمْتُهُ (میں نے اس سے کلام کیا)، بابِ تفعیل میں یہ معنی ابتدائی ہیں، مادہ مجرد کَلَمَ بمعنی مجروح کرنا ہے، اور جیسے: جَرَّبَ (امتحان کیا) مجرد میں جَرَبَ خارش کو کہتے ہیں۔

خاصیتِ تَفَعَّلَ

اس باب کی گیارہ خاصیتیں ہیں۔

۱۔ مطاوعتِ تفعیل: اس کی دو قسمیں ہیں:

ایک یہ کہ فاعل کا اثر مفعول قبول کرے، جیسے: قَطَعْتُهُ فَتَقَطَّعَ (میں نے اس کو پارہ پارہ کیا پس وہ پارہ پارہ ہو گیا)۔

دوسرے یہ کہ اثر کا قبول نہ کرنا ممکن ہو، جیسے: عَلَّمْتُهُ فَتَعَلَّمَ (یہاں علم کا قبول نہ کرنا ممکن ہے)۔

۲۔ تَكَلَّفَ: یعنی مأخذ کے حاصل کرنے میں تَكَلَّفَ و بناوٹ کرنا، جیسے: تَكَوَّفَ زَيْدٌ (زید بہ تَكَلَّفَ کو فی بنا)، تَجَوَّعَ عَمْرُو (عمر وہ تَكَلَّفَ بھوکا بنا)۔

۱۔ حاصل یہ ہے کہ پہلی صورت میں مفعول کا تاثر لازمی امر ہے، اور دوسری صورت میں لازمی نہیں۔ ف

۳۔ تَجَنَّبَ: یعنی مَآخِذ سے پرہیز کرنا، جیسے: تَحَوَّبَ زَيْدٌ (زید گناہ سے بچا) حُوب مَآخِذ ہے۔

۴۔ لَبَسَ مَآخِذ: یعنی مَآخِذ کا پہننا، جیسے: تَخَتَّمَ زَيْدٌ (زید نے انگوٹھی پہنی) خاتم مَآخِذ ہے۔

۵۔ تَعَمَّلَ: یعنی مَآخِذ کو کام میں لانا، جیسے: تَدَهَّنَ زَيْدٌ (زید نے تیل ڈالا) ذُهْن مَآخِذ ہے، تَتَرَسَّ عَمْرُو (عمر و ڈھال کو کام میں لایا) تُرْس مَآخِذ ہے، وَتَخِيَمَ بَكْرٌ (بکر نے خیمہ کھڑا کیا)۔

۶۔ اِتَّخَذَ: اس کی کئی صورتیں ہیں:

۱۔ مَآخِذ بنانا، جیسے: تَبَوَّبَ (دروازہ بنایا) اس میں مَآخِذ باب ہے۔

۲۔ مَآخِذ کو لینا، جیسے: تَجَنَّبَ (ایک طرف ہوا) جَنَب، جَانِب اس کا مَآخِذ ہے۔

۳۔ کسی چیز کو مَآخِذ بنانا، جیسے: تَوَسَّدَ الْحَجَرُ (پتھر کو تکیہ بنایا) وَسَادَةٌ مَآخِذ ہے۔

۴۔ مَآخِذ میں پکڑنا، جیسے: تَأَبَّطُ الصَّبِيَّ (بچے کو بغل میں پکڑا) مَآخِذ اِبْط ہے۔

۷۔ تَدَرَجَ: یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، جیسے: تَجَرَّعَ زَيْدٌ (زید نے گھونٹ گھونٹ پیا)، وَتَحَفَّظَ عَمْرُو (عمر و نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا)۔

۸۔ تَحَوَّلَ: یعنی کسی چیز کا عین مَآخِذ یا مثل مَآخِذ کے ہو جانا، جیسے: تَنَصَّرَ زَيْدٌ (زید نصرانی ہو گیا)، تَبَحَّرَ (مثل دریا کے ہو گیا ہے)۔

۹۔ صَيَّرَ: یعنی صاحبِ مَآخِذ ہونا، جیسے: تَمَوَّلَ زَيْدٌ (زید صاحبِ مال ہو گیا ہے)۔

۱۔ یہ خلاف تحقیق ہے، اس کا صحیح ترجمہ ہے: دربان بنایا، مَآخِذ بَوَّاب ہے۔ (فیوض عثمانی، ص: ۹۷ ملخصاً)

۲۔ مَآخِذ نصرانی ہے۔ ۳۔ مَآخِذ بحر ہے۔

۱۰۔ موافقتِ فَعَلَ مجرد وَاَفْعَلَ وِفْعَلَ وَاِسْتَفْعَلَ: یعنی دوسرے باب کا ہم معنی ہونا، جیسے:

مثالِ اوّل: تَقَبَّلَ بمعنی قَبِلَ۔

مثالِ دوم: موافقتِ اَفْعَلَ جیسے: تَبَصَّرَ وَاَبْصَرَ۔

مثالِ سوم: موافقتِ فَعَلَ جیسے: تَكْذَبُهُ وَكَذَّبَهُ (اس کو کذب سے منسوب کیا)۔

مثالِ چہارم: موافقتِ اِسْتَفْعَلَ، جیسے: تَحَوَّجَ وَاِسْتَحَوَّجَ (حاجت طلب کی)۔

۱۱۔ ابتدا: اور اس کی دو صورتیں ہیں:

اول یہ کہ اس کا استعمال مجرد سے نہ آیا ہو، جیسے: تَشَمَّسَ (دھوپ میں بیٹھا)۔

دوم یہ کہ مجرد میں کسی اور معنی کے لیے مستعمل ہو، جیسے: تَكَلَّمَ زَيْدٌ (زید نے بات کی) اور یہ مجرد سے كَلَّمَ بمعنی جَرَحَ (زخمی کیا) مستعمل ہے۔

خاصیتِ مفاعله

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں:

۱۔ مشارکت: دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو، یعنی ان دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی، لیکن عبارت میں ایک کو فاعل ظاہر کیا جائے دوسرے کو مفعول، جیسے: قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًا (زید و عمرو نے باہم قتال کیا) یعنی زید نے عمرو سے اور عمرو نے زید سے لڑائی کی۔

۲۔ موافقتِ مجرد: یعنی مجرد کے ہم معنی ہونا، جیسے: سَافَرَ زَيْدٌ (زید نے سفر کیا) سَافَرَ بمعنی سَفَرَ۔

۳۔ لکن ”نتیجۃ الارب“ میں اس کا مجرد موجود ہے، شَمَّسَ يَوْمُنَا: آفتاب ناک شد روز ما۔ (فیوض، ص: ۸۰)

۳۔ موافقتِ أَفْعَلَ: جیسے: بَاعَدْتُهُ بِمَعْنَى أَبْعَدْتُهُ (میں نے اُس کو دُور کیا)۔

۴۔ موافقتِ تَفَاعَلَ: جیسے: شَاتَمَ زَيْدٌ عَمْرُوًا (زید و عمرو نے آپس میں گالی گلوچ کی) بِمَعْنَى تَشَاتَمَا۔

۵۔ تصحیر: یعنی کسی شے کو صاحبِ مآخذ بنانا، جیسے: عَافَاكَ اللَّهُ. (اے جَعَلَكَ ذَا عَافِيَةٍ)

۶۔ ابتدا: جیسے: قَاسَا زَيْدٌ هَذِهِ الشِّدَّةَ (زید نے اس تکلیف کا رنج اٹھایا) مجرد قَسُوَةٍ بِمَعْنَى نَحْتٍ ہے۔

۷۔ موافقتِ فَعَّلَ: جیسے: ضَاعَفْتُ الشَّيْءَ (میں نے شے کو دو چند کر دیا) بِمَعْنَى ضَعَفْتُهُ^۱۔

خاصیتِ تفاعل

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں:

۱۔ تشارک: یہ خاصیت مثل مفاعله کے ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ مفاعله میں ایک فاعل دوسرا مفعول لایا جاتا ہے اور تفاعل میں دونوں کو بصورتِ فاعل ذکر کیا جاتا ہے، اگرچہ فعل کے صدور اور وقوع میں دونوں کا یکساں تعلق ہوتا ہے، یعنی دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہوتا ہے اور مفعول بھی، جیسے: تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَعَمْرُو (زید و عمرو نے باہم گالی گلوچ کی)۔

۲۔ شرکت: فقط صدورِ فعل میں، نہ وقوع میں، جیسے: تَرَأَفَعَا شَيْئًا (دونوں نے ایک شے کو اٹھایا)۔

۳۔ تخییل: یعنی کسی کو مآخذ کا حصول اپنے اندر دکھانا، جو درحقیقت حاصل نہیں ہے، جیسے: تَمَارَضَ زَيْدٌ (زید نے دکھاوے کے لیے اپنے آپ کو بیمار بنالیا) حالانکہ وہ بیمار نہیں ہے۔

فائدہ: تکلف اور تخییل میں فرق یہ ہے کہ تکلف میں مآخذِ فعل مرغوب ہوتا ہے، اور تخییل میں محض دوسرے کے دکھانے کے لیے مآخذِ فعل سے کام لیا جاتا ہے، حقیقتاً مطلوب نہیں ہوتا۔

۴۔ مطاوعتِ فاعِل: جو بمعنی أَفْعَلَ ہے، جیسے: بَاعَدْتُهُ فِتْبَاعَدَ، یہاں بَاعَدْتُهُ بمعنی أَبْعَدْتُهُ ہے، اس لیے تَبَاعَدَ اس کا مطاوع ہوا (میں نے اس کو دور کیا، پس وہ دور ہو گیا)۔

۵۔ موافقتِ مجرد: جیسے: تَعَالَى بمعنی عَلَا (بلند ہوا)۔

۶۔ موافقتِ أَفْعَلَ: جیسے: تَيَامَنَ بمعنی أَيْمَنَ (یمن میں داخل ہوا)۔

۷۔ ابتدا: جیسے: تَبَارَكَ اللَّهُ (خدا تعالیٰ بہت بابرکت ہے) اس کا مجرد بَرَكَ ہے بمعنی اُونٹ بیٹھا۔

فائدہ: جو لفظ بابِ مفاعله میں دو مفعول چاہتا ہے وہ بابِ تفاعل میں ایک مفعول چاہے گا۔ اور جو بابِ مفاعله میں متعدی بیک مفعول ہوگا وہ بابِ تفاعل میں لازم ہوگا، جیسے: جَاذَبْتُ زَيْدًا ثَوْبًا (میں نے زید کا کپڑا کھینچا) اور تَجَاذَبْنَا ثَوْبًا (ہم نے ایک دوسرے کا کپڑا کھینچا)، اور قَاتَلْتُ زَيْدًا وَتَقَاتَلْتُ أَنَا وَزَيْدٌ۔

خاصیت افعال

اس باب کی چھ خاصیتیں ہیں:

۱۔ اتحاد: اس کی چار صورتیں ہیں جو بابِ تفعّل میں گزر چکی ہیں، جیسے:

۱۔ اِجْتَحَرَ (سوراخ بنایا)، مَأْخَذُ جُحْرٍ ہے، بضم ”جیم“ اور اِحْتَجَرَ (حجرہ بنایا) مَأْخَذُ حُجْرَةٍ بضم ”حائے حُطّٰی“ یہ مَأْخَذ بنانے کی مثال ہے۔

۲۔ اِجْتَنَبَ (جانب پکڑی) یہ مَأْخَذ پکڑنے کی مثال ہے۔

۳۔ اِغْتَذَى الشَّاةَ (بکری کو غذا بنادیا) یہ کسی چیز کو مَأْخَذ بنانے کی مثال ہے۔

۴۔ اِعْتَضَدَهُ (اس کو بغل میں پکڑا) یہ کسی کو مَأْخَذ میں لینے کی مثال ہے، مَأْخَذ عَصَد ہے۔

۲۔ تَصَرَّفَ: یعنی فعل حاصل کرنے میں کوشش کرنا، جیسے: اِكْتَسَبَ (کسب میں کوشش کی)۔

۳۔ تَخَيَّرَ: یعنی فاعل کا اپنے لیے کوشش کرنا، جیسے: اِكْتَالَ الشَّعِيرَ (اپنے لیے جو ناپے) مَأْخَذ كَيْلٍ ہے۔

۴۔ مَطَاوَعَتِ فَعَلٌ: جیسے: غَمَمْتُهُ فَاغْتَمَّ (میں نے اس کو غمگین کیا پس وہ غمگین ہو گیا)۔

۵۔ موافقتِ مجرد و أَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و تَفَاعَلَ و اِسْتَفْعَلَ:

مثالِ اوّل: جیسے: اِبْتَلَجَ بمعنی بَلَجَ (روشن ہوا)۔

مثالِ دوم: موافقتِ أَفْعَلَ جیسے: اِحْتَجَزَ بمعنی اُحْجَزَ (ملک حجاز میں داخل ہوا)۔

مثال سوم: موافقتِ تَفَعَّلَ جیسے: اِرْتَدَى بِمَعْنَى تَرَدَّى (چادر اوڑھ لی)۔

مثال چہارم: موافقتِ تَفَاعَلَ جیسے: اخْتَصَمَ زَيْدٌ وَعَمْرُو بِمَعْنَى تَخَاصَمَا۔

مثال پنجم: موافقتِ اسْتَفْعَلَ جیسے: اِيتَجَرَ بِمَعْنَى اسْتَأْجَرَ (اُجرت طلب کی)۔

۶۔ ابتدا: جیسے: اسْتَلَمَ (پتھر کو بوسہ دیا) مَأْخَذَ سَلِمَةَ بَكْسِرٍ "لام" بِمَعْنَى سَنَك۔

خاصیتِ استفعال

اس باب کی دس خاصیتیں ہیں:

۱۔ طلب: یعنی مَأْخَذَ کا طلب کرنا، جیسے: اسْتَطْعَمْتُهُ (میں نے اس سے کھانا طلب کیا)۔

۲۔ لیاقت: یعنی کسی شے کا مَأْخَذَ کے لائق ہونا، جیسے: اسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ (کپڑا پیوند کے لائق ہو گیا) مَأْخَذَ رُقْعَةٍ ہے۔

۳۔ وجدان: جیسے: اسْتَكْرَمْتُهُ (میں نے اُس کو کریم پایا)۔

۴۔ حسان: یعنی کسی چیز کو مَأْخَذَ کے ساتھ موصوف خیال کرنا، جیسے: اسْتَحْسَنْتُهُ (میں نے اس کو نیک گمان کیا) مَأْخَذَ حُسْنِ ہے۔

۵۔ تحوّل: یعنی کسی چیز کا عین مَأْخَذِ یا مثل مَأْخَذَ کے ہونا، اور یہ دو قسم پر ہے:

صوری جیسے: اسْتَحْجَرَ الطِّينُ (گارا پتھر ہو گیا، یا مثل پتھر کے ہو گیا) مَأْخَذَ حَجَرِ ہے۔

معنوی جیسے: اسْتَوْنَقَ الْجَمْلُ (اونٹ اونٹنی ہو گیا) یعنی صفتِ ضعف میں، مَأْخَذَ نَاقَةٍ ہے۔

۶۔ اتحاد: جیسے: اسْتَوْطَنَ الْهِنْدُ (ہند کو وطن بنا لیا) مَأْخَذَ وَطَنِ ہے۔

۷۔ قصر: یعنی اختصار کے واسطے مرکب سے ایک کلمہ اشتقاق کرنا، جیسے: اِسْتَرْجَعَ (إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھا)۔

۸۔ مطاوعتِ أَفْعَلَ: جیسے: أَقْمَتُهُ فَاسْتَقَامَ (میں نے اسکو قائم کیا پس وہ قائم ہو گیا)۔

۹۔ موافقتِ مجرد وَأَفْعَلَ وَتَفَعَّلَ وَافْتَعَلَ: جیسے: اِسْتَقَرَّ وَقَرَّ (ٹھہر گیا)، اِسْتَجَابَ وَأَجَابَ (جواب دیا، قبول کیا)، اور اِسْتَكْبَرَ وَتَكَبَّرَ (غرور کیا)، اور اِسْتَعَصَمَ وَاعْتَصَمَ (اُس نے چنگل مارا)۔

۱۰۔ ابتدا: جیسے: اِسْتَعَانَ [موئے عانہ (موئے زیرِ ناف) صاف کیے] مَأْخَذَ عَانَهُ۔

خاصیتِ انفعال

اس باب کے سات خواص ہیں:

۱۔ لزوم: جیسے: اِنْصَرَفَ (پھرا) لازم، صَرَفَ (پھیرا) متعدی۔

۲۔ علاج: یعنی حواسِ ظاہرہ سے ادراک کرنا۔

یہ دونوں خواص یعنی لزوم و علاج بابِ انفعال کے لازمی ہیں، اس کے سوا دوسرے ابواب میں ان خواص کا استعمال مجازی ہوگا۔

۳۔ مطاوعتِ فَعَلَ مجرد: جیسے: كَسَرْتُهُ فَانْكَسَرَ، اور یہ اس باب کا خاصہ غالبہ ہے۔

۴۔ مطاوعتِ أَفْعَلَ: جیسے: اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ (میں نے دروازہ بند کیا پس وہ بند ہو گیا)۔

۱۔ مجرد عَانَ ہے (مدد کی)۔

۲۔ حاصل یہ ہے کہ مطاوعتِ مجرد، مطاوعتِ أَفْعَلَ کی نسبت سے کثیر الاستعمال ہے۔ ف۔

۵۔ موافقتِ فَعَلَ و اَفْعَلَ: جیسے: اِنْبَلَجَ بمعنی بَلَجَ (کشادہ ابرو ہوا)، اور موافقتِ اَفْعَلَ جیسے: اِنْحَجَزَ بمعنی اُحْجَزَ (حجاز میں پہنچا)، اور حَيُنُونْتُ میں، جیسے: اِنْخَصَدَ الزَّرْعُ بمعنی اُخْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی حصاد کے وقت کو پہنچ گئی)۔
فائدہ: بابِ انفعال کا یہ خاصہ نادر الوجود ہے۔

۶۔ بابِ انفعال: کا فاکلمہ ”ل، م، ن، ر“ اور حرف لین نہ ہوں گے؛ بوجہ ثقیل ہونے کے، اور ان حروف میں بجائے انفعال کے افعال آئے گا، جیسے: رَفَعَهُ فَارْتَفَعَ، وَنَقَلَهُ فَانْتَقَلَ، لیکن اِنْمَحَى اور اِنْمَا شَاذ ہیں۔

۷۔ ابتدا: جیسے: اِنْطَلَقَ (چلا گیا) اور اس کا مجرد طلاق بمعنی کشادہ روی ہے۔

خاصیتِ افعیعال

اس باب کی چار خاصیتیں ہیں:

۱۔ لزوم: اور یہ غالب ہے اور تعدیہ قلیل ہے، جیسے: اِحْلَوْلَيْتُهُ (میں نے اس کو شیریں خیال کیا) اور اِعْمَرَوْرَيْتُهُ (میں اس پر بے زین سوار ہوا)۔

۲۔ مبالغہ: اور یہ لازم ہے، جیسے: اِعْشَوْ شَبَّ الْأَرْضِ (زمین بہت گھاس والی ہو گئی)۔

۳۔ مطاوعتِ فَعَلَ: جیسے: ثَنَيْتُهُ فَاثْنَوْنِي (میں نے اُس کو لپیٹا پس وہ لپٹ گیا)۔

۴۔ موافقتِ اِسْتَفْعَلَ: جیسے: اِحْلَوْلَيْتُهُ بمعنی اِسْتَحْلَيْتُهُ۔

اور یہ دونوں خواص نوادر ہیں۔

۱۔ اس میں بلوغ کا خاصہ ہے۔ ف

۲۔ مبالغہ کے لزوم کا دعویٰ شکلم فیہ امر ہے۔ فیوض عثمانی

خاصیتِ افعّال و افعیلال

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں:

۱۔ لزوم ۲۔ مبالغہ ۳۔ لون ۴۔ عیب

مثالیں: جیسے: اِحْمَرَّ (بہت سرخ ہوا)، اِشْهَبَّ (بہت سفید ہوا)، اِحْوَلَّ، اِحْوَالَّ (بہت بھینکا ہوا)۔

خاصیتِ افعّوال

اس باب کی بنا مُقْتَضَبٌ^۱ (صیغہ اسم مفعول) ہے بمعنی بریدہ، اور اصطلاح میں وہ ہے کہ اس کی اصل یا مثل اصل کے موجود نہ ہو، اور حرف الحاق اور حرف زائد للمعنی سے خالی ہو۔

خاصیتِ فَعْلَل

اس باب کے بہت سے خواص ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

۱۔ قصر: جیسے: بِسْمَلٍ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھی)۔

۲۔ الباس: جیسے: بَرَفَعْتُهُ (میں نے اُس کو برقعہ پہنایا)۔

۳۔ مطاوعتِ خود: جیسے: غَطَرَشَ اللَّیْلُ بَصْرَهُ فَعَطَرَشَ (رات نے اُس کی بصر کو پوشیدہ کیا پس وہ پوشیدہ ہو گئی)۔

۱۔ مقتضب وہ ہے کہ جس کی بنا ثلاثی مجرد سے منقول نہ ہو بلکہ از سر نو اس وزن پر وضع کی گئی ہو۔ اقتضاب اور ابتدا میں دو وجہ سے فرق ہے:

(۱) ابتدا میں عموم ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو، اقتضاب میں ثلاثی مجرد کا نہ آنا ضروری ہے۔

(۲) اقتضاب میں حرف الحاق اور حرف زائد للمعنی سے خالی ہونا شرط ہے۔ (کذا فی فیوض عثمانی، ص: ۹۱)

فائدہ: یہ باب ہمیشہ صحیح و مضاعف آتا ہے، اور مہوز کم، جیسے: زَلْزَلٌ، وَسُوسٌ۔

خاصیت تَفَعَّلَ

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں:

۱۔ مطاوعتِ فَعَّلَ: جیسے: دَحْرَجْتُهُ فَنَدَحَرَجَ (میں نے اُس کو لڑھکایا پس وہ لڑھک گیا)۔

۲۔ اقتضاب: جیسے: تَهَبَّرَسَ (ناز سے چلا)۔

خاصیت اِفْعَلَّ

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں:

۱۔ لزوم ۲۔ مطاوعتِ فَعَّلَ: مع مبالغہ، جیسے: ثَعَجَرْتُهُ فَانْثَعَجَرَ (میں نے اس کا خون گرایا پس وہ خون ریختہ ہوا)۔

خاصیت اِفْعَلَّ

۱۔ لزوم ۲۔ مطاوعتِ فَعَّلَ: یہ باب بھی لازم و مطاوع فَعَّلَ آتا ہے، جیسے: طُمَأْنَنُ فَاطْمَنَّ (میں نے اُس کو اطمینان دلایا پس وہ مطمئن ہو گیا) کبھی مقضب بھی آتا ہے، جیسے: اكْفَهَرَ النُّجْمُ (ستارہ روشن ہو گیا) اس کا مجرد نہیں آتا۔

فائدہ: ابوابِ ملحقات معانی اور خواص میں مثل ملحق بہا کے ہوتے ہیں، مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔

ت

مکتبہ التبشیری

طبع شدہ

رنگین مجلد

معلم الحجاج	تفسیر عثمانی (۲ جلد)
فضائل حج	خطبات الاحکام لجمعيات العام
تعلیم الاسلام (مکتل)	الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر مکتل)
حصن حصین	الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر مکتل)
	لسان القرآن (اول، دوم، سوم)
	خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی
	بہشتی زیور (تین حصے)

رنگین کارڈ کور

آداب المعاشرت	حیاء المسلمین
زاد السعید	تعلیم الدین
جزاء الاعمال	خیر الاصول فی حدیث الرسول
روضۃ الادب	الحجامة (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)
آسان اصول فقہ	الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر) (مینی)
معین الفلفہ	الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر) (مینی)
معین الاصول	عربی زبان کا آسان قاعدہ
تیسیر المنطق	فارسی زبان کا آسان قاعدہ
تاریخ اسلام	علم الصرف (اولین، آخرین)
بہشتی گوہر	تسہیل المبتدی
فوائد کیہ	جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ
علم الخو	عربی کا معلم (اول، دوم، سوم، چہارم)
جمال القرآن	عربی صفوۃ المصادر
نحو میر	صرف میر
تعلیم العقائد	تیسیر الابواب
سیر الصحابیات	نام حق

فصول اکبری

کریما	میزان و منشعب
پندنامہ	نماز مدلل
پنج سورۃ	نورانی قاعدہ (چھوٹا / بڑا)
سورۃ یس	بغدادی قاعدہ (چھوٹا / بڑا)
عم پارہ درسی	رحمانی قاعدہ (چھوٹا / بڑا)
آسان نماز	تیسیر المبتدی
نماز خفی	منزل
مسنون دعائیں	الانبات المفیدة
خلفائے راشدین	سیرت سید الکونین ﷺ
امت مسلمہ کی مائیں	رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں
فضائل امت محمدیہ	حیلہ اور بہانے
علیم بنسنتی	اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے

کارڈ کور / مجلد

فضائل اعمال	اکرام مسلم
منتخب احادیث	مفتاح لسان القرآن (اول، دوم، سوم)

زیر طبع

فضائل درود شریف	علامات قیامت
فضائل صدقات	حیاء الصحابہ
آئینہ نماز	جواب الحدیث
فضائل علم	بہشتی زیور (مکتل و مدلل)
النبی الہام ﷺ	تبلیغ دین
بیان القرآن (مکتل)	اسلامی سیاست مع حکملہ
مکتل قرآن حافظی ۱۵ سطری	کلید جدید عربی کا معلم (حصہ اول تا چہارم)